www.iqbalkalmati.blogspot.com

موسیقی کی پہلی کتاب

Learn Music...
With Midi lessons and on screen Piano

خالد ملک حیدر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موسیقی کی پہلی کتاب

Staff Notation Tutor

خالد ملک حیدر

پلس کمیونی کیشنز

505۔ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570# پاکستان

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۱)۔ ابتدائیہ	۳	(۱۱)۔ نغماتی جملے۔	۴۶
(۲)۔ مبادیات۔	۵	(۱۲)۔ راگ، ٹھاٹھ	۴۹
(۳)۔ ساز۔	۱۱	(۱۳)۔ لوک نغمے۔	۵۴
(۴)۔ نغماتی نقوش و کلیات۔	۱۷	(۱۴)۔ ملی نغمے۔	۶۲
(۵)۔ مشق تال دادرا۔	۱۹	(۱۵)۔ کورڈ سسٹم۔	۷۵
(۶)۔ مشق تال کہروا۔	۲۲	(۱۶)۔ مروجہ راگ	۷۷
(۷)۔ سُر اور تال نویسی۔	۳۲	(۱۷)۔ اختتامیہ	۸۰
(۸)۔ مشق تال چلت دادرا۔	۳۷		
(۹)۔ نظامِ موسیقی۔	۳۹		
(۱۰)۔ مروّجہ ٹھاٹھ۔	۴۳		

اشاعت اوّل۔ : مارچ ۱۹۸۶ء

اشاعت دوم۔ : اگست ۲۰۰۹ء

ٹائیٹل : بُرہان الدین شہاب (افغانی)

: پلوشہ سکینگ سنٹر، جنگی محلّہ، پشاور شہر۔

ناشر۔ : Plus Communiations لاہور

پرنٹر۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیم

اِبتدائیہ

شکر ہے اُس رب العالمین کا جس نے اِتنی مُہلت دی کہ میں شائقین موسیقی کیلئے کچھ لکھ سکوں۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ کتاب موسیقی کے طلبہ کیلئے لکھی گئی ہے۔ اِس کا مقصد صرف اِتنا ہے کہ ایک طالب علم عملی موسیقی کے ساتھ ساتھ اُردو اور سٹاف نوٹیشن دونوں میں موسیقی لکھ پڑھ سکے۔ کسی علم کی نشوونما اور بقا کیلئے ضروری ہے کہ وہ تحریری صورت میں لائی جا سکے۔ ہمیں اگر اپنی موسیقی کو زندہ رکھنا ہے تو سُر نویسی کی تعلیم اِنتہائی ضروری ہے۔

موسیقی نہ صرف علم اور سائنس ہے بلکہ ایک ایسی عالمی زبان ہے، جسے دُنیا کا ہر اِنسان سمجھ سکتا ہے۔ اور اِس سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ زبان کوئی بھی ہو وہ اُس وقت تک مکمل نہیں کہلائی جا سکتی جب تک کہ ضابطہ تحریر میں لائی نہ جا سکے۔ موسیقی اِس لحاظ سے ایک مکمل زبان ہے کہ اِسے سٹاف نوٹیشن میں لکھا پڑھا جا سکتا ہے۔ یہ مغربی موسیقاروں کی اِختراع ہے اور اِسی کی بدولت مغربی موسیقی آج ساری دُنیا میں متعارف ہے۔ لیکن افسوس یہ ہمارے ہاں رواج نہ پا سکی۔ وجہ صرف یہ، کہ ہماری موسیقی اِبتدا ہی سے ایسے لوگوں کے ہاتھ میں رہی جو علم کی دولت سے بہرہ ور نہ تھے۔ چونکہ موسیقی اُن کا پیشہ تھا، اُنہوں نے اپنی اولاد کو سوائے موسیقی کے دوسری تعلیم دینے کی ضرورت محسوس نہ کی جس کی وجہ سے یہ علم تحریر میں نہ لایا جا سکا اور سینہ بہ سینہ روایت کی وجہ سے معدوم ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اللہ بھلا کرے اُن موسیقاروں کا جنہوں نے اِس سمت کام کیا اور اِس علم کو کافی حد تک ضائع ہونے سے بچایا۔ لیکن یہ اِبتدائی سُر نویسی صرف دُھرپد دھمار اصناف تک ہی دُرست مانی جا سکتی ہے۔ اِس کتاب میں اُردو موسیقی کو سٹاف نوٹیشن کے خطوط پر اُستوار کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور سٹاف نوٹیشن بھی تفصیل سے دے دی گئی ہے۔

اِنڈوپاک اور مغربی موسیقی میں دو بالکل مختلف نظام رائج ہیں، اِسی وجہ سے طرزِ تعلیم بھی مختلف ہیں۔ مغربی موسیقی کی بنیاد ہم آہنگی (Harmony) پر ہے۔ اِس میں کورڈ سسٹم (Chord System) اور چار جماعتی ہم آہنگ گائیکی بجائیکی (4 Part Harmony) کا نظام رائج ہے۔ مُبتدی کو آسان دُھنیں کوڈز کی مدد سے سکھلائی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جاتی ہیں، اور سٹاف نوٹیشن کی ابتدا ہی سے تعلیم دی جاتی ہے۔ انڈو پاک موسیقی میں نغمگی (Melody) کو اوّلیت حاصل ہے۔ اور ٹھاٹھ راگ کا نظام قائم ہے۔ مختلف النکاروں، مینڈھ، مُرکیوں کے ذریعے سے گلے یا ساز میں گائیکی اور روانی پیدا کی جاتی ہے۔ یہاں 'سرنویسی' کا کوئی دخل نہیں، ساری مشق یاداشت سے ہی ہوتی ہے۔

اِس کتاب میں موسیقی لکھنے پڑھنے کے لئے ایک نیا انداز متعارف کرنے کی جسارت کی گئی ہے۔ جس کی بنیاد نغماتی کلیات پر ہے۔ جس طرح حروف سے لفظ اور الفاظ سے مصرعے۔ شعر اور غزل گیت بنتے ہیں۔ اِسی طرح 'سروں' سے نغماتی نقش (Musical Design)، نغماتی نقوش سے ایک نغماتی 'جملہ' Musical Phrase اور نغماتی 'جملوں' سے ایک نغمہ Melody تخلیق پاتا ہے۔ اِسی اصول کو مدِ نظر رکھ کر تین اور چار ماتروں میں مختلف 'سروں' میں ریاضی کے معروف طریق کار Permutation and Combination کے اِستعمال سے مختلف نغماتی نقوش بنائے گئے اور پھر اِن سے نغماتی کلیات اخذ کئے گئے۔ اِس کتاب میں شامل تمام اسباق اِنہی 'کلیات کی' بنیاد پر ترتیب دئے گئے ہیں۔ چونکہ ایک نغمہ، نغماتی نقوش کی آمیزش سے بنتا ہے۔ اِسلئے اُمید ہے کہ اِن اسباق کی مشق کے بعد ایک مُبتدی، موسیقی آسانی سے لکھ پڑھ سکے گا۔

علم سکھانے کا ایک اصول یہ بھی ہے کہ مُبتدی کو معلوم سے نامعلوم کی طرف لے جایا جائے۔ یعنی جو باتیں وُہ نہیں جانتا وُہ اُسے اُن باتوں کے حوالے سے سکھلائی جائیں جو وہ پہلے سے جانتا ہے۔ اِسی لئے اِس کتاب میں مقبول لوک دُھنوں اور ملی نغموں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ لوک دُھنیں چونکہ مختلف علاقائی زبانوں میں ہیں۔ اِس لئے اِن پر اُردو بول لکھوائے گئے ہیں۔ اِس تعاون کیلئے میں پروفیسر طٰہٰ خان کا ممنون ہوں۔

پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن لمیٹڈ کا شکریہ ادا کرنا بھی میرا فرض ہے۔ جس نے اپنے مقبول نغموں کی اشاعت کی اجازت دے کر اِس کتاب کی افادیت بڑھانے میں میری مدد کی۔

خالد ملک حیدر

مارچ ۱۹۸۶ء ۸۹۲ اہل حدیث اسٹریٹ، چوک فوارہ، پشاور صدر، صوبہ سرحد

فون = 091_5274720

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سُر نویسی

موسیقی لکھنے پڑھنے کے لئے چار باتوں کا جاننا ضروری ہے۔

(۱)۔ موسیقی کی مُبادیات (۲) تال سے واقفیت۔

(۳)۔ سُروں کی مختلف وقفہ ادائیگی (Duration)۔ کسی سُر کو ایک خاص مقررہ وقفہ تک بجانا۔

(۴)۔ سُروں کی اُونچائی، نیچائی۔ نغمے میں استعمال ہونے والے سُروں کے رُوپ ۔ اُردو موسیقی میں کومل، تیور سُر اور مغربی موسیقی میں نیچرل، فلیٹ اور شارپ سُروں کی پہچان۔

آواز کا زیروبم

اگر ہم ایک آواز لیں اور اُسے کسی ذریعہ سے اُونچی کرنا شروع کریں۔ سائرن کی آواز کی طرح ۔ تو ہم دیکھیں گے کہ جُوں جُوں یہ عمل بڑھتا جائے گا آواز تیلی اور اُونچی ہوتی جائے گی۔ آخر ایک ایسی حد پہنچے گی جس مقام کی آواز ابتدائی آواز سے دُوگنی اُونچی ہوگی۔ فرض کیا ابتدائی آواز کی فریکونسی یعنی فی سیکنڈ لہروں کی تعداد ۲۴۰ ہے۔ آواز کی اُونچائی کے ساتھ ساتھ یہ لہریں فی سیکنڈ بھی بڑھتی جائیں گی۔ اور آخر ایک ایسی حد پہنچے گی جہاں کی فریکونسی ۴۸۰ ہوگی۔ آواز کی اِن دو حدوں کے درمیانی فاصلہ کو سپتک یا استھان کہتے ہیں۔ ماہرین موسیقی نے سپتک کو سات حصوں میں تقسیم کرکے اِن کے مندرجہ ذیل نام رکھ لئے ہیں۔

C	سَا	۴۸۰
B	نی	۴۵۰
A	دھا	۴۰۵
G	پا	۳۶۰
F	ما*	۳۲۰
E	گا	۳۰۰
D	رے	۲۷۰
C	سَا	۲۴۰

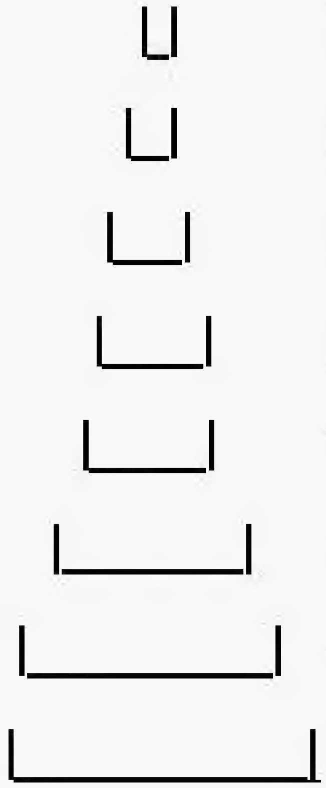

(۱)۔ کھرج ۔ سا (۲)۔ رکھب ۔ رے (۳)۔ گندھار ۔ گا

(۴)۔ مدھم ۔ ما (۵)۔ پنچم ۔ پا (۶)۔ دھیوت ۔ دھا (۷)۔ نکھاد ۔ نی

سپتک میں ہر سُر کو ابتدائی سُر سے ایک خاص نسبت ہے۔

بلاول ٹھاٹھ	سا	رے	گا	ما*	پا	دھا	نی	سَا
مغربی موسیقی کے نام	Do	Re	Mi	Fa	So	La	Ti	Do
میجر سکیل	C	D	E	F	G	A	B	C

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مندرجہ بالا سرگم ہندو پاک موسیقی میں بلاول ٹھاٹھ کہلاتی ہے۔اور مغربی موسیقی میں میجر سکیل (Major Scale) کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔ ہماری موسیقی میں سُروں کے نام سے ہی ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی سُر کتنی اُونچی یا نیچی ہے، جبکہ مغربی موسیقی میں سُروں کی اُونچائی نیچائی (Pitch) پانچ متوازی لکیروں کے ذریعے ظاہر کی جاتی ہے۔اِن متوازی لکیروں کو سٹاف (Staff) کہتے ہیں۔اِسی وجہ سے مغربی موسیقی کی سُر نویسی سٹاف نوٹیشن (Staff Notation) کہلاتی ہے۔یہ اصل میں ایک میوزیکل گراف ہے۔

سٹاف پر سُروں کی پہچان

مندرجہ ذیل پانچ متوازی لکیریں Staff سُروں کی اُونچائی نیچائی (Pitch) ظاہر کرتیں ہیں۔بوقت ضرورت اِن پانچ لکیروں کے اُوپر یا نیچے چھوٹی لکیریں کھینچ لی جاتی ہیں جو لیجر لائن (Ledger Lines) کہلاتی ہیں۔

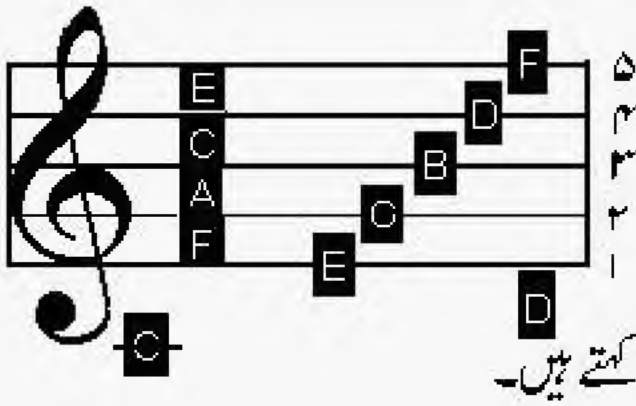

سُر نویسی میں سُر کو ایک چھوٹے سے دائرے کی صورت میں لکیروں کے اُوپر یا دو لکیروں کے درمیان لکھا جاتا ہے۔ جیسے کہ اشکال سے ظاہر ہے۔یہ دائرے Note Head کہلاتے ہیں۔اِن کے ساتھ ایک عمودی لکیر بھی کھینچ لی جاتی ہے جسے Stem کہتے ہیں۔

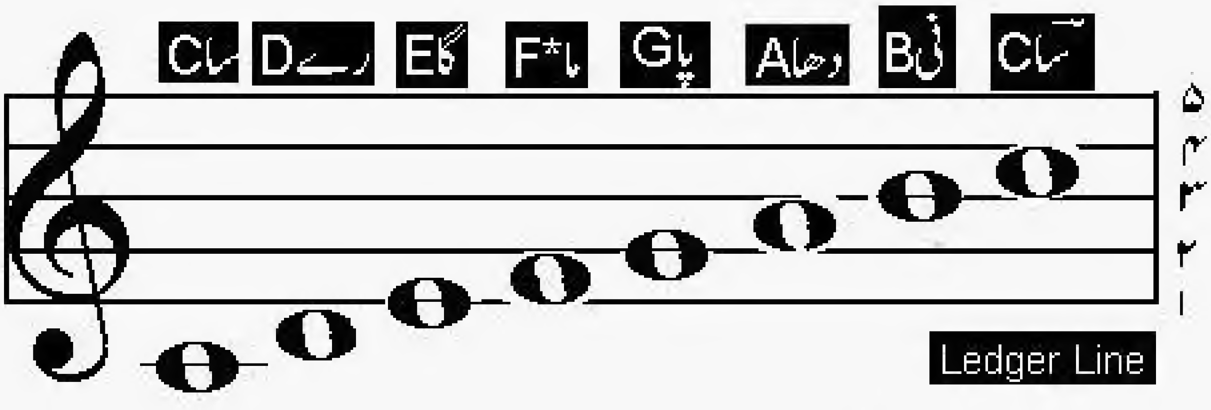

بلاول ٹھاٹھ

Major Scale

میجر سکیل کا پہلا بنیادی سُر C سٹاف کے نیچے پہلی لیجر لائن پر لکھا جاتا ہے۔سُروں کی مختلف وقفہ ادائیگی کیلئے اِس کی مختلف صورتیں ہیں۔سٹاف کی مندرجہ بالا صورت میجر سکیل ظاہر کرتی ہے۔اِس لئے اِن سُروں کے اِن مقامات کو ہمیشہ کیلئے ذہن نشین کرلیں۔

جو سُر لکیروں کے درمیان ہیں اُنہیں (FACE) کے لفظ سے یاد رکھا جاسکتا ہے۔اور جو سُر لکیروں کے اُوپر ہیں اُنہیں اِس فقرے Every good boy desrves favour. کی مدد سے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مندرجہ ذیل باتیں یاد رکھنا ضروری ہیں تاکہ دونوں موسیقی کا فرق سمجھا جاسکے

(۱)۔ ہماری سر نویسی اُردو زبان میں ہونے کی وجہ سے دائیں طرف سے لکھی پڑھی جاتی ہے۔ جبکہ سٹاف نوٹیشن انگریزی زبان کی طرح بائیں سے لکھی پڑھی جاتی ہے۔

(۲)۔ ہماری موسیقی کا بنیادی ٹھاٹھ (سکیل) کلیان ٹھاٹھ ہے جس میں سب سُر تیور ہیں۔ اسی ٹھاٹھ سے سُروں کے باری باری روپ تبدیل کر کے مختلف ٹھاٹھ بنائے گئے ہیں۔ (جو گائے بجائے نہیں جاتے)۔ ان ٹھاٹھوں سے مزید نغماتی سرگم اخذ کی گئیں ہیں جو گائی بجائی جاتی ہیں اور راگ راگنیاں کہلاتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہماری انڈو پاک موسیقی کی بنیاد ٹھاٹھ راگ نظام ہے۔ جس کی بنیاد نغمگی (Melody) ہے۔

مغربی موسیقی کی بنیادی سکیل (ٹھاٹھ) میجر سکیل (Major Scale) ہے۔ جس میں مدھم سُر کومل اور باقی سُر تیور ہوتے ہیں۔ (یہ ٹھاٹھ ہماری موسیقی میں بلاول ٹھاٹھ کہلاتا ہے۔) اس موسیقی کی بنیاد ہم آہنگی Harmony ہے۔ جس کی وجہ سے کورڈ سسٹم اور چار حصہ گائیکی بجائیکی کا اس موسیقی میں رجحان بڑھا اور اسی سمت اس میں ترقی ہوئی۔

(۳)۔ ہم اپنی اُردو موسیقی میں کسی ساز پر کسی بھی سُر کو کھرج (سا ، بنیادی سُر) مان کر گا بجا سکتے ہیں۔ جبکہ مغربی موسیقی میں بنیادی میجر سکیل کا بنیادی سُر (C _ Tonic Note) جس کی فریکونسی ۲۴۰ ہے۔ ہر ساز پر متعین ہے۔ پیانو پر پہلا سفید پردہ C ہے۔ یہاں سے میجر سکیل کیلئے سارے سفید پردے استعمال ہوتے ہیں۔ اس پردے سے کلیان ٹھاٹھ کیلئے چوتھے سفید پردے کی بجائے تیسرا سیاہ پردہ استعمال ہوگا۔ کیونکہ میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) میں کومل مدھم (F) ہے۔ جبکہ کلیان ٹھاٹھ میں تیور مدھم۔ (ایک سیمی ٹون اونچی)۔

کلیان ٹھاٹھ ما^ F#

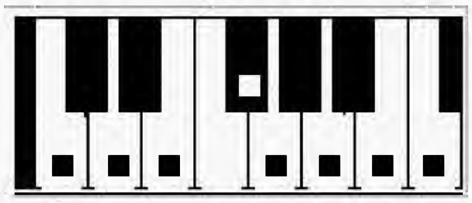

C

سا نی دھا پا گا رے سا

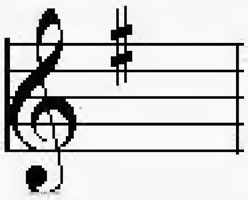

C سے

کلیان ٹھاٹھ

بلاول ٹھاٹھ

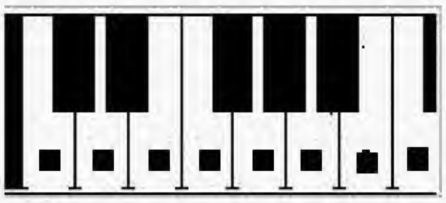

C

سا نی دھا پا ما* گا رے سا

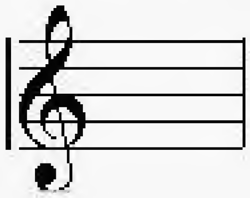

C سے

بلاول ٹھاٹھ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سٹاف نوٹیشن میں سپتک ظاہر کرنے اور نغماتی نقوش جُدا رکھنے کیلئے مندرجہ ذیل نشانات استعمال کئے جاتے ہیں۔

کلیف Clef
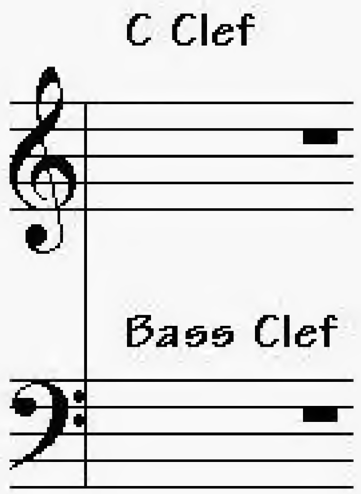
وہ نشانات جو سٹاف کے انتہائی بائیں جانب سپتک Octave کا درجہ ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ وہ کلف کہلاتے ہیں۔ مدھ سپتک Middle Octave کیلئے لکھا جانے والا نشان C Clef کہلاتا ہے۔ مندر سپتک Lower Octave کیلئے ان لکیروں کے نیچے مزید پانچ لکیریں لگادی جاتی ہیں۔ جن کیلئے استعمال ہونے والا نشان Bass Clef کہلاتا ہے۔

بار لائنز

Bar Lines کسی نغماتی جُملے کو چھوٹے چھوٹے تین یا چار ماتروں کے نغماتی نقوش میں تقسیم کرکے عمودی لکیروں | - - - | سے جُدا رکھا جاتا ہے۔ یہ بار لائنز یا آورد کہلاتی ہیں۔

سُر کی ادائیگی کا وقفہ

کسی نغمہ میں سُروں کی حرکت یا چال کی رفتار کی شرح، لے (Tempo) کہلاتی ہے۔ جس طرح وقت کی پیمائش کیلئے اکائی سیکنڈ ہے، اِسی طرح لے کی پیمائش کیلئے اِکائی **ماترہ** (Beat) ہے۔ مثلاً گھڑی کی آواز۔ مختلف نغمات کی مختلف لے کی مناسبت سے ماترہ کا وقفہ ادائیگی چھوٹا یا بڑا ہو سکتا ہے۔ لیکن کسی نغمہ کی لے میں تمام ماترے برابر وقفہ کے ہوتے ہیں۔

اُردو سُر نویسی میں کسی سُر کا نام ایک ماترہ ظاہر کرتا ہے۔ اِس کے علاوہ ایک چھوٹی لکیر (ـ) بھی ایک ماترہ ظاہر کرتی ہے۔ اگر کسی سُر کے بعد یہ نشان ہو تو اُس سُر کو ایک ماترہ مزید بڑھایا جائے گا۔ مثال دیکھیں۔

سا رے ـ گا ـ ـ پا دھا ـ ـ ـ نی سا̄

مندرجہ بالا سرگم میں سا، پا اور نی، سا̄ سُروں کا وقفہ ادائیگی ایک ایک ماترہ ہے۔ جبکہ رے سُر دو ماترہ، گندھار تین ماترہ، اور دھا سُر چار ماتروں کے برابر ہے۔ مغربی موسیقی میں، جیسے کہ پہلے بتایا جا چکا ہے، سُر کو سٹاف پر ایک چھوٹے دائرے کی صُورت میں لکھا جاتا ہے۔ مختلف وقفہ ادائیگی کیلئے مندرجہ نشانات استعمال کئے جاتے ہیں۔

Semi Breve (Whole Note) = چار ماترے لمبی سُر = سا ـــ

Minim (Half Note) = دو ماترے لمبی سُر = سا ـ

Crochet (Quarter Note) = ایک ماترہ لمبی سُر = سا

Quaver (8th Note) = نصف ماترہ لمبی سُر = سا+

Semi Quaver (16 th Note) = چوتھائی ماترہ لمبی سُر = سا+++

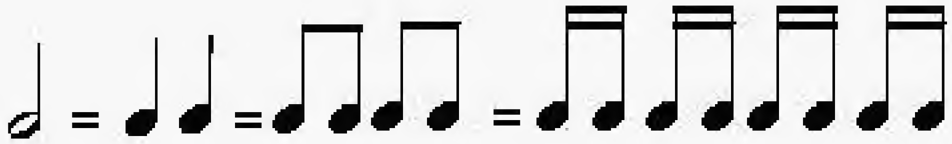

کسی سُر کے آگے ایک نُقطہ کا نشان اُس سُر کی نصف لمبائی ظاہر کرتا ہے۔ ایسی صورت میں وُہ سُر جس کے آگے ایک نُقطہ ہو اپنی لمبائی کے نصف ماتروں کے برابر مزید لمبی کی جائے گی۔ ایسی سُروں کو Dotted Notes کہتے ہیں۔ ان کی مثالیں دیکھیں۔

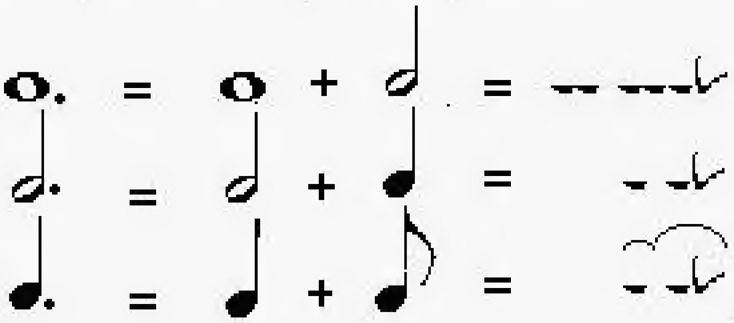

اگر کسی ماترے پر خاموشی اختیار کرلی جائے تو سٹاف نوٹیشن میں اسے Rest کہتے ہیں۔ اس کیلئے مندرجہ ذیل نشانات مستعمل ہیں۔

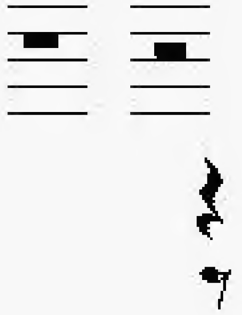

چار ماتروں کے برابر خاموشی = ++++ (چوتھی لکیر کے نیچے نشان)

دو ماتروں کے برابر خاموشی = ++ (تیسری لکیر کے اوپر نشان)

ایک ماترے کے برابر خاموشی = +

نصف ماترے کے برابر خاموشی = +

تال

(Rythm) سُروں کی چال کے پیمانے کو تال کہتے ہیں۔ جس طرح کسی شعر کی بحر ہوتی ہے مثلاً فاعلن، فاعلن فاعلات، جس میں تین رُکن اور دس حروف ہیں، اسی طرح ایک تال میں بھی رُکن اور ماترے ہوتے ہیں۔ اردو سُر نویسی اور اسٹاف نوٹیشن دونوں میں یہ رُکن دو عمودی لکیروں کے درمیان لکھے جاتے ہیں۔ جنہیں اردو (Bar) کہتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مندرجہ ذیل باتیں یاد رکھنا ضروری ہیں تاکہ دونوں موسیقی کا فرق سمجھا جا سکے

(۱)۔ ہماری سُر نویسی اُردو زبان میں ہونے کی وجہ سے دائیں طرف سے لکھی پڑھی جاتی ہے۔ جبکہ سٹاف نوٹیشن انگریزی زبان کی طرح بائیں سے لکھی پڑھی جاتی ہے۔

(۲)۔ ہماری موسیقی کا بنیادی ٹھاٹھ (سکیل) کلیان ٹھاٹھ ہے جس میں سب سُر تیور ہیں۔ اسی ٹھاٹھ سے سُروں کے باری باری روپ تبدیل کر کے مختلف ٹھاٹھ بنائے گئے ہیں۔ (جو گائے بجائے نہیں جاتے)۔ ان ٹھاٹھوں سے مزید نغماتی سرگم اخذ کی گئیں ہیں جو گائی بجائی جاتی ہیں اور راگ راگنیاں کہلاتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہماری انڈو پاک موسیقی کی بنیاد ٹھاٹھ راگ نظام ہے۔ جس کی بنیاد نغمگی (Melody) ہے۔

مغربی موسیقی کی بنیادی سکیل (ٹھاٹھ) میجر سکیل (Major Scale) ہے۔ جس میں مدھم سُر کومل اور باقی سُر تیور ہوتے ہیں۔ (یہ ٹھاٹھ ہماری موسیقی میں بلاول ٹھاٹھ کہلاتا ہے۔) اس موسیقی کی بنیاد ہم آہنگی Harmony ہے۔ جس کی وجہ سے کورڈ سسٹم اور چار حصہ گائیکی بجائیکی کا اس موسیقی میں رجحان بڑھا اور اسی سمت اس میں ترقی ہوئی۔

(۳)۔ ہم اپنی اردو موسیقی میں کسی ساز پر کسی بھی سُر کو کھرج (سا، بنیادی سُر) مان کر گا بجا سکتے ہیں۔ جبکہ مغربی موسیقی میں بنیادی میجر سکیل کا بنیادی سُر (C _ Tonic Note) جس کی فریکونسی ۲۴۰ ہے۔ ہر ساز پر متعین ہے۔ پیانو پر پہلا سفید پردہ C ہے۔ یہاں سے میجر سکیل کیلئے سارے سفید پردے استعمال ہوتے ہیں۔ اس پردے سے کلیان ٹھاٹھ کیلئے چوتھے سفید پردے کی بجائے تیسرا سیاہ پردہ استعمال ہوگا۔ کیونکہ میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) میں کومل مدھم (F) ہے۔ جبکہ کلیان ٹھاٹھ میں تیور مدھم۔ (ایک سیمی ٹون اونچی)۔

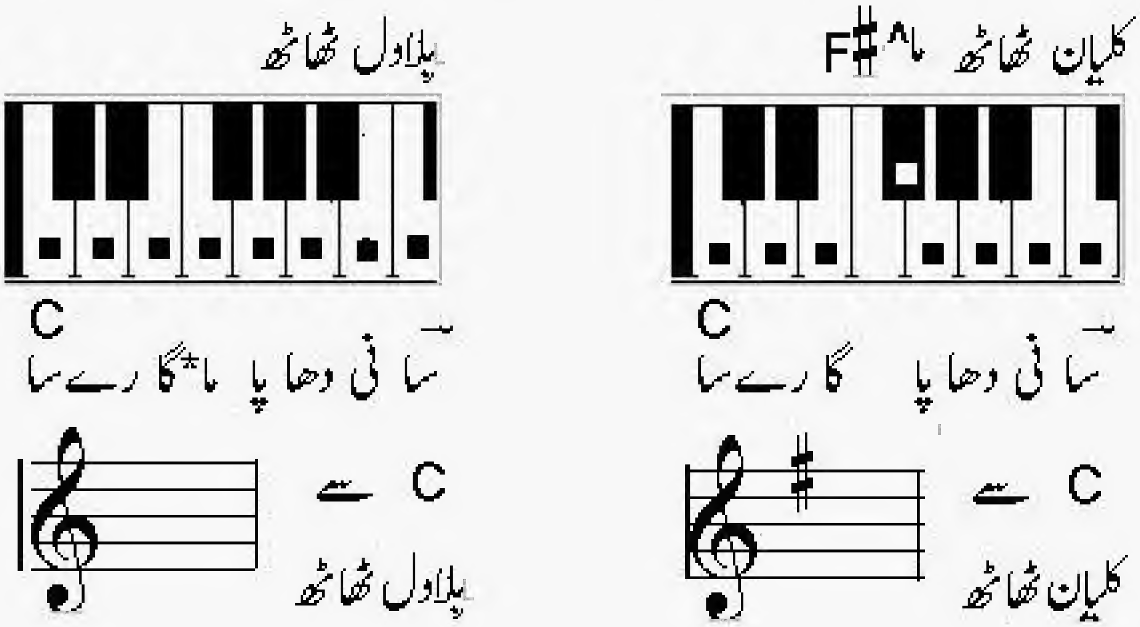

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہارمونیم

پیانو ۔ اکارڈین ۔ الیکٹرانک میوزیکل کی بورڈز۔

ان تمام سازوں میں کی بورڈ Key Board ایک جیسا ہوتا ہے۔ سُر بجانے کیلئے دبانے والا حصہ پردہ Key کہلاتا ہے۔ یہ پردے ایک خاص ترتیب سے بنائے جاتے ہیں۔ ہر سپتک میں سات سفید پردے اور ان کے درمیان اوپر کی جانب پانچ سیاہ پردے اُبھرے ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک مغربی ساز ہے۔ اسلئے مغربی موسیقی کی بنیادی میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) کومد نظر رکھ کر اس طرح سے بنایا گیا ہے۔ کہ پہلے سفید پردے سے میجر سکیل صرف سفید پردوں پر ہی بج سکے اور میجر سکیل کی درمیانی سُریں سیاہ پردوں سے بجائی جاسکیں۔

نی* دھا* ما گا* رے*

سیاہ پردے

سفید پردے

میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) سا نی دھا پا ما* گا رے سا

مندرجہ بالا ہارمونیم کی شکل میں پہلے سفید پردے سے کرومیٹک سکیل (کومل، تیور) لکھ دی گئی ہے۔ یاد رہے ہم ہارمونیم کے کسی بھی پردے سے کومل تیور سُر معلوم کر کے کوئی بھی ٹھاٹھ بجا سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل پیانو کے مختلف پردوں سے کلیان ٹھاٹھ لکھ دی گئی ہے۔ اس میں سب تیور سُر ہیں۔ اور ان کی درمیانی سُریں کومل۔

پہلے سفید پردے سے کلیان

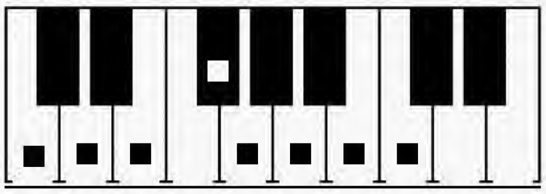

دوسرے سفید پردے سے کلیان

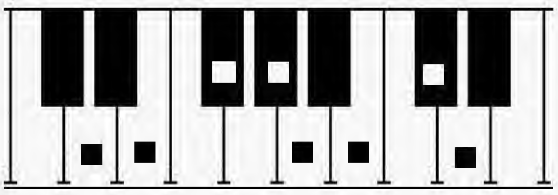

پہلے سیاہ پردے سے کلیان

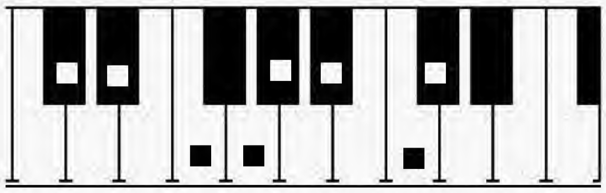

پانچویں پردے سے کلیان

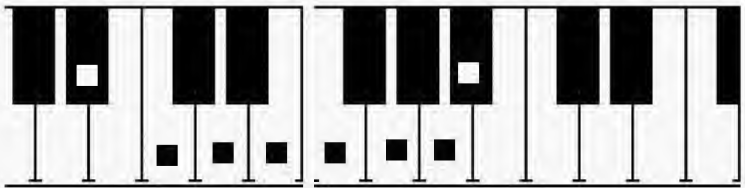

بینجو ساز کا کی بورڈ ہارمونیم کی طرح ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ساز اسی انداز سے بجایا جائے گا۔

اس طریقہ سے ساز کے کسی پردہ سے کومل تیور سُر معلوم کر کے کوئی نغمہ کسی بھی پردے سے بجایا جاسکتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بانسری

بانس کی پوری ہوتی ہے۔ایک طرف چھ سوراخ ہوتے ہیں۔اِن چھ سوراخ کے درمیانی فاصلہ کی دُوری پر پھونک مارنے کیلئے ایک مزید سوراخ ہوتا ہے۔

تیز آواز ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠

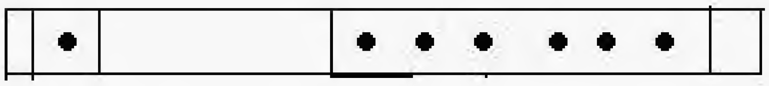

بلاول ٹھاٹھ سا رے گا ما* پا دھا نی ہلکی آواز

اگر سب سوراخ بند کر کے بانسری سے آواز پیدا کی جائے۔اور نچلی طرف سے سوراخ ترتیب وار کھولے جائیں۔ تو آواز اِبتدائی آواز کی نسبت اُونچی اور پتلی ہوتی جاتی ہے اور سُر بدلتے جاتے ہیں۔چھ سوراخ ترتیب وار کھولنے سے سات سُروں کی ایک سپتک پیدا ہوتی ہے۔

بانسری میں آواز دو طرح سے پیدا کی جاتی ہے۔ ہلکی اور تیز پھونک سے۔ہلکی پھونک سے آواز پیدا کریں اور چھ سوراخ ترتیب وار پورے کھولیں تو ایک سپتک پیدا ہوتی ہے۔اگر سوراخ بند کر پھونک تیز کر دیں تو پہلے کی طرح ترتیب وار اُنگلیاں اُٹھانے سے ایک مزید سپتک پیدا ہوتی ہے۔

اگر بانسری کی اِبتدائی سُر (تمام سوراخ بند کرنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے۔) کو کھرج مان کر آواز پیدا کریں اور بالترتیب سوراخ کھولیں تو اِس طرح سے پیدا ہونے والی سپتک بلاول ہوگی۔بلاول ٹھاٹھ کی درمیانی سُروں کیلئے سوراخ نصف کھولے جاتے ہیں۔اِس طرح سے کرومیٹک سکیل مندرجہ ذیل طور سے بجائی جائے گی۔

سا رے* رے گا* گا ما* ما پا دھا* دھا نی* نی سا

٠ ١* ١ ٢* ٢ ٣ ٤* ٤ ٥* ٥ ٦* ٦ ٠

سوراخ نمبر ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ نمبر سوراخ پورا کھولنا ظاہر کرتے ہیں۔ اور ۱*، ۲*، ۴*، ۵*، ۶* نمبر کسی سوراخ کا نصف کھولنا ظاہر کرتے ہیں۔ یعنی اِن نمبر کے اُوپر لکھی سُر جانے کیلئے سوراخ نصف کھولنا پڑے گا۔ مثال کے طور پر اگر تمام سوراخ بند کر کے آواز پیدا کریں تو وُہ کھرج کا سُر ہوگا۔اگر پہلا سوراخ نصف کھولیں تو کومل رِکھب پیدا ہوگی۔اگر پہلا سوراخ پورا کھول کر آواز پید کریں گے۔ تو تیور رِکھب پیدا ہوگی علیٰ الہذا القیاس۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چار ماتروں میں چار سروں سے مندرجہ ذیل نغماتی نقوش اخذ کیے جاسکتے ہیں۔ سٹاف نوٹیشن دائیں طرف سے پڑھیں

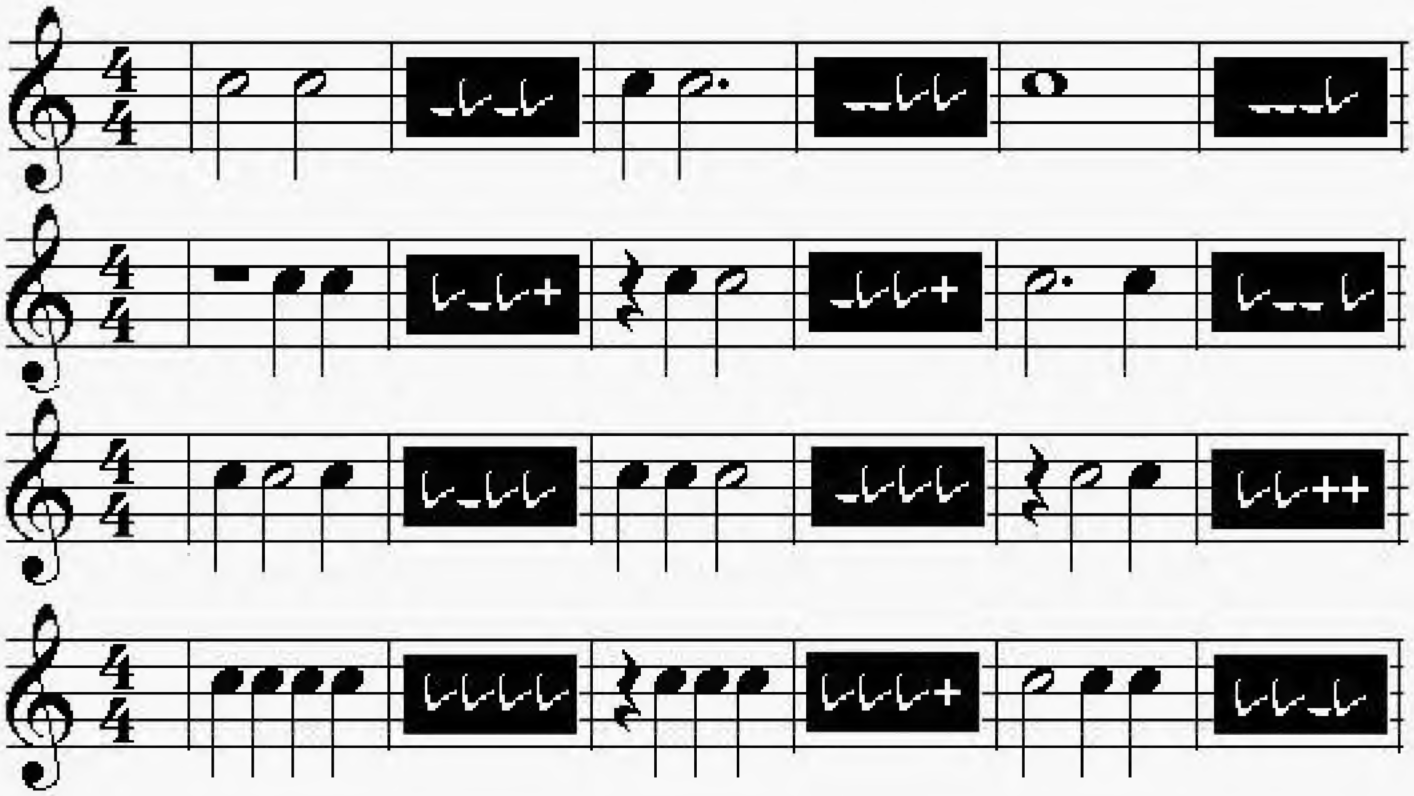

ان نغماتی کلیات کی مثالیں دیکھیں اور خود بھی نغماتی نقوش ترتیب دینے کی کوشش کریں۔
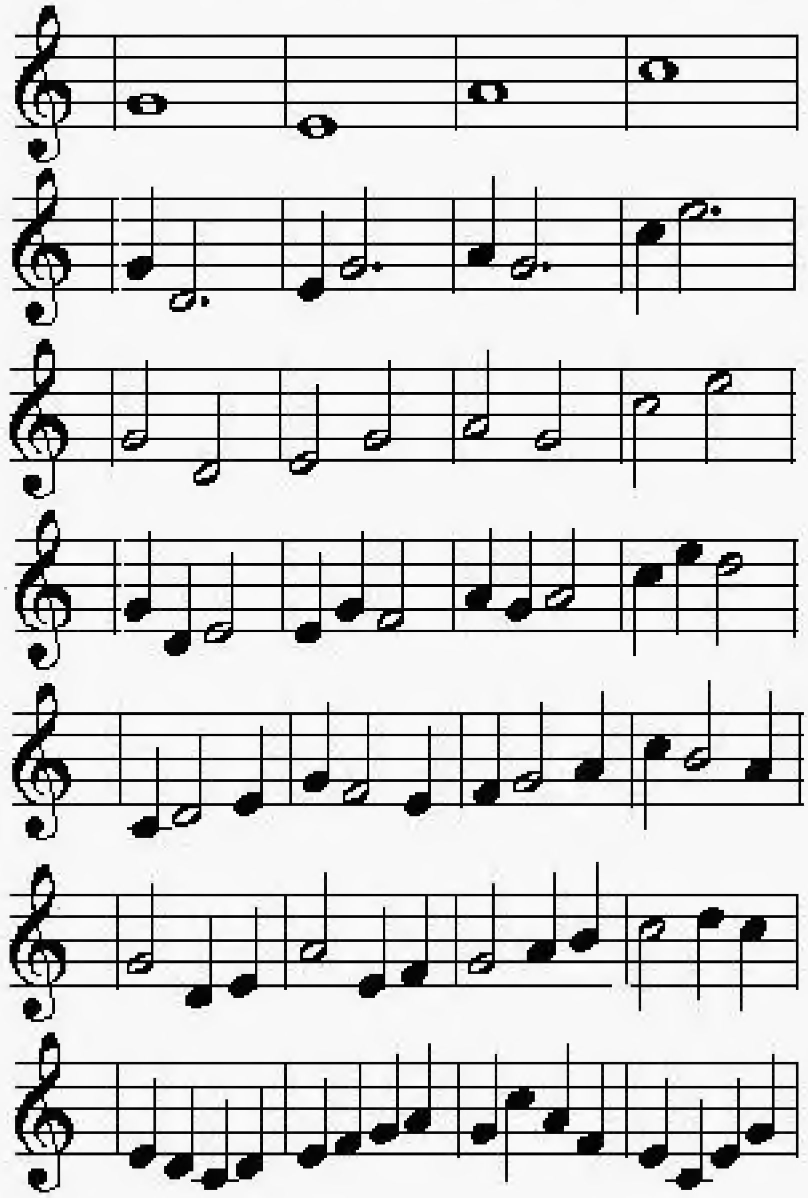
| پا ۔ ۔ ۔ | گا ۔ ۔ ۔ | دھا ۔ ۔ ۔ | سا ۔ ۔ ۔ |

| پارے۔۔ | گا پا ۔ ۔ | دھا پا ۔۔ | سا گا ۔ ۔ |

| پا۔رے۔۔ | گا ۔ پا ۔ | دھا ۔پا ۔ | سا ۔ گا ۔ |

| پارے گا۔ | گا پا ما ۔ | دھاپادھا۔ | سا گارے۔ |

| سارے۔گا | پا ما ۔ گا | ما پا ۔دھا | سا نی۔دھا |

| پا۔رے گا | دھا ۔گا ما | پا۔دھانی | سا۔رے سا |

| گارے سارے | گاماپادھا | پاسادھا ما | گا سا گا پا |

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ستار میں سُروں کے تعین کے لئے سُندریاں (لوہے کی قوس نُما کڑیاں) استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ تعداد میں اُنیس ۱۹ ہوتی ہیں۔ جن میں سے چار سُندریاں آگے پیچھے متحرک ہو سکتی ہیں۔ باقی اپنی جگہ پر قائم ہوتی ہیں۔

ان تاروں کے علاوہ تیرہ مزید تاریں ہوتی ہیں۔ جو طربیں کہلاتی ہیں۔ یہ گائے جانے والے راگ کے ٹھاٹھ پر سُر کی جاتی ہیں۔ ستار مضراب ، بائیں ہاتھ کی اُنگلی میں پہن کر بجائی جاتی ہے۔ جب مضراب تار سے ضرب دے کر اندر ہتھیلی کی طرف لائی جاتی ہے۔ تو اس حالت کو دا کہتے ہیں۔ اور جب مضراب کو اُلٹی سمت ضرب دے کر اپنی پہلی حالت میں لاتے ہیں۔ تو یہ عمل را کہلاتا ہے۔ اور جب یہ دونوں عمل ایک ماترے میں یکے بعد دیگرے عمل پذیر ہوں تو اس کو دِر یا دارا کہتے ہیں۔

سُندری نمبر ۷	۸	ـ	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	ـ	۱۵	۱۶	۱۷
سا	رے*	رے	گا*	گا	ما*	ما	پا	دھا*	دھا	نی*	نی	سا

مندرجہ ذیل نقشہ میں دس ٹھاٹھوں کیلئے استعمال ہونے والی سُندریاں لکھ دی گئی ہیں۔ چونکہ ہماری موسیقی میں کسی سُر کا ایک ہی رُوپ برتا جاتا ہے۔ اس لئے کوئی ٹھاٹھ بجاتے ہوئے اکثر ایک سُندری چھوڑنی پڑے گی۔ اگر متحرک سُندری کسی سُر کے ایک رُوپ کیلئے متعین کر دی گئی ہو تو اُس سُر کا دوسرا رُوپ بجانے کے لئے باج کا تار کھینچ کر سُر مینڈھ سے ادا کیا جاتا ہے۔

ٹھاٹھ			ایمن	بلاول	کھماج	کافی	آساوری	بھیروی	توڑی	پُوربی	بھیروں	مارودا
سُندری نمبر	۷		سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا
،،	۸	رے*	ـ	ـ	ـ	ـ	ـ	رے*	رے*	رے*	رے*	رے*
،،	ـ	رے	رے	رے	رے	رے	رے	ـ	ـ	ـ	ـ	ـ
،،	۹	گا*	ـ	ـ	ـ	گا*	گا*	گا*	گا*	ـ	ـ	ـ
،،	۱۰	گا	گا	گا	گا	ـ	ـ	ـ	ـ	گا	گا	گا
،،	۱۱	ما*	ـ	ما*	ما*	ما*	ما*	ما*	ـ	ـ	ما*	ـ
،،	۱۲	ما	ما	ـ	ـ	ـ	ـ	ـ	ما	ما	ـ	ما

ٹھاٹھ			ایمن	بلاول	کھماج	کافی	آساوری	بھیروی	توڑی	پوربی	بھیروں	مارووا
			|	|	|	|	|	|	|	|	|	|
"	۱۳	پا	پا	پا	پا	پا	پا	پا	پا	پا	پا	پا
"	۱۴	دھا*	-	-	-	-	دھا*	دھا*	دھا*	دھا*	دھا*	-
"		دھا -	دھا	دھا	دھا	دھا	-	-	-	-	-	دھا
"	۱۵	نی*	-	-	نی*	نی*	نی*	نی*	-	-	-	-
"	۱۶	نی	نی	نی	-	-	-	-	نی	نی	نی	نی
"	۱۷	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا

گیٹار

گیٹار ایک مغربی ساز ہے۔ اور سُروں کے مغربی ناموں سے ہی سیکھا بجایا جاتا ہے۔ اس میں چھ تار ہوتی ہیں۔ جنہیں بالترتیب موٹی سے پتلی تار تک ای (E)، اے (A)، ڈی (D)، جی (G)، بی (B) اور ای (E) کہتے ہیں۔ اُردو سُروں کے لحاظ سے یہ بالترتیب گا، دھا، رے، پا، نی اور گا سُر ہوں گی۔ فنگر بورڈ کی مندرجہ ذیل شکل میں میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) دی گئی ہے۔ گیٹار کی گردن پر ستار کی مانند سُروں کا تعین کر دیا جاتا ہے جنہیں فریٹ Fret کہتے ہیں۔ یہاں پر بھی سیمی ٹون چھوڑنے کے لئے ایک فریٹ چھوڑنی پڑتی ہے۔ جس طرح پیانو پر پہلے سفید پردے سے میجر سکیل بجاتے ہوئے سیاہ پردہ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ یہ ردھم گیٹار کہلاتی ہے۔ اور کورڈز کی مدد سے ہم آہنگ سنگت Rhythmic Accompaniment کی جاتی ہے۔

Major Scale بلاول ٹھاٹھ

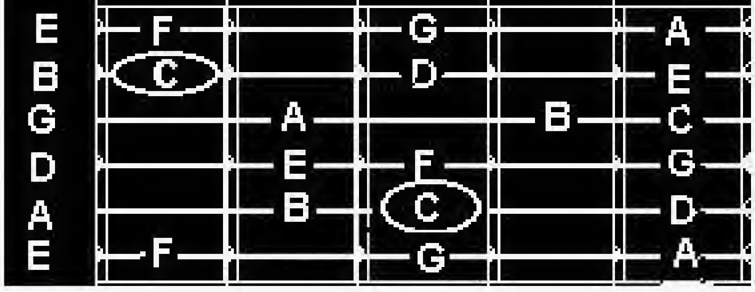

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشق نمبر ۲

تال دادرا میں مندرجہ ذیل نغماتی جملے بجایئے اور سٹاف نوٹیشن میں لکھئے۔

(۱) [ما*] | سا ـ نی | سا ـ رے | گا ـ ما | گا ـ ـ | پا ـ ما | گا ـ ما | رے ـ ما | گا ـ ـ |

| پا ـ ما | دھا ـ پا | نی ـ دھا | پا ـ ما | گا ـ ما | رے ـ گا | سا ـ رے | سا ـ ـ |

(۲) [ما*] | گا ـ رے | گا ـ سا | رے ـ سا | رے ـ ـ | گا ـ رے | پا ـ ما | گا ـ ما | گا ـ ـ |

| پا ـ ما | دھا ـ پا | ما پا ما | گا رے گا | سا ـ رے | گا ما پا | سا نی رے | سا ـ ـ |

(۳) [ما*] | گا گا ـ | رے سا ـ | رے رے ما | گا ـ ـ | پا پا ـ | ما گا ـ | پا ما دھا | پا ـ ـ |

| سا سا ـ | نی دھا ـ | پا دھا پا | ما گا ما | رے رے ـ | گا ما ـ | گا رے گا | سا ـ ـ |

(۴) [ما*] | گا ++ | گا ++ | ما گا ما | دھا پا ـ | رے ++ | رے ++ | گا رے گا | پا ما ـ |

| دھا ++ | پا ++ | ما گا ما | رے ـ ـ | پا ++ | ما ++ | گا رے گا | سا ـ ـ |

(۵) [ما*] | گا ـ ـ | پا ـ ـ | سا رے سا | گا ـ ـ | دھا ـ ـ | ما ـ ـ | گا رے گا | سا ـ ـ |

| نی ـ ـ | پا ـ ـ | ما پا دھا | دھا ـ ـ | نی ـ ـ | گا ـ ـ | ما رے رے* | سا ـ ـ |

(۶) [ما*] | دھا ـ ـ | پا ـ ـ | رے ـ ـ | سا ـ ـ | سا رے نی | سا ـ ـ | گا ـ ـ | ما ـ ـ |

| پا ـ ـ | سا ـ ـ | پا دھا نی | گا ما پا | نی ـ سا | پا ـ دھا | گا ما دھا | پا ـ ـ |

(۷) [ما*] | رے ـ گا | سا نی سا | رے ـ ـ | پا ـ ـ | رے گا ما | گا ـ ـ | نی سا گا | رے ـ ـ |

| نی ـ پا | سا ـ نی | رے ـ سا | نی ـ ـ | پا دھا نی | گا ما پا | نی سا گا | رے ـ ـ |

(۸) [ما*] | گا ـ ما | دھا ـ ـ | نی دھا نی | دھا پا دھا | گا ـ پا | سا ـ ـ | رے ـ سا رے | سا نی سا |

| دھا ـ سا | ما ـ ـ | گا رے ما | گا ـ ـ | ما ـ رے | سا ـ دھا | ما پا ما | گا ـ ـ |

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سا ـــ | سا ـ سا ـ | ساساساسا

مشق نمبر ۲

(۱) تال ـ کہروا

[ما*] | سا ـــ | رے ـــ | گا ـــ | ما ـــ | پا ـــ | دھا ـــ | نی ـــ | سا ـــ |

| سا ـــ | نی ـــ | دھا ـــ | پا ـــ | ما ـــ | گا ـــ | رے ـــ | سا ـــ |

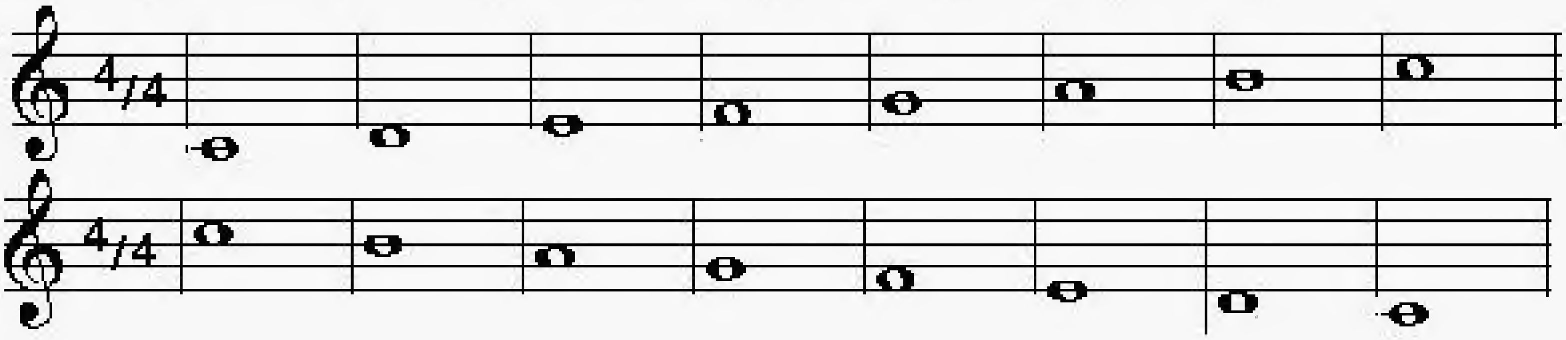

(۲) تال ـ کہروا

[ما*] | سا ـ رے ـ | گا ـ ما ـ | پا ـ دھا ـ | نی ـ سا ـ | سا ـ نی ـ | دھا ـ پا ـ | ما ـ گا ـ | رے ـ سا ـ |

| سارے گاما | پادھانی سا | سا نی دھاپا | ماگارے سا | سارے گاما | پادھانی سا | سا نی دھاپا | ماگارے سا |

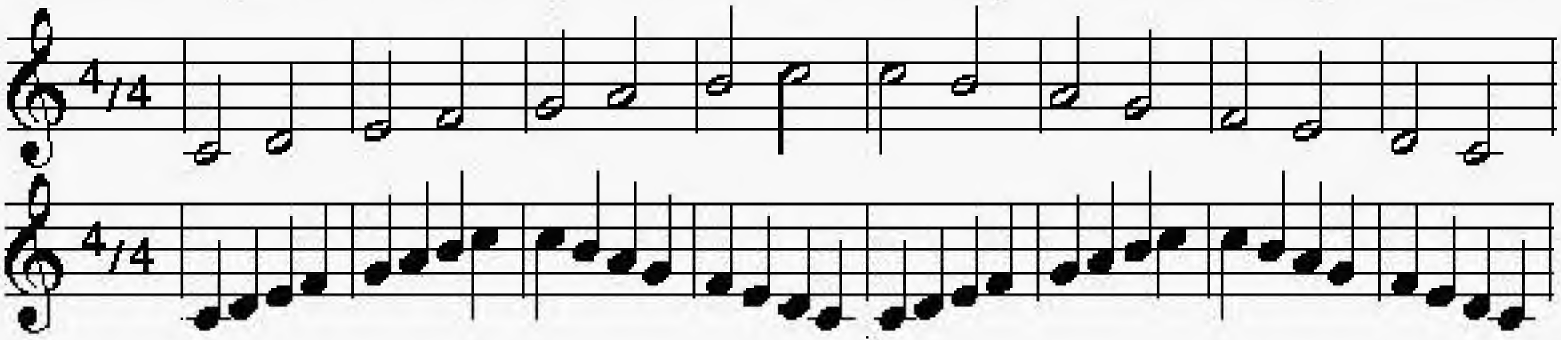

(۳) تال ـ کہروا

[ما*] | سا ـ گا ـ | رے ـ ما ـ | گا ـ پا ـ | ما ـ دھا ـ | پا ـ نی ـ | دھا ـ سا ـ | سا ـ دھا ـ | نی ـ پا ـ |

| دھا ـ ما ـ | پا ـ گا ـ | ما ـ رے ـ | گا ـ سا ـ | نی سادھانی | پادھاماپا | گامارے گا | سارے نی سا |

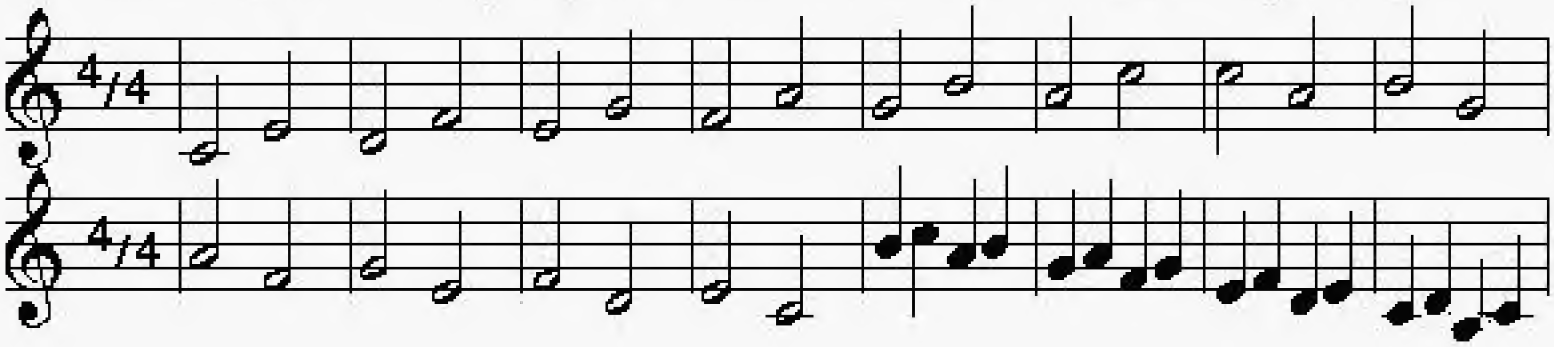

(۴) تال ـ کہروا [ما*] | سا ـ ما ـ | رے ـ پا ـ | گا ـ دھا ـ | ما ـ نی ـ | پا ـ سا ـ | سا ـ پا ـ | نی ـ ما ـ | دھا ـ گا ـ |

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com
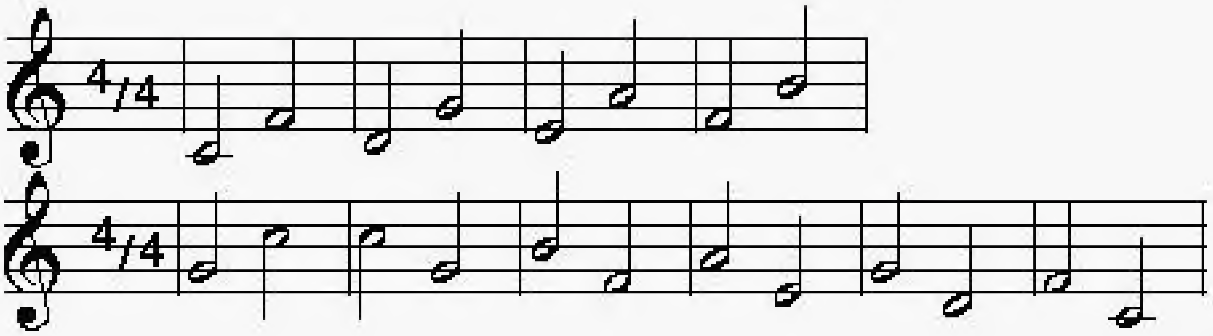
| پا ۔ رے ۔ | ما ۔ سا ۔ |

(۵) تال۔ کہروا۔ [ما*] | سارے گاما | رے گاپا | گاماپادھا | ماپادھانی | پادھانی سا |

| سا نی دھاپا | نی دھا پاما | دھاپاماگا | پاماگارے | ماگارے سا |

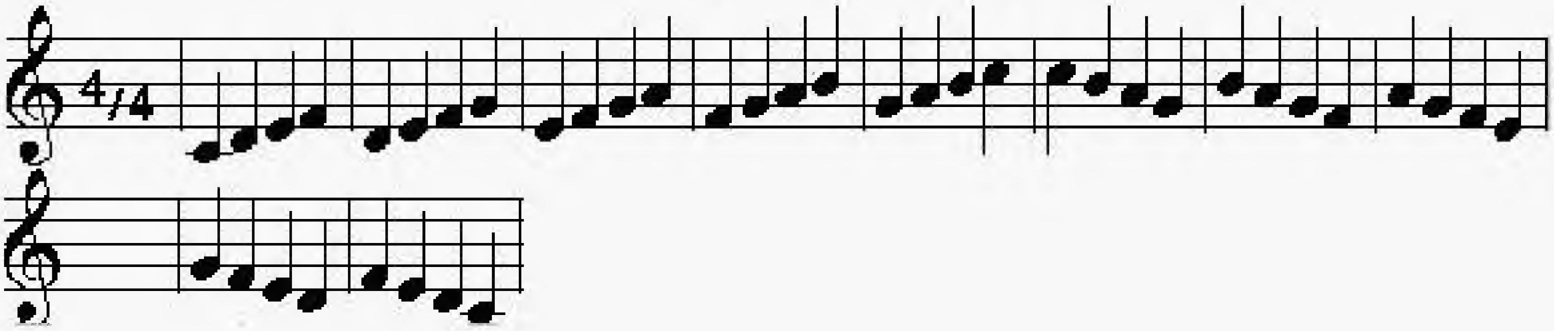

(۶) تال۔ کہروا [ما*]

| سارے گاما | پاما گارے | گا ما پا دھا | نی دھاپا ما | پادھانی سا | رے سا نی دھا | نی سارے گا | ماگارے سا |

| ماگارے سا | نی سارے گا | رے سانی دھا | پا دھانی سا | نی دھا پا ما | گا ما پادھا | پا ما گارے | ماگارے سا |

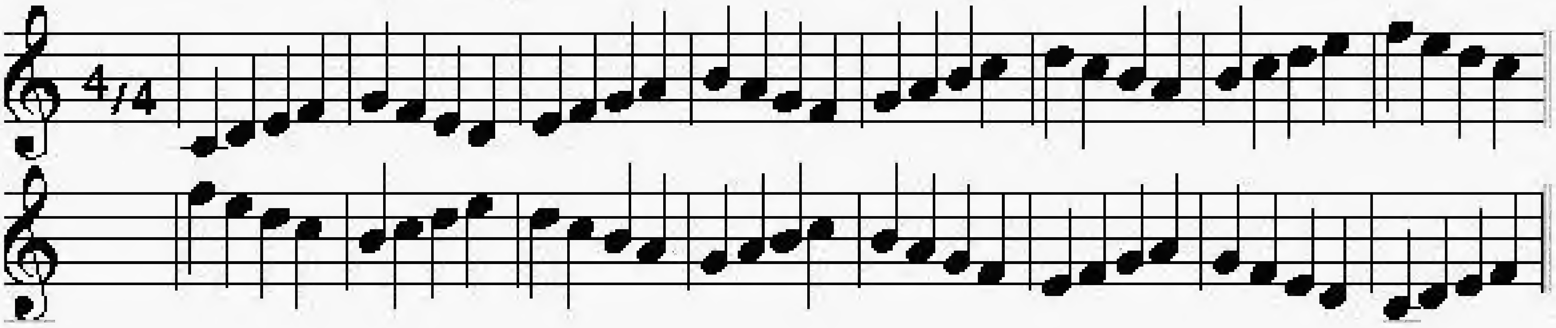

(۷) تال۔ کہروا [ما*]

| سا۔گا۔ | پا۔۔۔ | دھا پاگا دھا | پا ۔۔۔ | رے۔ما۔ | دھا۔۔۔ | نی دھاپادھا | سا ۔۔۔ |

| سا ۔ پا | گا۔۔۔ | نی ۔ پا ۔ | رے۔۔۔ | دھا۔رے۔ | ما ۔۔۔ | پا ۔ گا ۔ | سا ۔۔۔ |

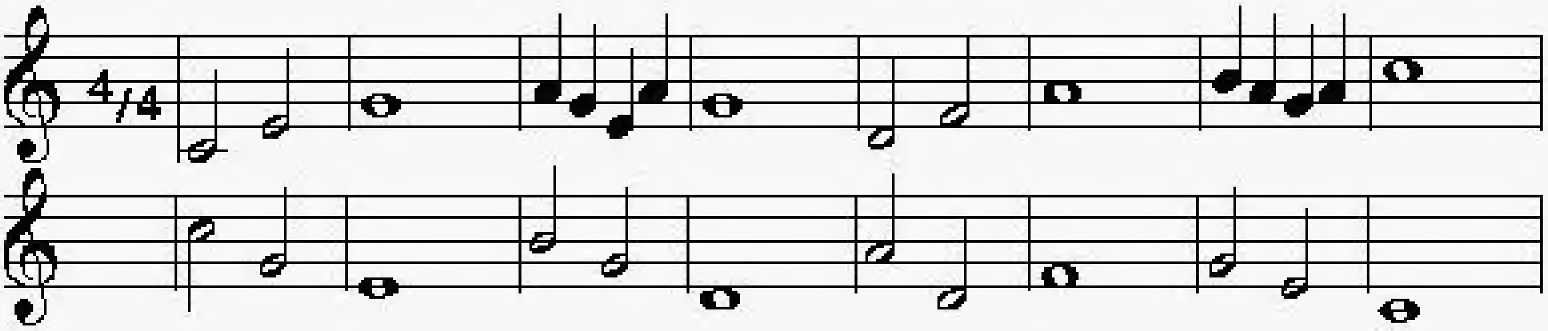

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشق نمبر ۴

مندرجہ ذیل نغمات پڑھیے اور سٹاف نوٹیشن میں لکھیے۔

(۱) تال ـ کہروا

[ما*] | سا ـ سا ـ | گا ـ گا ـ | پا ـ پا ـ | رے ـــ ـــ | نی ـ نی ـ | رے ـ رے ـ | گا ـ گا ـ | سا ـــ |

| گا ـ گا ـ | پا ـ پا ـ | دھا ـ دھا ـ | پا ـــ | ما ـ ما ـ | گا ـ گا ـ | رے ـ رے ـ | سا ـــ |

(۲) تال ـ کہروا

[ما*] | سا ـ سا ـ | پا ـ پا ـ | دھا ـ دھا ـ | پا ـــ | ما ـ گا ـ | رے ـ ما ـ | گا ـ گا ـ | گا ـ ـ ـ |

| سا ـ سا ـ | گا ـ گا ـ | رے ـ ما ـ | گا ـــ | پا ـ ما ـ | گا ـ رے ـ | گا ـ رے ـ | سا ـــ |

(۳) تال ـ کہروا

[ما*] | سا ـ نی ـ | سا ـ رے ـ | سا رے گا ما | گا ـــ | پا ـ ما ـ | گا ـ ما ـ | گا ما پا دھا | پا ـــ |

| سا ـ نی ـ | سا ـــ ـ | پا دھا ما پا | گا ـــ | دھا ـ پا ـ | دھا ـــ | گا ما رے گا | سا ـــ |

(۴) تال ـ کہروا

[ما*] | سا رے گا ما | گا ـــ | ما گا رے سا | رے ـــ | گا ما پا دھا | پا ـــ | دھا پا ما گا | ما ـــ |

| پا دھا نی سا | نی ـــ | گا ما پا دھا | پا ـــ | سا رے گا ما | گا ـــ | دھا نی سا رے | سا ـــ |

(۵) تال ـ کہروا

[ما*] | گا ـ رے ـ | سا ـ گا رے | سا ـ رے ـ | پا ـــ | پا ـ ما ـ | گا ـ پا ما | گا ـ ما ـ | دھا ـــ |

| سا ـ نی ـ | دھا ـ سا نی | دھا نی دھا ما | دھا ـــ | پا دھا پا ـ | گا ما گا ـ | رے گا رے ـ | سا نی سا ـ |

(۶) تال ـ کہروا

[ما*] | نی ـ رے ـ | نی ـ رے ـ | گا سا رے گا | ما ـــ | رے ـ ما ـ | رے ـ ما ـ | پا ما پا دھا | پا ـــ |

| ما ـ پا ـ | نی ـ سا ـ | نی سا رے سا | رے ـــ | نی ـ سا ـ | پا ـ نی ـ | ما پا ما رے | ما رے سا ـ |

(۷) تال ـ کہروا

[ما*] | گا ـ رے ـ | سا ـ نی ـ | پا ـ ما پا | رے گا ما ـ | نی ـ پا ـ | نی سا رے ـ | نی سا رے نی | سا رے نی ـ |

| رے ـ سا ـ | نی ـ سا ـ | پا ـ ما ـ | گا ـ رے ـ | گا رے سا نی | پا ما گا ما | پا ـ ما ـ | گا ـ رے ـ |

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۴) [ما*] | سارے گا | رے گا ما | گا ما پا | ما پا دھا | پا دھا نی | دھانی سا | سا نی دھا | نی دھاپا |

| دھا پا ما | پا ما گا | ما گارے | گارے سا |

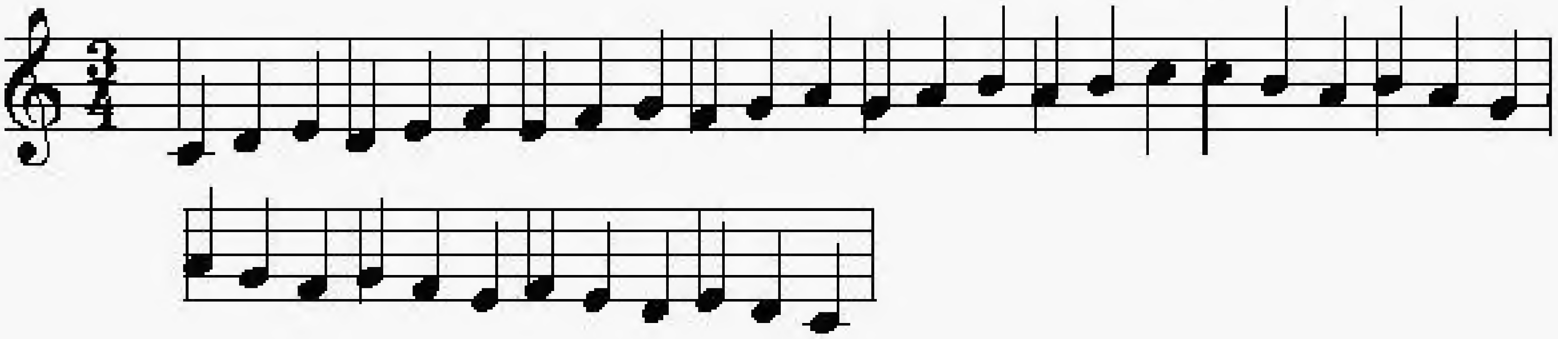

(۵) [ما*] | سارے سا | گا ـ ـ | رے گارے | ما ـ ـ | گا ما گا | پا ـ ـ | ما پا ما | دھا ـ ـ |

| پا دھا پا | نی ـ ـ | دھانی دھا | سا ـ ـ | سا نی سا | دھا ـ ـ | نی دھانی | پا ـ ـ |

| دھا پا دھا | ما ـ ـ | پا ما پا | گا ـ ـ | ما گا ما | رے ـ ـ | گارے گا | سا ـ ـ |

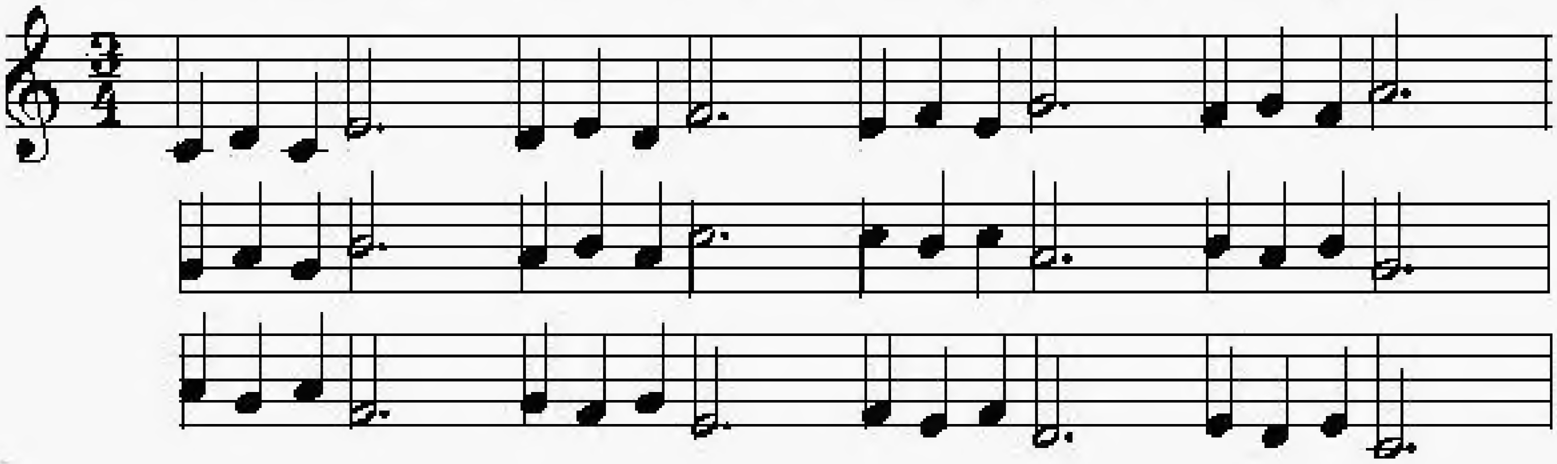

(۶) [ما*] | سا ـ ـ | پا ـ ـ | ما گا ما | گارے گا | پا ـ ـ | سا ـ ـ | نی دھانی | دھاپادھا |

| سا نی ـ | دھاپادھا | نی دھا ـ | پا ما پا | ما ـ ـ | ـ ـ ـ | پا ـ ـ | دھا ـ |

| نی ـ ـ | ـ ـ ـ | سا نی دھا | پا ما گا | پا ما ـ | رے گا ـ | سارے ـ | نی سا ـ |

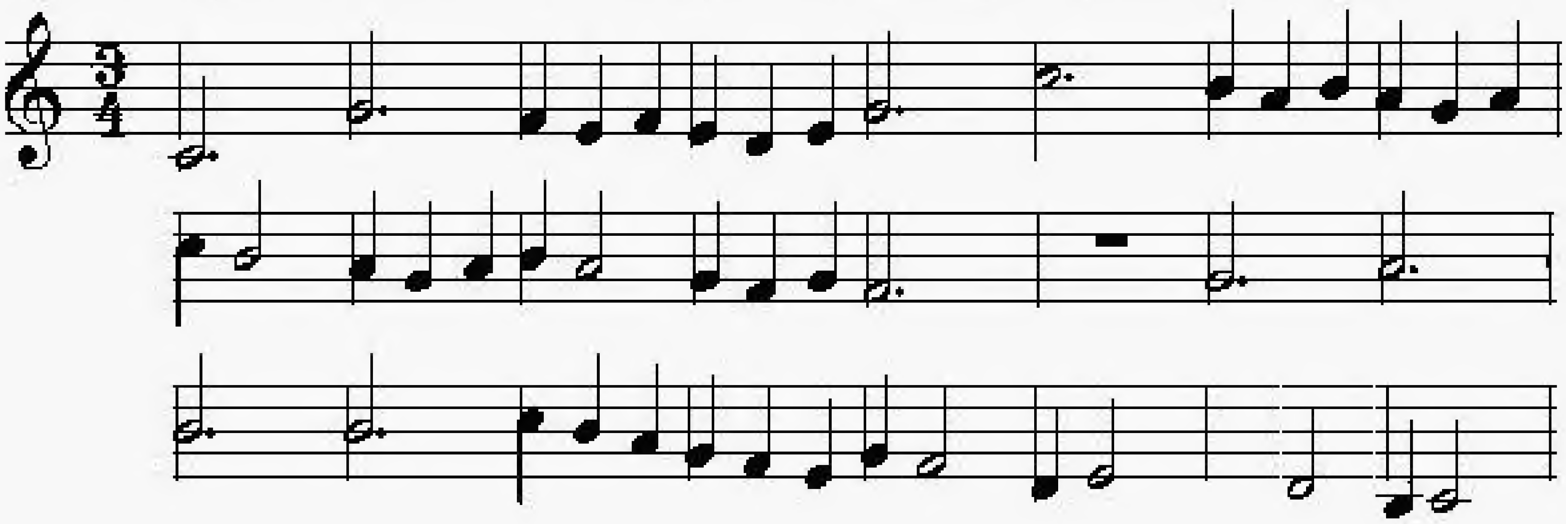

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشق نمبر ۲

تال دادرا میں مندرجہ ذیل نغماتی جملے بجائیے اور سٹاف نوٹیشن میں لکھیے۔

(۱) [ما*] | سا ـ نی | سا ـ رے | گا ـ ما | گا ـ ـ | پا ـ ما | گا ـ ما | رے ـ ما | گا ـ ـ |
| پا ـ ما | دھا ـ پا | نی ـ دھا | پا ـ ما | گا ـ ما | رے ـ گا | سا ـ رے | سا ـ ـ |

(۲) [ما*] | گا ـ رے | گا ـ سا | رے ـ سا | رے ـ ـ | گا ـ رے | پا ـ ما | گا ـ ما | گا ـ ـ |
| پا ـ ما | دھا ـ پا | ما پا ما | گا رے گا | سا ـ رے | گا ما پا | سا نی رے | سا ـ ـ |

(۳) [ما*] | گا گا ـ | رے سا ـ | رے رے ما | گا ـ ـ | پا پا ـ | ما گا ـ | پا ما دھا | پا ـ ـ |
| سا سا ـ | نی دھا ـ | پا دھا پا | ما گا ما | رے رے ـ | گا ما ـ | گا رے گا | سا ـ ـ |

(۴) [ما*] | گا ++ | گا ++ | ما گا ما | دھا پا ـ | رے ++ | رے ++ | گا رے گا | پا ما ـ |
| دھا ++ | پا ++ | ما گا ما | رے ـ ـ | پا ++ | ما ++ | گا رے گا | سا ـ ـ |

(۵) [ما*] | گا ـ ـ | پا ـ ـ | سا رے سا | گا ـ ـ | دھا ـ ـ | ما ـ ـ | گا رے گا | سا ـ ـ |
| نی ـ ـ | پا ـ ـ | ما پا دھا | دھا ـ ـ | نی ـ ـ | گا ـ ـ | ما رے رے* | سا ـ ـ |

(۶) [ما*] | دھا ـ ـ | پا ـ ـ | رے ـ ـ | سا ـ ـ | سا رے نی | سا ـ ـ | گا ـ ـ | ما ـ ـ |
| پا ـ ـ | سا ـ ـ | پا دھا نی | گا ما پا | نی ـ سا | پا ـ دھا | گا ما دھا | پا ـ ـ |

(۷) [ما*] | رے ـ گا | سا نی سا | رے ـ ـ | پا ـ ـ | رے گا ما | گا ـ ـ | نی سا گا | رے ـ ـ |
| نی ـ پا | سا ـ نی | رے ـ سا | نی ـ ـ | پا دھا نی | گا ما پا | نی سا گا | رے ـ ـ |

(۸) [ما*] | گا ـ ما | دھا ـ ـ | نی دھا نی | دھا پا دھا | گا ـ پا | سا ـ ـ | رے ـ سا رے | سا نی سا |
| دھا ـ سا | ما ـ ـ | گا رے ما | گا ـ ـ | ما ـ رے | سا ـ دھا | ما پا ما | گا ـ ـ |

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشق نمبر ٦

مندرجہ ذیل نغمات پڑھئے اور سٹاف نوٹیشن میں لکھئے۔

(۱) تال۔ کہروا۔ (ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | سارے گا- | سارے گا- | سارے گارے | سارے نی- | دھانی سا- | دھانی سارے | سانی سا- |

| گا ما پا- | گا ما پا- | گاما پادھا | پا ما گا- | رے گا ما- | رے گا ما- | رے گا ماگا | رے گاسا- |

(۲) تال۔ کہروا۔ (ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | سا-نی سا | رے-گا ما | گا-رے- | گا--- | پا ما گا | ما گارے | ما-گا- | رے--- |

| پا ما دھا | پا-نی دھا | پا- ماگا | پا--- | گا-مارے | گا- پا ما | گا- مارے | سا--- |

(۳) تال۔ کہروا۔ (ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | سا-گا- | دھا- پادھا | گا-دھاپا | دھا--- | رے--پا | نی-دھانی | پا-نی دھا | نی--- |

| پا-سا- | نی دھا پا- | گا-دھا- | پاما گا- | رے- ما- | گارے سا- | گا- پا- | سا--- |

(۴) تال۔ کہروا (ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | گا-گاگا | رے گا-گا | رے گارے سا | رے--- | ما-ما ما | گا - گاگا | رے ساگارے | سا--- |

| پا-پا پا | دھاسا-سا | دھاسادھاپا | ما--- | رے-رے-رے | گاپا-ما | گارے گارے | سا--- |

(۵) تال۔ کہروا (آنندی)

[ما*] | دھا-دھادھا | پا- پا پا | رے-رے-رے | سا--- | گا-گا گا | ما-ما ما | دھا-دھادھا | پا--- |

| سا- نی سا | گا- ما - | پاگا مارے | گا --- | پا-دھانی | گا - ما پا | سا - دھا- | پا--- |

(٦) تال۔ کہروا (گوڑ سارنگ)

[ما*] | پا-سا- | رے-سا- | گارے-ما | گا--- | گا- پا - | دھا- پا- | نی دھا-سا | نی--- |

| گا ما پا- | دھاسا پا- | نی دھاسانی | سارے سا- | پا-گارے | ما-گا- | پا-رے- | سا-- - |

(۷) تال۔ کہروا (راگ درگا)

[ما*] | پا- پا ما | دھا-دھا- | ما پادھاپا | مارے سارے | دھا-سا- | رے-سا- | رے مارے سا | رے-سا- |

| پا- پا- | دھاسا-سا | دھا-سا- | رے-سا- | رے-ما-رے | سارے-سا | رے سادھا پا | مارے سارے |

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com
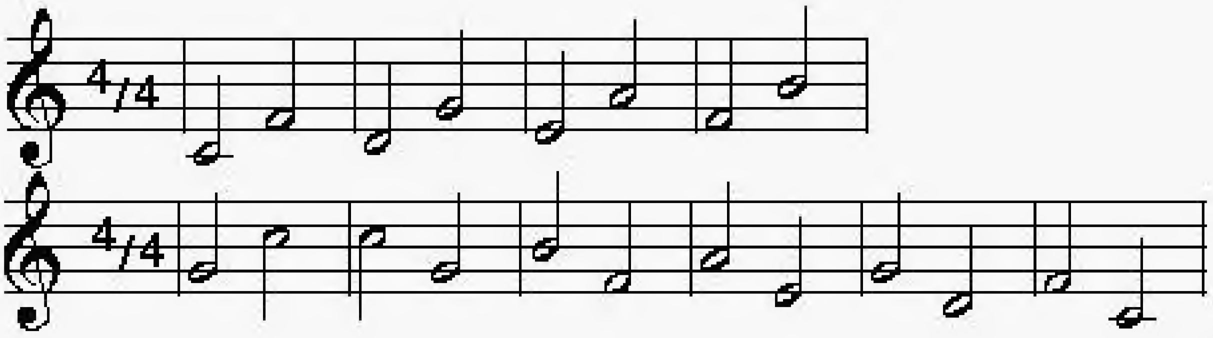
| پا ـ رے ـ | ما ـ سا ـ |

(۵) تال ـ کہروا ـ [ما*] | سارے گاما | رے گاماپا | گاماپادھا | ماپادھانی | پادھانی سا |

| سا نی دھاپا | نی دھا پاما | دھاپاماگا | پاماگارے | ماگارے سا |
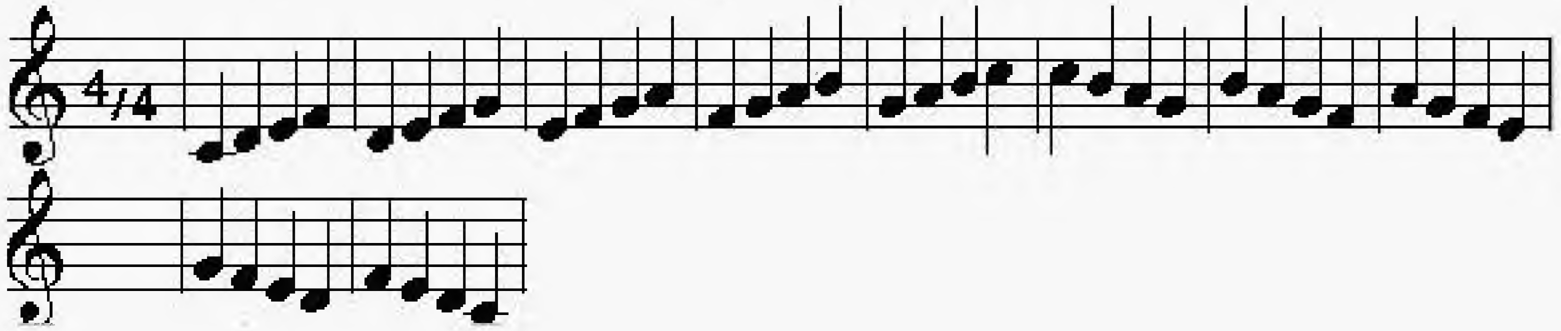
(۶) تال ـ کہروا [ما*]

| سارے گاما | پاما گارے | گا ما پا دھا | نی دھاپا ما | پادھانی سا | رے سا نی دھا | نی سارے گا | ماگارے سا |

| ماگارے سا | نی سارے گا | رے سانی دھا | پا دھانی سا | نی دھا پا ما | گا ما پادھا | پا ما گارے | ماگارے سا |

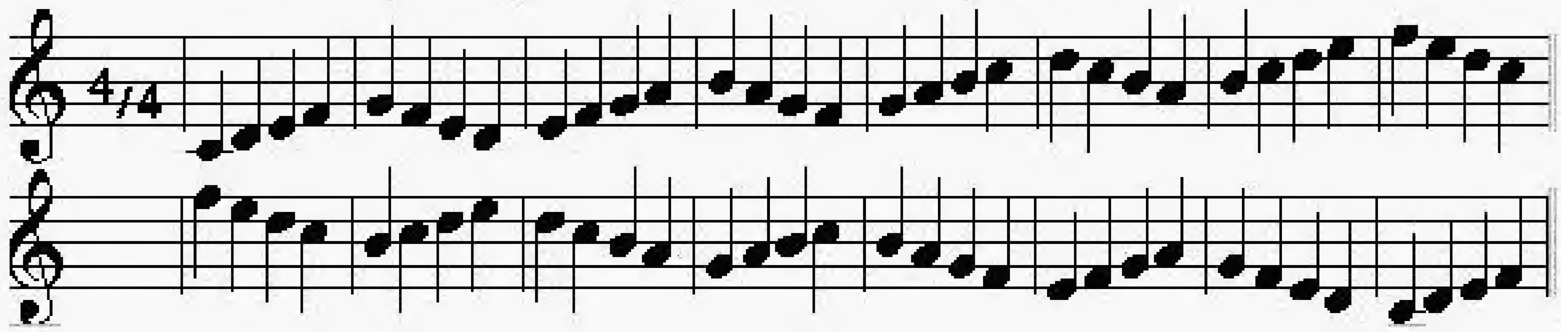

(۷) تال ـ کہروا [ما*]

| سا ـ گا ـ | پا ـ ـ ـ | دھا پاگا دھا | پا ـ ـ ـ | رے ـ ما ـ | دھا ـ ـ ـ | نی دھاپادھا | سا ـ ـ ـ |

| سا ـ پا | گا ـ ـ ـ | نی ـ پا ـ | رے ـ ـ ـ | دھا ـ رے ـ | ما ـ ـ ـ | پا ـ گا ـ | سا ـ ـ ـ |

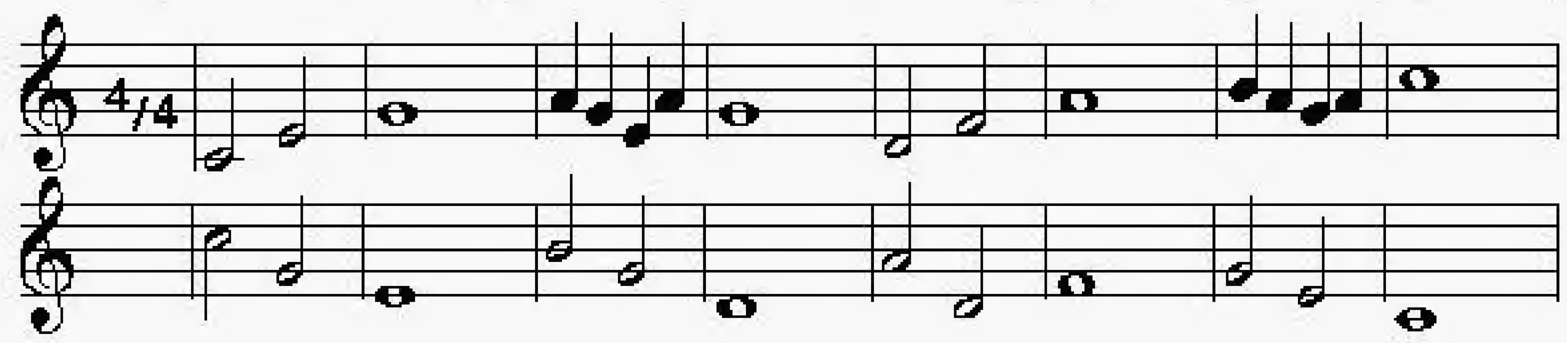

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشق نمبر ۴

مندرجہ ذیل نغمات پڑھئے اور سٹاف نوٹیشن میں لکھئے۔

(۱) تال۔ کہروا

[ما*] | سا ـ سا ـ | گا ـ گا ـ | پا ـ پا ـ | رے ـ ـ ـ | نی ـ نی ـ | رے ـ رے ـ | گا ـ گا ـ | سا ـ ـ ـ |

| گا ـ گا ـ | پا ـ پا ـ | دھا ـ دھا ـ | پا ـ ـ ـ | ما ـ ما ـ | گا ـ گا ـ | رے ـ رے ـ | سا ـ ـ ـ |

(۲) تال۔ کہروا

[ما*] | سا ـ سا ـ | پا ـ پا ـ | دھا ـ دھا ـ | پا ـ ـ ـ | ما ـ گا ـ | رے ـ ما ـ | گا ـ گا ـ | گا ـ ـ ـ |

| سا ـ سا ـ | گا ـ گا ـ | رے ـ ما ـ | گا ـ ـ ـ | پا ـ ما ـ | گا ـ رے ـ | گا ـ رے ـ | سا ـ ـ ـ |

(۳) تال۔ کہروا

[ما*] | سا ـ نی ـ | سا ـ رے ـ | سا رے گا ما | گا ـ ـ ـ | پا ـ ما ـ | گا ـ ما ـ | گا ما پا دھا | پا ـ ـ ـ |

| سا ـ نی ـ | سا ـ ـ ـ | پا دھا ما پا | گا ـ ـ ـ | دھا ـ پا ـ | دھا ـ ـ ـ | گا ما رے گا | سا ـ ـ ـ |

(۴) تال۔ کہروا

[ما*] | سا رے گا ما | گا ـ ـ ـ | ما گا رے سا | رے ـ ـ ـ | گا ما پا دھا | پا ـ ـ ـ | دھا پا ما گا | ما ـ ـ ـ |

| پا دھا نی سا | نی ـ ـ ـ | گا ما پا دھا | پا ـ ـ ـ | سا رے گا ما | گا ـ ـ ـ | دھا نی سا رے | سا ـ ـ ـ |

(۵) تال۔ کہروا

[ما*] | گا ـ رے ـ | سا ـ گا رے | سا ـ رے ـ | پا ـ ـ ـ | پا ـ ما ـ | گا ـ پا ما | گا ـ ما ـ | دھا ـ ـ ـ |

| سا ـ نی ـ | دھا ـ سا نی | دھا نی دھا ما | دھا ـ ـ ـ | پا دھا پا ـ | گا ما گا ـ | رے گا رے ـ | سا نی سا ـ |

(۶) تال۔ کہروا

[ما*] | نی ـ رے ـ | نی ـ رے ـ | گا سا رے گا | ما ـ ـ ـ | رے ـ ما ـ | رے ـ ما ـ | پا ما پا دھا | پا ـ ـ ـ |

| ما ـ پا ـ | نی ـ سا ـ | نی سا رے سا | رے ـ ـ ـ | نی ـ سا ـ | پا ـ نی ـ | ما پا ما رے | ما رے سا ـ |

(۷) تال۔ کہروا

[ما*] | گا ـ رے ـ | سا ـ نی ـ | پا ـ ما پا | رے گا ما ـ | نی ـ پا ـ | نی سا رے ـ | نی سا رے نی | سا رے نی ـ |

| رے ـ سا ـ | نی ـ سا ـ | پا ـ ما ـ | گا ـ رے ـ | گا رے سا نی | پا ما گا ما | پا ـ ما ـ | گا ـ رے ـ |

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سا ۔ ساسا | ساسا ۔ سا | ساساسا ۔

مشق نمبر ۵

(۱) تال ۔ کہروا

[ما*] | سا ۔ رے گا | رے ۔ گاما | گا ۔ ما پا | ما ۔ پادھا | پا ۔ دھانی | دھا ۔ نی سا̅ | سا̅ ۔ نی دھا | نی ۔ دھاپا |

| دھا ۔ پاما | پا ۔ ماگا | ما ۔ گارے | گا ۔ رے سا |

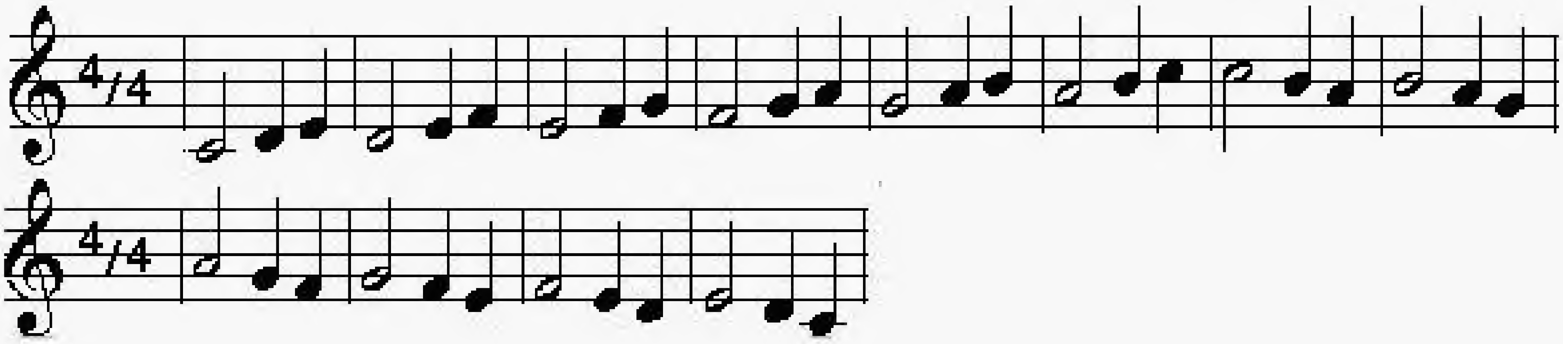

(۲) تال ۔ کہروا

[ما*] | سارے ۔ گا | رے گا ۔ ما | گا ما ۔ پا | ما پا ۔ دھا | پا دھا ۔ نی | دھانی ۔ سا̅ | سا̅نی ۔ دھا | نی دھا ۔ پا |

| دھا پا ۔ ما | پا ما ۔ گا | ماگا ۔ رے | گارے ۔ سا |

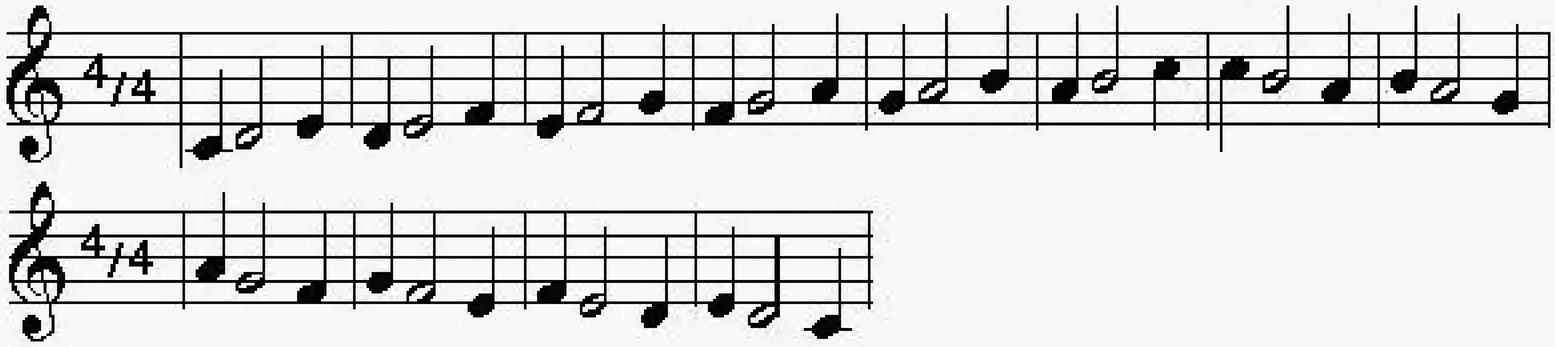

(۳) تال ۔ کہروا

[ما*] | سارے گا ۔ | رے گاما ۔ | گا ماپا ۔ | ماپادھا ۔ | پادھانی ۔ | دھانی سا̅ ۔ | سا̅ نی دھا ۔ | نی دھاپا ۔ |

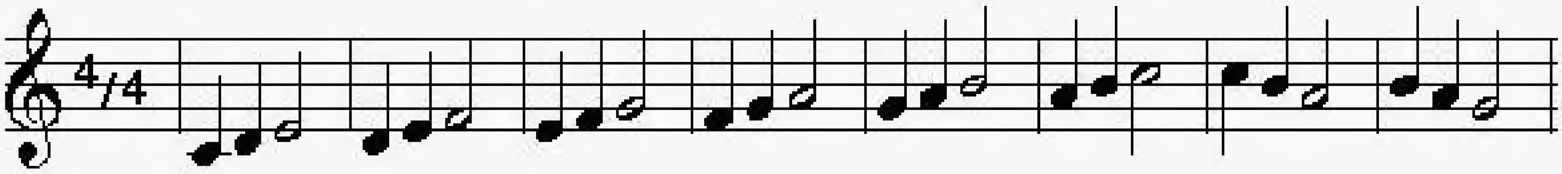

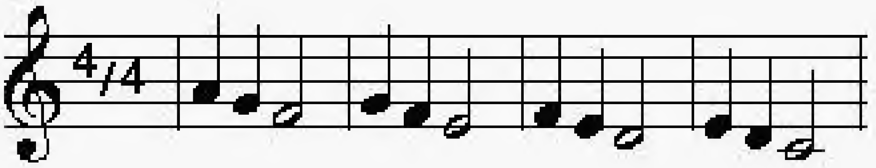

| دھاپاما ۔ | پاماگا ۔ | ماگارے ۔ | گارے سا ۔ |

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشق نمبر ۶

مندرجہ ذیل نغمات پڑھیے اور سٹاف نوٹیشن میں لکھیے۔

(۱) تال۔ کہروا۔ (ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | سارے گا۔ | سارے گا۔ | سارے گارے | سارے نی۔ | دھانی سا۔ | دھانی سا۔ | دھانی سارے | سانی سا۔ |

| گا ما پا۔ | گا ما پا۔ | گا ما پا دھا | پا ما گا۔ | رے گا ما۔ | رے گا ما۔ | رے گا ما گا | رے گا سا۔ |

(۲) تال۔ کہروا ۔ (ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | سا۔نی سا | رے۔گا ما | گا۔رے۔ | گا۔۔۔ | پا۔ ما گا | ما۔ گا رے | ما ۔گا۔ | رے۔۔۔ |

| پا۔ ما دھا | پا۔نی دھا | پا ۔ ما گا | پا۔۔۔ | گا ۔ما رے | گا۔ پا ما | گا۔ ما رے | سا ۔۔۔ |

(۳) تال۔ کہروا ۔ (ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | سا ۔گا۔ | دھا۔ پا دھا | گا ۔دھا پا | دھا۔۔ | رے ۔سا پا۔ | نی۔دھا نی | پا ۔نی دھا | نی۔۔۔ |

| پا۔سا ۔ | نی دھا پا۔ | گا ۔دھا۔ | پا ما گا۔ | رے۔ ما۔ | گا رے سا۔ | گا۔ پا۔ | سا ۔۔۔ |

(۴) تال۔ کہروا (ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | گا ۔گا گا | رے۔گا۔گا | رے گا رے سا | رے۔۔۔ | ما۔ما ما | گا ۔ گا گا | رے سا گا رے | سا۔۔۔ |

| پا۔پا پا | دھا سا ۔سا | دھا سا دھا پا | ما۔۔۔ | رے۔رے۔رے | گا پا۔ما | گا رے گا رے | سا۔۔۔ |

(۵) تال۔ کہروا (آنندی)

[ما*] | دھا۔دھا دھا | پا۔ پا پا | رے۔رے۔رے | سا۔۔۔ | گا۔گا گا | ما۔ما ما | دھا۔دھا دھا | پا۔۔۔ |

| سا۔ نی سا | گا۔ ما ۔ | پا گا ما رے | گا ۔۔۔ | پا۔دھا نی | گا ۔ ما پا | سا ۔ دھا۔ | پا۔۔۔ |

(۶) تال۔ کہروا (گوڑ سارنگ)

[ما*] | پا ۔سا۔ | رے۔سا۔ | گا رے ۔ما | گا۔۔۔ | گا۔ پا ۔ | دھا۔ پا۔ | نی دھا۔سا | نی۔۔۔ |

| گا ما پا۔ | دھا سا پا۔ | نی دھا سا نی | سا رے ۔سا۔ | پا۔گا رے | ما۔گا۔ | پا۔رے۔ | سا۔۔ ۔ |

(۷) تال۔ کہروا (راگ درگا)

[ما*] | پا۔ پا ما | دھا۔دھا۔ | ما پا دھا پا | ما رے سا رے | دھا۔سا۔ | رے۔سا۔ | رے ما رے سا | رے۔سا۔ |

| پا۔ پا۔ | دھا سا۔سا | دھا۔سا۔ | رے۔سا۔ | رے۔ما۔رے | سا رے۔سا | رے۔سا دھا پا | ما رے سا رے |

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشق نمبر ۱۰

(۱) تال۔کہروا ۔(ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | سا۔۔۔ | ۔۔رے سا | نی۔۔۔ | ۔۔۔۔ | پا۔ ما۔ | گا۔ رے ما | گا۔۔۔ | ۔۔۔۔ |

| دھا۔۔۔ | ۔۔ پا ما | رے۔۔۔ | ۔۔۔۔ | ما۔ گا۔ | رے۔نی دھا | سا۔۔۔ | ۔۔۔۔ |

(۲) تال۔کہروا۔(راگ بلاول)

[ما*] | سا۔گا۔ | ۔۔رے گا | سا۔ ما۔ | گا۔۔۔ | نی ۔رے۔ | ۔۔سارے | نی ۔گا۔ | رے۔۔۔ |

| گا۔ دھا۔ | ۔۔ پا دھا | گا۔دھا۔ | پا۔۔۔ | سا۔ ما۔ | ۔۔رے گا | پا۔ ما۔ | گا ۔ ۔ ۔ |

(۳) تال۔کہروا ۔(راگ بھوپالی)

[۔] | پا۔دھا۔ | ۔۔پا دھا | رے گا۔۔ | ۔سارے گا | پا۔گا۔ | رے۔سارے | پاگا۔۔ | ۔۔۔۔ |

| دھا۔۔۔ | ۔۔سادھا | سادھا۔۔ | ۔۔۔۔ | گا۔۔۔ | ۔۔گارے | گاپاگارے | گارے سا۔ |

(۴) تال۔کہروا۔(راگ کاموو)

[ما*] | سا۔۔۔ | ۔دھا پا دھا | سا۔۔۔ | ۔۔۔۔ | ما۔۔۔ | ۔رے سارے | پا۔۔۔ | ۔۔۔۔ |

| سا۔۔۔ | +رے سارے | دھا۔۔۔ | ۔سادھاسا | دھا۔پا۔ | گا۔۔ما | پاگامارے | سارے سا۔ |

(۵) تال۔کہروا ۔(راگ دُرگا)

[ما*] | پا+ پا+ | +سادھاسا | +سادھاسا | ما۔ ما۔ | +دھاپادھا | +دھاپادھا | رے۔رے۔ | +مارے ما |

| +مارے ما | سا۔رے پا | ۔۔۔۔ | رے۔ مادھا | ۔۔۔ | سا۔دھا۔ | ما۔رے۔ | مارے سا۔ |

(۶) تال۔کہروا (راگ ہنڈول)

[۔] | نی سا۔نی | دھا۔سا۔ | ما۔++ | گا۔++ | گا ما۔ گا | ما۔ دھا۔ | سا۔++ | دھا۔++ |

| سا۔۔۔ | ۔۔نی دھا | نی ۔۔ دھا | ما ۔ ۔۔ | سا۔ ۔ ۔ | ۔۔ ما گا | ما گا۔۔ | ۔۔۔۔ |

(۷) تال۔کہروا آنند بھیروں۔ [رے* ما* نی*]

| رے سا۔دھا | نی ۔پادھا | سا۔۔۔ | ۔ ۔سارے | گا۔ ۔۔ | ۔۔۔ | نی دھا۔نی | پا۔ما۔ |

| رے۔۔۔ | سا۔ ۔۔ | نی دھا۔نی | پا۔ ما گا | دھا۔۔۔ | پا۔۔۔ | ما گا ۔ ما | رے۔سا۔ |

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سا سا ـ

سا ـ ـ سا

مشق نمبر ۸

تال ـ کہروا

[ما*] | سا ـ نی | سا ـ رے | گا ـ ما | گا ـ ـ | پا ـ ما | گا ـ ما | رے ـ ما | گا ـ ـ |

| پا ـ ما | دھا ـ پا | نی ـ دھا | پا ـ ما | گا ـ ما | رے ـ گا | سا ـ رے | سا ـ ـ |
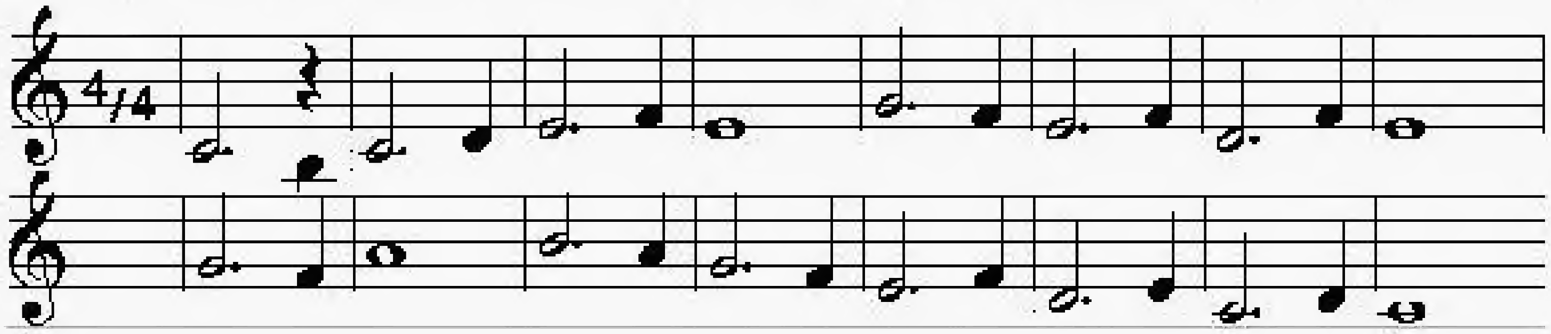
تال ـ کہروا

[ما*] | گا ـ سا ـ | گا سا ++ | پا ـ گا ـ | پا ـ ـ | دھا ـ پا ـ | دھاپا ++ | گا ـ ما ـ | دھا ـ ـ |

| سا ـ نی | دھا ـ پا ـ | نی ـ دھا | پا ـ ما ـ | پا ـ ما | گا ـ رے ـ | پا ـ ما | گا رے سا ـ |
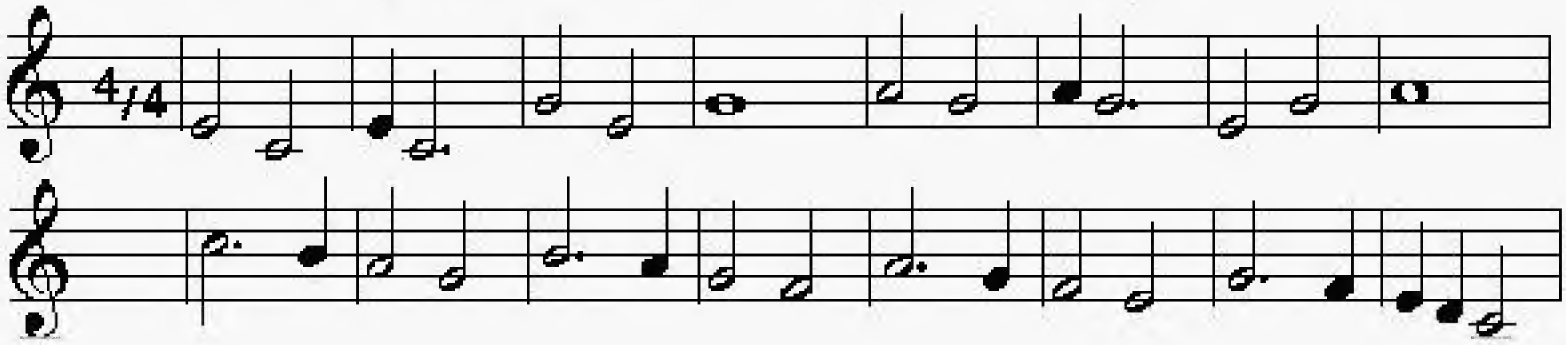
تال ـ کہروا

[ما*] | سا ـ سا | رے ـ گا ـ | رے ـ سا | رے ـ گا ـ | سا ـ رے | گا ـ پا ـ | دھا ـ ـ | ـ ـ ـ |

| سا ـ دھا | پا ـ گا ـ | رے ـ سا | رے ـ گا ـ | رے ـ سا | دھا ـ پا ـ | سا ـ ـ | ـ ـ ـ |

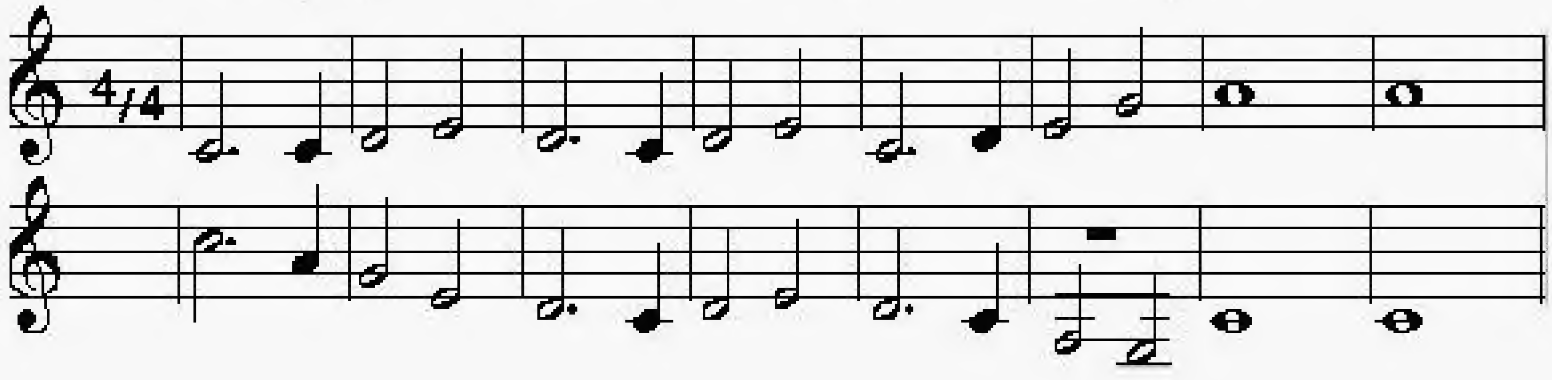

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

+ساساسا

++ساسا

مشق نمبر ۹

تال۔ کہروا

[ما*] | سا ـــ | ـــ رے گا | ما ـ ـــ | ـــ گا رے | نی ـــ | ـــ رے گا | سا ـــ | ـــ ـــ |

| گا ـــ | ـــ ما پا | دھا ـــ | ـــ پا ما | رے ـــ | ـــ گا ما | پا ـــ | ـــ ـــ |

تال۔ کہروا

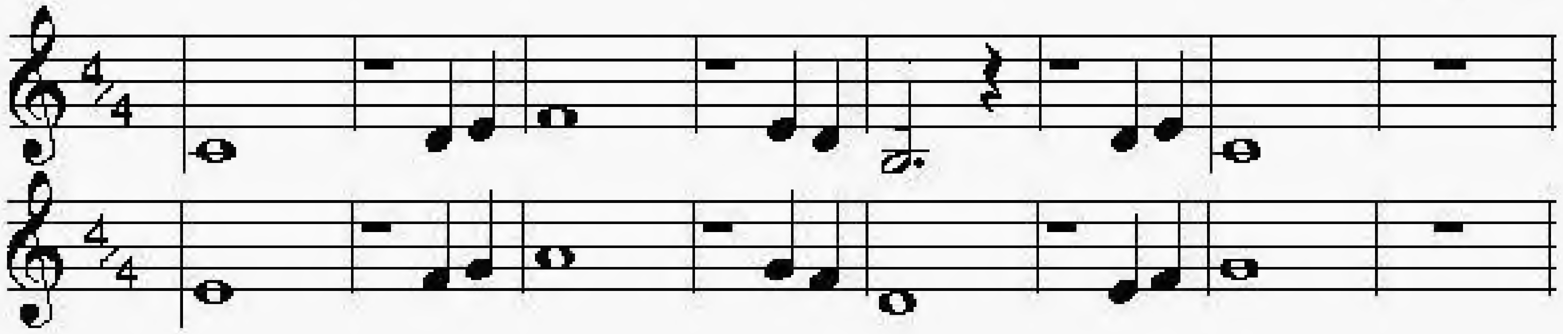

[ما*] | پا ـــ | ـ نی دھا نی | پا ـــ | ـ نی دھا نی | گا ـــ | ـــ ـــ | رے ـــ | ـ پا ما پا |

| رے ـــ | ـ پا ما پا | نی ـــ | ـــ ـــ | گا ـــ رے | گا ما پا دھا | گا ـــ رے | سا رے گا ـ |

تال۔ کہروا

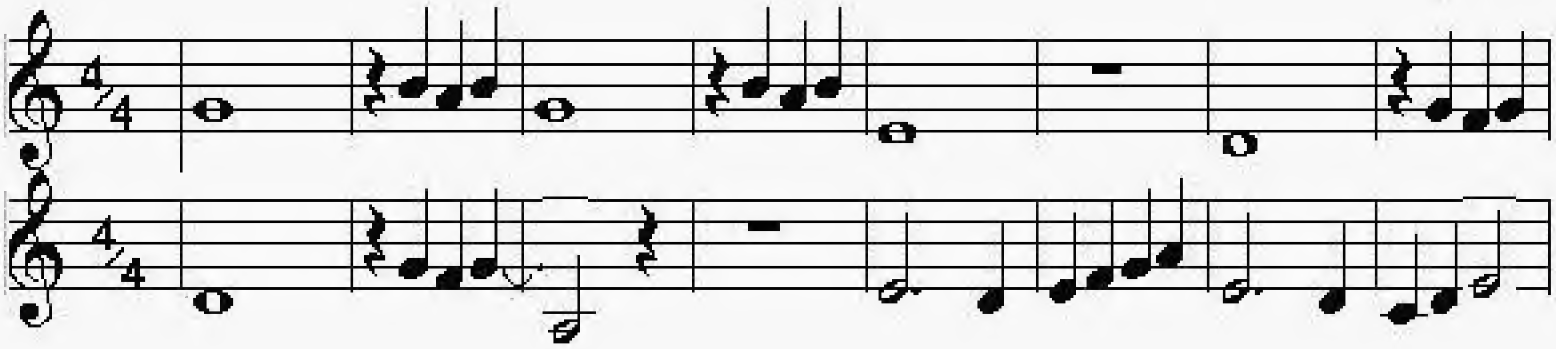

[ما*] | سا ـ سا ـ | + گا رے گا | سا ـ سا ـ | + گا رے گا | سا ـ پا ـ | ـــ + + | ما پا ما گا | ـ ما رے گا |

| رے ـ رے ـ | + ما گا ما | رے ـ رے ـ | + ما گا ما | رے گا ـ رے | سا ـ نی سا | رے گا ـ رے | سا ـــ |

تال۔ کہروا

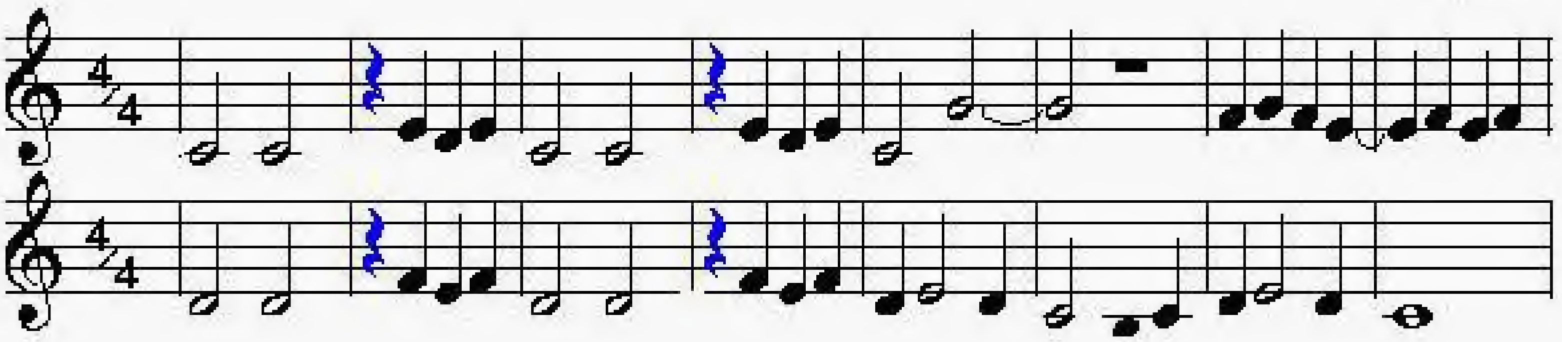

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشق نمبر ۱۰

(۱) تال ۔ کہروا ۔ (ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | سا ـ ـ ـ | ـ ـ رے سا | نی ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ | پا ـ ما ـ | گا ـ رے ما | گا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ |

| دھا ـ ـ ـ | ـ ـ پا ما | رے ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ | ما ـ گا ـ | رے ـ نی دھا | سا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ |

(۲) تال ۔ کہروا ۔ (راگ بلاول)

[ما*] | سا ـ گا ـ | ـ ـ رے گا | سا ـ ما ـ | گا ـ ـ ـ | نی ـ رے ـ | ـ ـ سا رے | نی ـ گا ـ | رے ـ ـ ـ |

| گا ـ دھا ـ | ـ ـ پا دھا | گا ـ دھا ـ | پا ـ ـ ـ | سا ـ ما ـ | ـ ـ رے گا | پا ـ ما ـ | گا ـ ـ ـ |

(۳) تال ۔ کہروا ۔ (راگ بھوپالی)

[ـ] | پا ـ دھا ـ | ـ ـ پا دھا | رے ـ گا ـ | ـ سا رے گا | پا ـ گا ـ | رے ـ سا رے | پا گا ـ ـ | ـ ـ ـ ـ |

| دھا ـ ـ ـ | ـ ـ سا دھا | سا دھا ـ ـ | ـ ـ ـ ـ | گا ـ ـ ـ | ـ ـ گا رے | گا پا گا رے | گا رے سا ـ |

(۴) تال ۔ کہروا ۔ (راگ کاموو)

[ما*] | سا ـ ـ ـ | ـ دھا پا دھا | سا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ | ما ـ ـ ـ | ـ رے سا رے | پا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ |

| سا ـ ـ ـ | +رے سا رے | دھا ـ ـ ـ | ـ سا دھا سا | دھا ـ پا ـ | گا ـ ـ ما | پا گا ما رے | سا رے سا ـ |

(۵) تال ۔ کہروا ۔ (راگ دُرگا)

[ما*] | پا + پا + | +سا دھا سا | +سا دھا سا | ما ـ ما ـ | +دھا پا دھا | +دھا پا دھا | رے ـ رے ـ | +ما رے ما |

| +ما رے ما | سا ـ رے پا | ـ ـ ـ ـ | رے ـ ما دھا | ـ ـ ـ | سا ـ دھا ـ | ما ـ رے ـ | ما رے سا ـ |

(۶) تال ۔ کہروا (راگ ہنڈول)

[ـ] | نی سا ـ نی | دھا ـ سا ـ | ما ـ + + | گا ـ + + | گا ما ـ گا | ما ـ دھا ـ | سا ـ + + | دھا ـ + + |

| سا ـ ـ ـ | ـ ـ نی دھا | نی ـ ـ دھا | ما ـ ـ ـ | سا ـ ـ ـ | ـ ـ ما گا | ما گا ـ ـ | ـ ـ ـ ـ |

(۷) تال ۔ کہروا آنند بھیروں ۔ [رے* ما* نی*]

| رے سا ـ دھا | نی ـ پا دھا | سا ـ ـ ـ | ـ ـ سا رے | گا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ | نی دھا ـ نی | پا ـ ما ـ |

| رے ـ ـ ـ | سا ـ ـ ـ | نی دھا ـ نی | پا ـ ما گا | دھا ـ ـ ـ | پا ـ ـ ـ | ما گا ـ ما | رے ـ سا ـ |

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشق نمبر ۱۱

(۱)۔ تال۔ کہروا۔ (ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | پا ـ ـ | ـ ما گا رے | ما ـ گا ـ | ـ رے سا نی | گا ـ رے ـ | ـ سا نی دھا | سا ـ نی ـ | پا ـ نی ـ |

| سا رے گا ـ | پا دھا نی ـ | سا رے گا ـ | ـ ـ ـ ـ | نی سا دھا نی | پا دھا ما پا | نی دھا پا ما | گا رے سا ـ |

(۲)۔ تال۔ کہروا۔ (ٹھاٹھ بلاول)

[ما*] | سا ـ گا ـ | ـ ـ رے ما | گا ـ ـ پا | ما پا سا ـ | رے ـ ـ ـ | ـ ـ سا گا | رے ـ ـ ـ | ـ ما گا ما |

| پا ـ ما | گا ـ رے گا | ما ـ گا | رے ـ سا رے | گا ـ رے | سا ـ نی | سا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ |

(۳)۔ تال۔ کہروا (راگ کاموو)

[ما*] | گا ما پا گا | ـ ما رے ـ | سا ـ رے ـ | ـ ـ ـ ـ | دھا ـ پا دھا | ـ دھا ما پا | رے ـ پا ـ | ـ ـ ـ ـ |

| سا ـ رے سا | ـ سا نی سا | دھا ـ پا ـ | ـ ـ ـ ـ | دھا ـ گا ما | ـ دھا پا ـ | گا ما پا گا | ما رے سا ـ |

(۴)۔ تال۔ کہروا (راگ میگھ)

[ما*] | رے ـ ـ ـ | ـ گا سا رے | دھا ـ گا ـ | ـ پا گا پا | رے ـ دھا ـ | ـ ـ ـ ـ |

| سا رے ـ گا | پا دھا ـ سا | دھا سا رے دھا | گا ـ ـ ـ | رے سا رے دھا | رے ـ ـ ـ |

| دھا پا دھا گا | دھا ـ ـ ـ | پا گا رے سا | رے گا رے ـ |

(۵)۔ تال۔ کہروا۔ (راگ بھیم پلاسی)

[ما*] | ما ـ گا ـ | رے ـ ـ ـ | ـ گا سا رے | سا ـ نی ـ | دھا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ | سا ـ نی ـ | دھا ـ ـ ـ |

| ـ ما رے ما | پا پا دھا پا | پا ـ ما ـ | رے ما رے ما | پا ـ ـ ـ | دھا سا دھا سا | رے ـ ـ ـ | ما گا رے ـ |

(۶)۔ تال۔ کہروا۔ (پہاڑی)

[ما*] | ما ما گا ما | پا سا دھا پا | ما پا دھا سا | دھا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ | رے ـ سا ـ |

| دھا دھا سا رے | سا ـ ـ ـ | ما ـ ـ ـ | رے ـ سا رے | پا دھا ـ پا | ما ـ ـ ـ |

| دھا ـ ـ سا | رے ـ ما رے | ما ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ |

(چوتھی اور پانچویں مثال کا کھرج دوسرا سفید پردہ اور چھٹی مثال کا کھرج چوتھا سفید پردہ ہے۔)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سُر اور تال نویسی

اگر چند نغماتی نقوش کو لے کا پابند کر دیا جائے تو اس سے ایک نغمہ ترتیب پاتا ہے۔ اسی لئے سُر نویسی کیلئے سُر کے علاوہ دوسرا اہم رُکن تال ہے۔ کسی نغمے کی سُر نویسی ایسی ہونی چاہیے کہ لے کا تعین کیا جاسکے کہ آیا نغمے کی لے دھیمی ہے یا تیز، سیدھی ہے یا آڑی۔ مندرجہ ذیل سرگم دو دفعہ بجائیے۔

[ما*] | سا رے گا ما | پا دھا نی سا | مغربی موسیقی میں 4/4 تال

| سارے گاما | پادھا نی سا | سانی دھاپا | ماگا رے سا | 2/4 تال

پہلی بار ایک ماترے میں ایک سُر ہے۔ اسی سرگم کو اس طرح سے دہرایا گیا ہے کہ اسی لے میں ہر ماترے میں دو دو سُریں بجائی جاسکیں۔ آپ محسوس کریں گے کہ اس طرح سے لے (Tempo) وہی ہونے کے باوجود اس سرگم کی سُروں کی چال خود بخود تیز ہو جاتی ہے۔ مغربی موسیقی میں سُر نویسی اسی انداز میں کی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل چند مروّجہ تالوں کی مثالیں دی جا رہی ہیں کہ انہیں اردو سُر نویسی میں کیسے لکھا جانا چاہیے۔

کہروا۔ غزل انگ۔

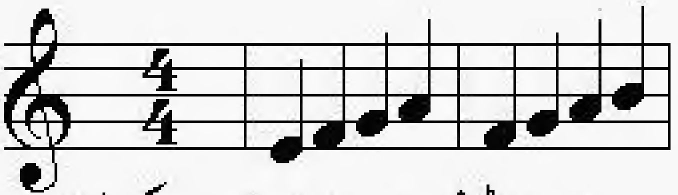

| ۱ ۲ ۳ ۴ | ۵ ۶ ۷ ۸ |

مدھ لے۔ | دھا گے نا تی | نا کے دھی ن |

اس تال میں چونکہ آٹھ ماترے ہیں اور ایک آورد میں چار سُریں۔ یہ سٹاف نوٹیشن میں 4/4 تال میں لکھ سکتے ہیں۔

کہروا۔ گیت انگ۔

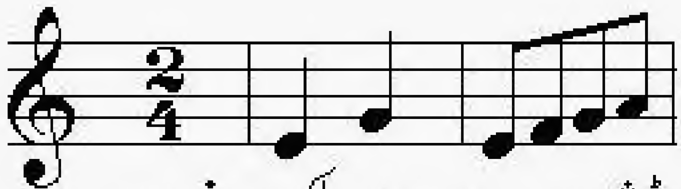

تیز لے۔ | دھاگے ناتی | ناکے دھِن |

تیز لے میں آٹھ ماترے سمٹ کر چار رہ جاتے ہیں۔ اسلئے یہ سٹاف نوٹیشن میں 2/4 میں لکھی جانی چاہیے۔

دادرا تال

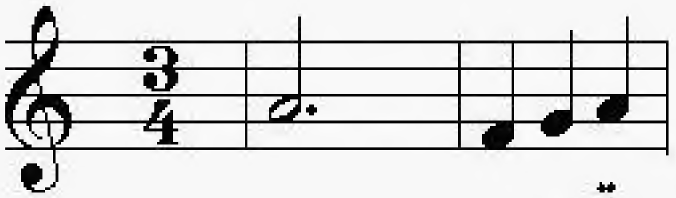

| دھا دِھن نا | تا تِن نا |

چھ ماترے ہونے کی وجہ سے یہ سٹاف نوٹیشن میں 3/4 میں لکھی جاتی ہے۔

تین تال۔ جھپ تال۔ ان تالوں کے نغمات کو 4/4 اور 5/4 کی صورت میں لکھنا چاہیے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بلمپت تال بلمپت تالوں (بہت دھیمی لَے) میں ایک ماترہ کو (Whole Note) کی صورت میں لکھیں گے کیونکہ یہ ایک سُر چار ماتروں کے برابر ہے۔

آڑھی لَے کی تالیں

ہمارے ہاں چند تالیں ایسی ہیں جن میں تیز لَے سے ایک خاص قسم کی آڑ یا جھول پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً چلت دادرا، چنچل، پشتو تال تنگڑہ وغیرہ۔ اِس لئے اِن تالوں میں ترتیب نغمات کو بھی اُردو اور سٹاف نوٹیشن میں اِس طرح سے لکھنا چاہیے کہ بآسانی دُرستگی کے ساتھ پڑھی جا سکیں۔ مندرجہ ذیل بات زیادہ واضح کرنے کیلئے ایک ماترے کیلئے تا اور نصف ماترے کیلئے ت کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

چلت دادرا

دادرا تال کو دوگنی لَے میں بجانے سے یہ تال بنتی ہے جس سے یہ تال تین ماتروں میں سمٹ جاتی ہے۔ یہ مغربی موسیقی کی تال (6/8) سے مشابہ ہے۔ اور مندرجہ ذیل طریقہ سے لکھی جائے گی۔ اِس تال میں مشہور لوک دُھنیں لٹھے دی چادر، سی میری وار اور بے جھالو ہیں۔ اِن سے تال کا نقشہ ذہن میں لایا جا سکتا ہے۔

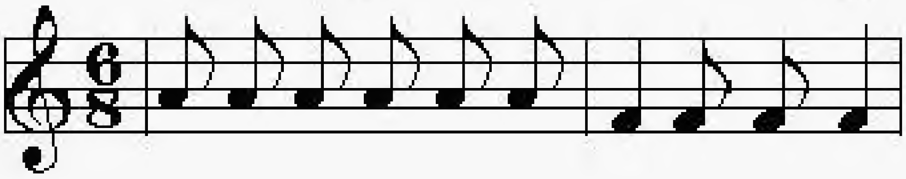

| تا ـ ت ت تا ـ | سا سا سا سا سا سا |

پشتو تال۔ تنگڑہ

یہ مغلی تال کی ایک بگڑی قسم ہے۔ اِس میں سات ماترے ہی ہوتے ہیں، لیکن دوگنی لَے میں یہ ساڑھے تین ماتروں میں سمٹ کر ایک خاص انگ اختیار کر لیتی ہے۔ سٹاف نوٹیشن میں اِس کو مندرجہ ذیل طریقہ سے لکھنا چاہیے۔

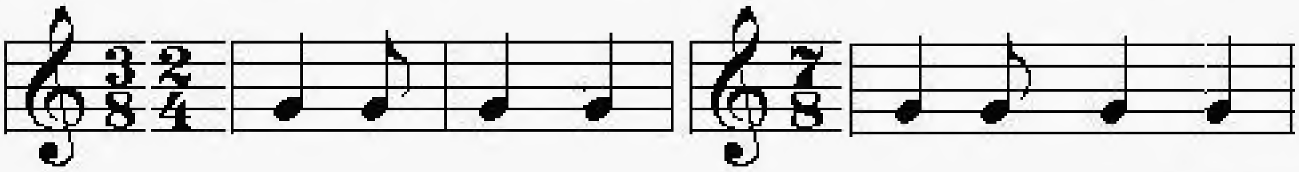

| تا ـ ت | تا تا |

دیپ چندی۔ چنچل تال

اِس میں چودہ ماترے ہوتے ہیں۔ تیز لَے میں سات ماتروں میں سمٹ تنگڑہ جیسی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ یہ دو اردو میں لکھی جائے گی۔ مشہور بابل لوک گیت۔ " اب کے برس بھیا بھیجو بھیا کو بابل " اِسی لَے میں ہے۔

| تا تت تا ـ ت | تا تت تا ـ ت |

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گذشتہ اسباق میں صرف ایسی سروں کی مشق کروائی گئی جن کی ادائیگی کا وقفہ ایک یا زیادہ ماترے تھا۔ مثلاً

سا | سا ـ | سا ـ ـ | سا ـ ـ ـ | سا ـ ـ ـ ـ ـ

جس طرح کوئی سر ایک یا زیادہ ماتروں میں کہی جا سکتی ہے۔ اسی طرح ایک ماترہ میں ایک سے زیادہ سریں بھی گائی بجائی سکتی ہیں۔ ایسی سروں کو کروچٹ (4rth Note) کی مناسبت سے مندرجہ ذیل صورت میں لکھا جاتا ہے۔

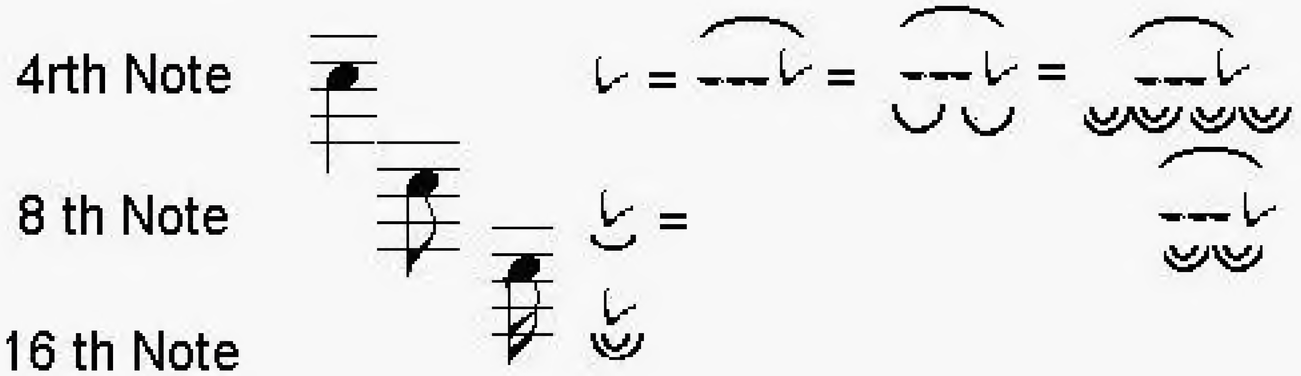

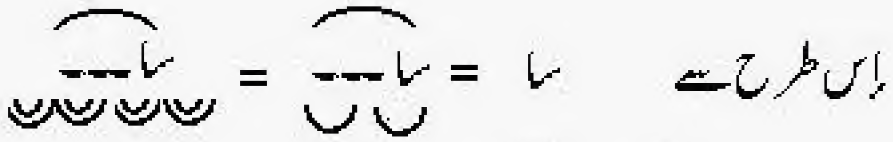

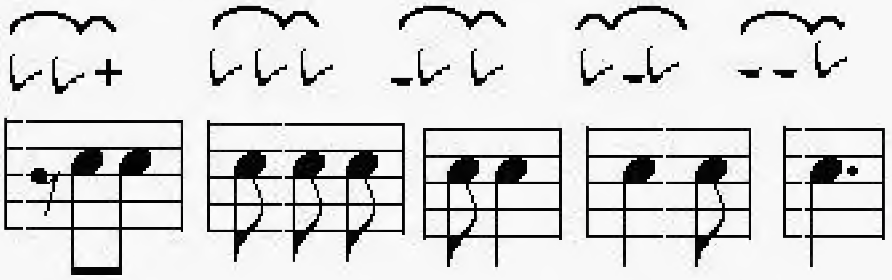

| سا رے | گا ما | پا دھا | نی سا | سا نی | دھا پا | ما گا | رے سا |

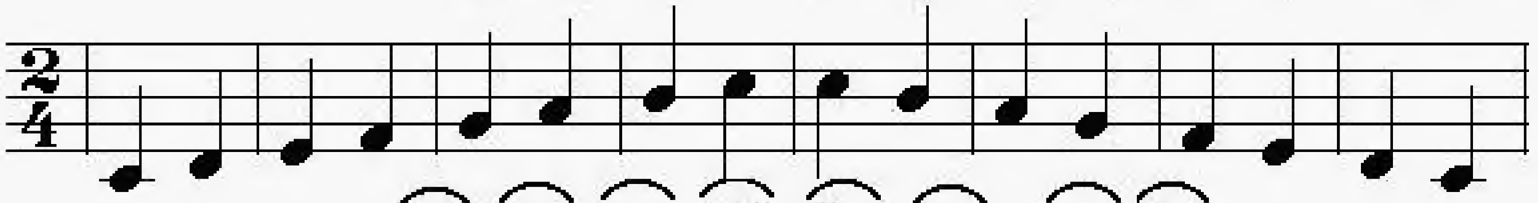

| سارے گا ما | پا دھا نی سا | سا نی دھا پا | ما گا رے سا |

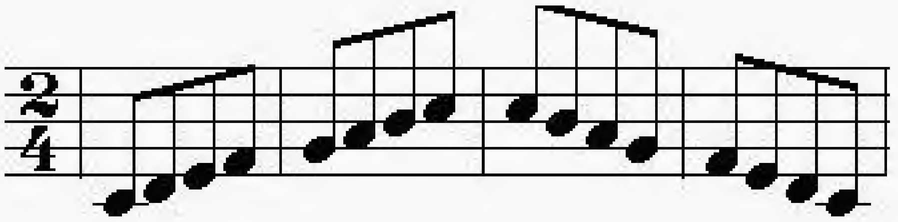

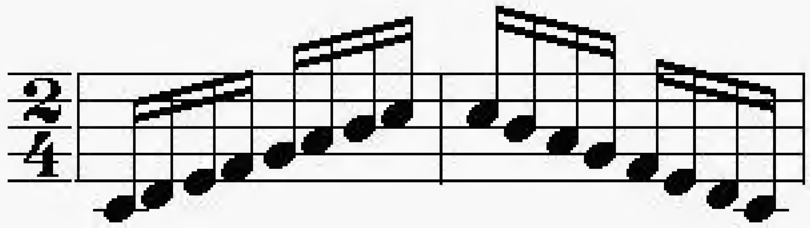

| سارے گا ما پا دھا نی سا | سا نی دھا پا ماگا رے سا |

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشق نمبر ۱۲

نغمہ تال کہروا ۔ چینی لوک دُھن ۔ (Garden) ۔ [ما*]

| گا ـ گا پا | دھا ـ سا دھا | پا ـ ـ پا | پا ـ ـ ـ | پا ـ پا گا | پا ـ ـ ـ | سا ـ سا دھا | پا ـ ـ دھا |

| گا رے ـ | پا ـ گا رے ـ | سا ـ ـ رے ـ | سا ـ ـ ـ | رے ـ رے ـ رے گا | رے ـ ـ ـ | دھا ـ دھا سا | پا ـ ـ ـ |

| سا رے گا ـ | رے سا دھا سا | دھا ـ پا ـ | دھا سا رے ـ | سا دھا پا گا | پا ـ ـ ـ | دھا سا گا ـ | پا ـ ـ ـ |

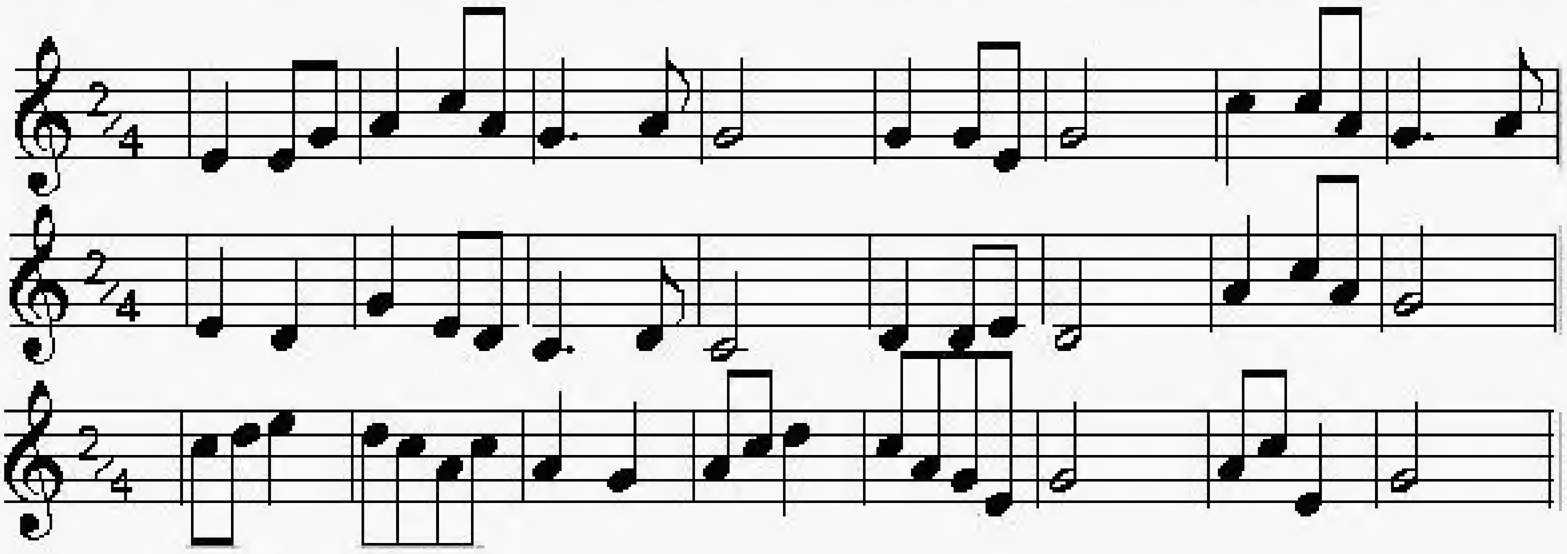

نغمہ تال ۔ دادرا ۔ [ما*]

| گاما گا ـ + | گاما گا ـ ++ | گاما گا ـ رے سا | رے ـ ـ ـ | رے گا رے ـ + | رے گا رے ـ + |

| رے گا رے ـ سا نی | سا ـ ـ ـ | پا ـ ـ ـ | ما ـ ـ ـ | پا ـ ماپا دھا ـ | پا ـ ماپا دھا ـ |

| سا ـ ـ ـ | نی ـ ـ | سا ـ نی سا رے ـ | سا ـ نی سا رے ـ | گا ـ ـ رے سا | نی ـ ـ دھا پا |

| دھا ـ ـ پا ما | گا ـ ـ ـ | پا ـ ـ ما گا | رے ـ ـ سا نی | رے ـ گا ـ | سا ـ ـ ـ ـ |

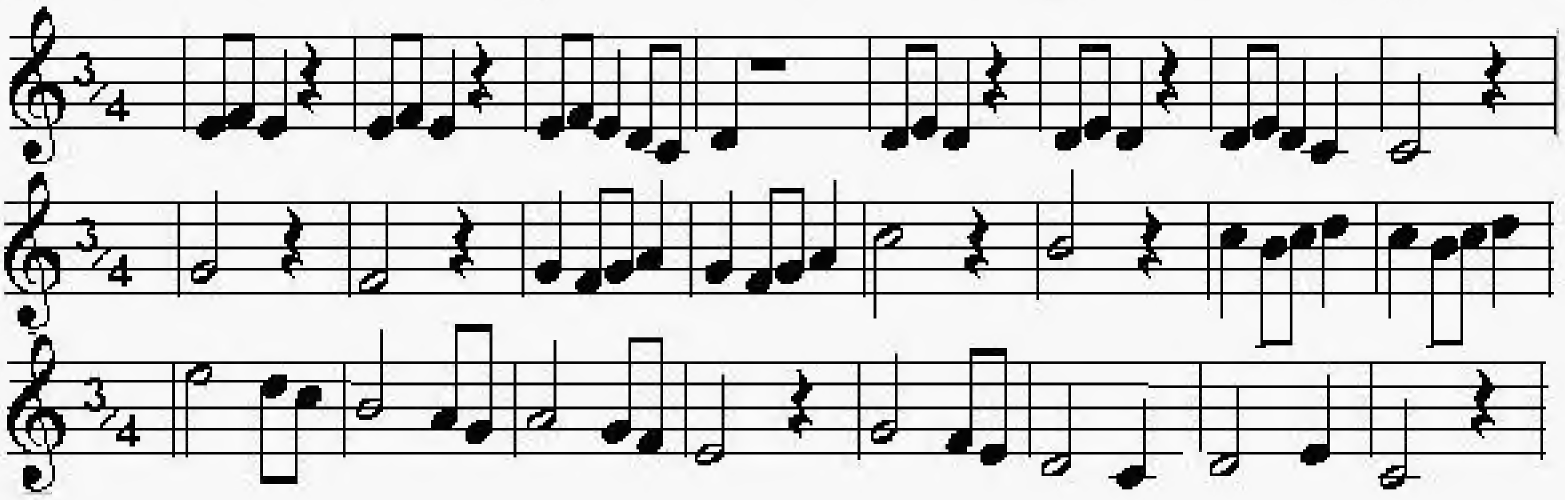

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

مشق نمبر ۱۲

نغمہ تال کہروا۔ چینی لوک دُھن۔ (Garden)۔ [ما*]

| گا ۔ گا پا | دھا ۔ سا دھا | پا ۔ ۔ پا | پا ۔ ۔ ۔ | پا ۔ پا گا | پا ۔ ۔ ۔ | سا ۔ سا دھا | پا ۔ ۔ دھا |

| گا رے ۔ | پا ۔ گا رے | سا ۔ ۔ رے | سا ۔ ۔ ۔ | رے ۔ رے گا | رے ۔ ۔ ۔ | دھا ۔ دھا سا | پا ۔ ۔ ۔ |

| سا رے گا ۔ | رے سا دھا سا | دھا ۔ پا ۔ | دھا سا رے ۔ | سا دھا پا گا | پا ۔ ۔ ۔ | دھا سا گا ۔ | پا ۔ ۔ ۔ |

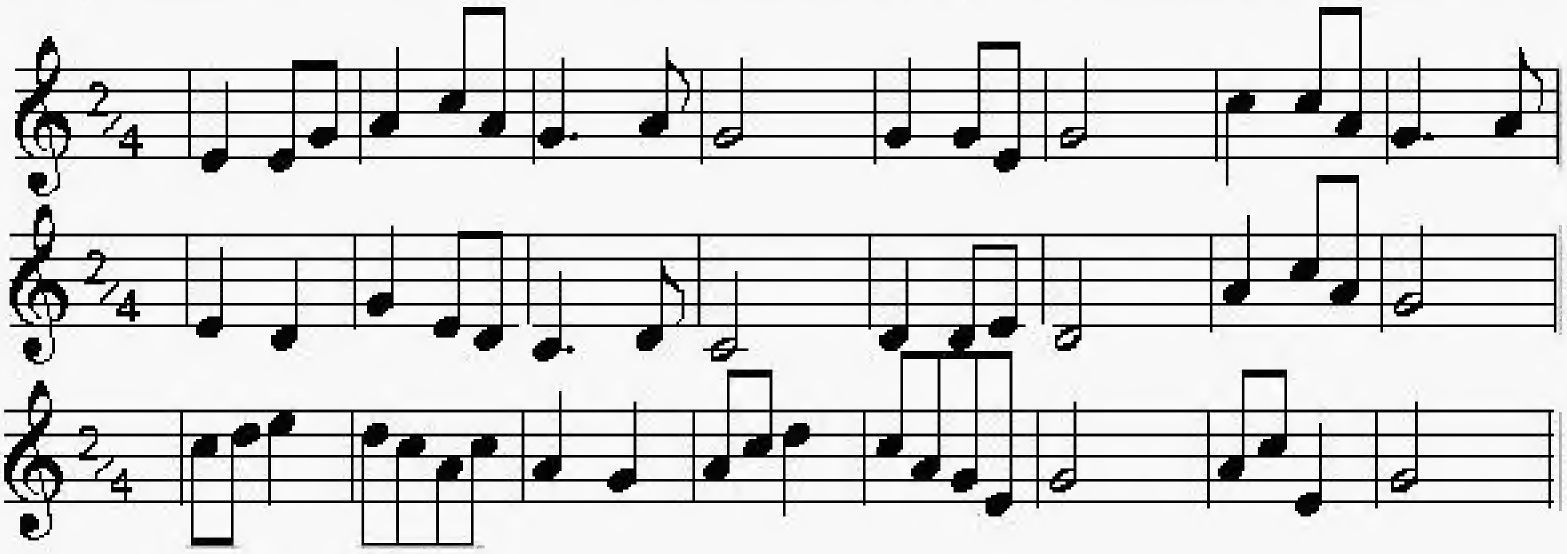

نغمہ تال۔ دادرا۔ [ما*]

| گاما گا ۔ + | گاما گا ۔ ++ | گاما گا ۔ رے سا | رے ۔ ۔ ۔ ۔ | رے گا رے ۔ + | رے گا رے ۔ + |

| رے گا رے ۔ سا نی | سا ۔ ۔ ۔ ۔ | پا ۔ ۔ ۔ ۔ | ما ۔ ۔ ۔ ۔ | پا ۔ ما پا دھا ۔ | پا ۔ ما پا دھا ۔ |

| سا ۔ ۔ ۔ ۔ | نی ۔ ۔ | سا ۔ نی سا رے ۔ | سا ۔ نی سا رے ۔ | گا ۔ ۔ رے سا | نی ۔ ۔ دھا پا |

| دھا ۔ ۔ پا ما | گا ۔ ۔ ۔ | پا ۔ ۔ ما گا | رے ۔ ۔ سا نی | رے ۔ گا ۔ | سا ۔ ۔ ۔ ۔ |

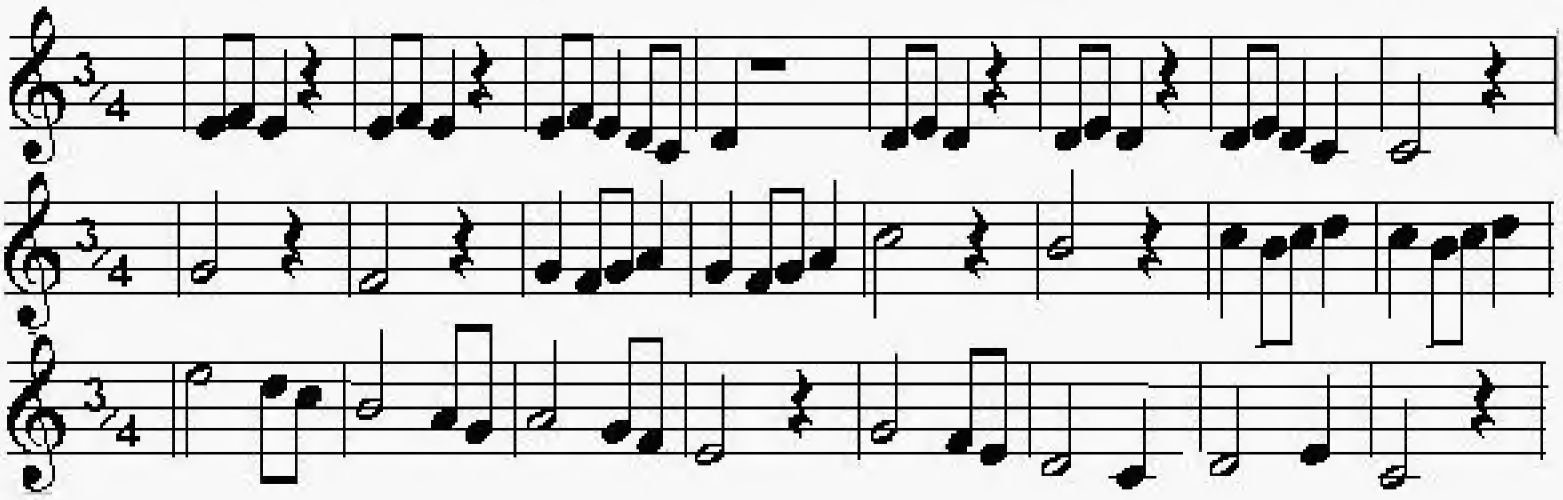

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تال چلت دادرا (6/8)

[گا*ما*نی*]	پا۔ پاپا پا۔	نی پا۔ نی سا۔	ما۔ ما ما ما۔	پاپا ۔۔ پانی	پا۔ پا پا پا۔
	نی پا ۔۔ نی سا	ما۔ ما ما ما۔	پاپا ۔پا نی۔	رے۔سا۔ نی۔	پا۔ ما۔ رے۔
	سارے سارے ما۔	رے۔۔ ۔۔۔	نی سانی سارے۔	سا ۔۔ ۔۔۔	نی سارے سارے ما
	رے ماپا ماپانی	پا۔ سا ۔نی۔	پا ۔۔ رے ما۔	پا ۔۔رے ما۔	پا۔۔ ۔۔۔

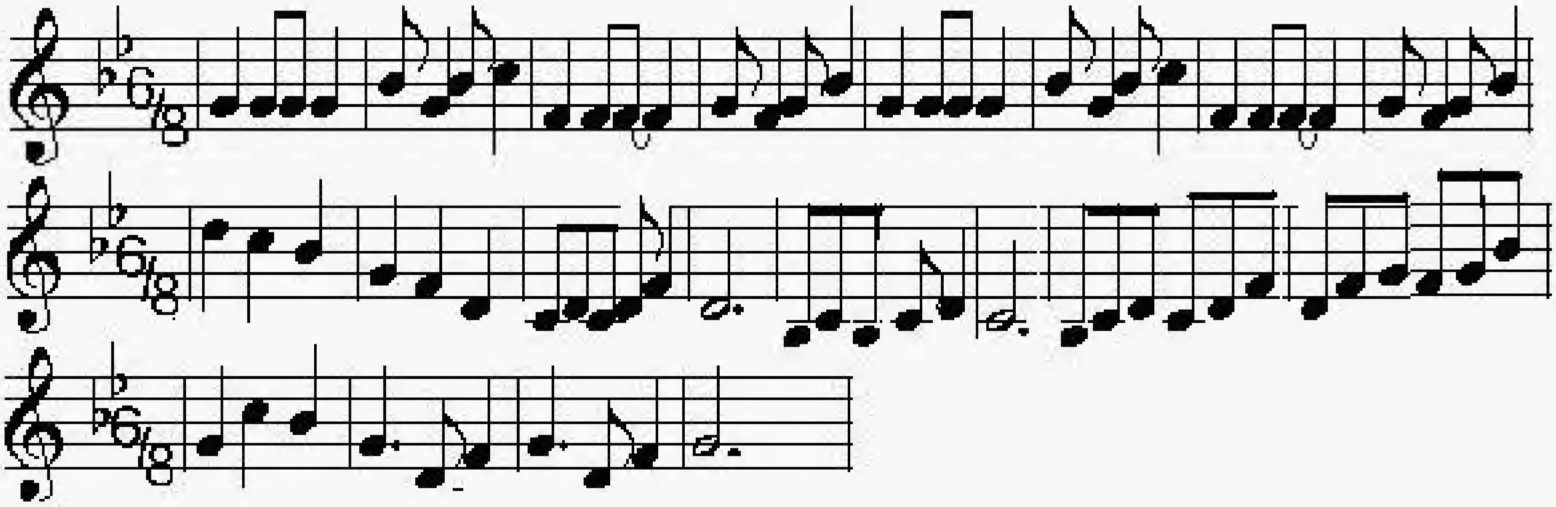

[ما*]	گا۔۔ ۔ ۔۔	۔۔ پا۔ دھا	سا ۔۔ گا ۔۔	۔۔۔رے۔سا	رے ۔۔ ۔۔۔
	۔۔ سانی دھا پا	دھا۔ ۔۔۔	سا ۔۔رے۔گا	سا۔گارے سادھا	پاگارے سانی دھا
نی۔ سارے گا۔	دھا۔نی سارے۔	پا۔دھا نی سا۔	۔۔گارے گارے	۔۔گارے گارے	سارے سا ۔۔۔

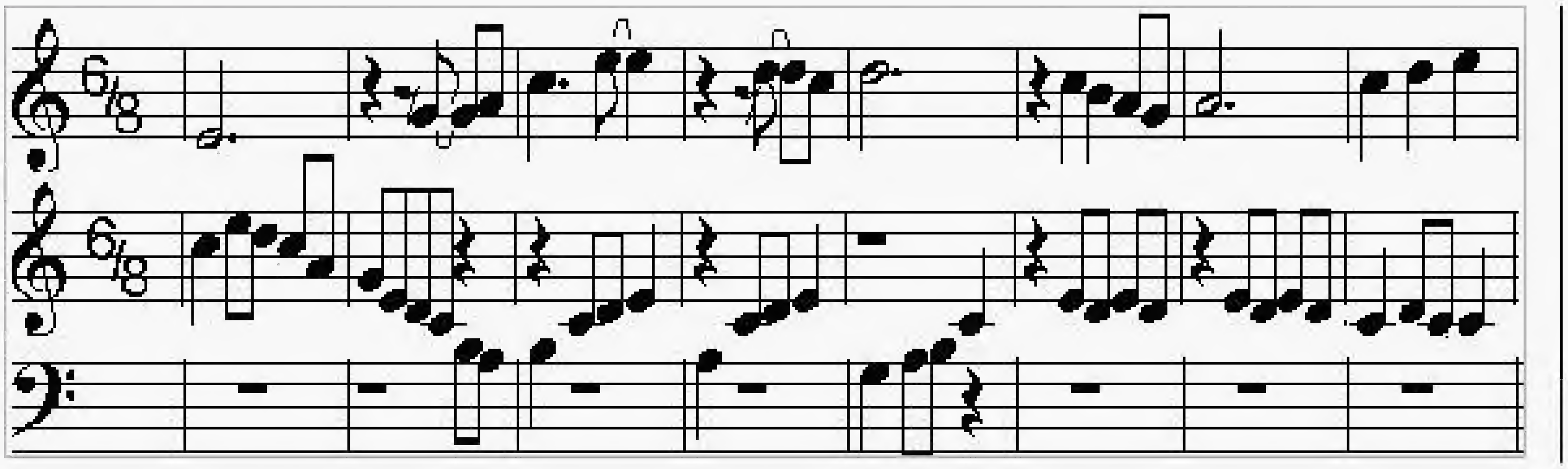

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

مشق نمبر ۱۳

مندرجہ ذیل تال چلت داورا میں دیئے گئے نغمات پڑھئے اور بجایئے۔

[ما*] (۱)	سا سا۔ سا سا۔	سا۔رے سانی سا	رے رے۔رے رے۔	رے۔گارے سارے	گاگا۔رے رے۔
تال چلت داورا	گاگا۔رے رے۔	++گارے سانی	سا۔ پا۔۔	++گارے سانی	سا۔رے سا۔
	++ گارے سانی	دھا۔نی پا۔			

[گا*ما*نی*] (۲)	پا۔ نی ما۔	پا۔ رے ما۔	پا۔۔ نی ما۔	پا۔ ۔۔۔	سا۔رے نی۔
تال چلت داورا	سا۔ پانی۔	سا۔ رے نی۔	سا۔ +++	نی سا۔ پانی۔	ما پا۔ رے ما۔
	سا۔رے۔ ما۔	سا۔رے سا۔			

[گا*ما*نی*] (۳)	دھانی دھا +++	دھانی دھا +++	دھا سانی دھا ماگا	رے۔۔ گا۔۔	رے مارے ++
تال چلت داورا	رے مارے ++	رے مارے سانی دھا	نی۔ ۔ سا۔	سا۔ ما۔۔	++ ++++
رے۔۔دھا۔	۔۔۔ ۔۔۔	گاما دھانی سا گا	ما۔۔ ۔۔۔	دھا۔نی سا۔۔	ما۔۔ ۔۔۔

[ما*] (۴) سا۔	گاگا ۔رے سا۔	گاگا۔ رے سا۔	گاگا۔ رے۔سا	رے۔۔۔۔۔	ما۔ گارے۔
++رے گا سارے	ما۔ گارے۔	++ پا ۔ پا۔	رے۔گارے سا۔	سا۔ ۔۔۔	سا۔ ۔ ۔۔
۔۔نی۔دھا۔	ما۔ ۔ ۔ ۔۔	۔۔ گا ۔رے۔	نی۔۔ ۔۔۔	۔۔دھا ۔ پا۔	سا ۔۔ ۔۔۔

(۵) چلت داورا۔

[گا*ما*دھا*نی*]	سا۔ پا پا پا۔	سا۔ پا پا پا۔	پا دھا پا ما ۔گا	ما۔ گا رے۔۔	نی۔ نی سا۔سا
رے۔۔ ۔۔۔	نی ۔نی سا۔سا	رے۔۔ ۔۔گا	گاما گارے گارے	سا۔۔ ۔۔۔	سا۔ پا پا پا۔
سا۔ پا پا پا۔	سا۔پا پا پا ۔	پا۔ دھا دھانی۔	دھا پا۔ پا ۔۔	۔۔ ۔ ۔ ۔۔	۔۔۔ ۔۔۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

نظامِ انڈوپاک موسیقی

انڈوپاک موسیقی اور مغربی موسیقی میں فرق وہی ہے جو کہ نغمگی (Melody) اور ہم آہنگی (Harmony) میں ہے۔ اگر کچھ سُر کسی ترتیب سے یکے بعد دیگرے گائے یا بجائے جائیں تو اس سے نغمگی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن اگر چند سُر ایک ساتھ بجائے جائیں اور سماعت پر اُن کا تاثر خوشگوار ہو تو ایسی کیفیت کو ہم آہنگی کہلاتی ہے۔ دونوں موسیقی میں ایک بات مشترک ہے کہ دونوں میں سپتک بارہ حصوں (Semi Tones) میں منقسم ہے۔ ہمارا بنیادی ٹھاٹھ کلیان ہے جبکہ مغربی موسیقی کا بنیادی ٹھاٹھ میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) ہے۔

ہماری موسیقی میں نغمگی کو ابتدا ہی سے اہمیت حاصل رہی ہے۔ جس کی وجہ سے صدیوں کے ارتقائی عمل سے ٹھاٹھ اور راگ نظام نے جنم لیا۔ بنیادی ٹھاٹھ کلیان ہے۔ جس میں کھرج اور پنچم قائم سر کہلاتے ہیں اور باقی پانچ سُروں کے دو دو روُپ، کومل اور تیور ہیں۔ چونکہ اس موسیقی میں ایک وقت میں صرف ایک روُپ استعمال ہوتا ہے۔ اسلئے ان سے ۳۲ ٹھاٹھ بنائے جاسکتے ہیں۔ ان میں سے صرف دس ٹھاٹھ اپنائے گئے ہیں۔

ہماری موسیقی میں کھرج ایک قائم اور بنیادی سر ہے۔ جس پر ہمارا نظام موسیقی استوار ہے۔

نظامِ مغربی موسیقی

مغربی موسیقی کی بنیاد ہم آہنگی پر ہے۔ اس کا بنیادی ٹھاٹھ میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) ہے۔ ۳۲ ٹھاٹھوں میں سے واحد ایک ہم آہنگ ٹھاٹھ ہے۔ اس کی دھیوت (A) سے پیدا ہونے والی سکیل مائنر سکیل (آساوری ٹھاٹھ) کہلاتی ہے۔ ان دو سکیل کی مدد سے ہی سٹاف نوٹیشن (سُر نویسی) کی جاتی ہے۔ میجر سکیل کی سُروں کے درمیان کی سُروں کی پہچان کیلئے شارپ (Sharp) اور فلیٹ (Flat) نشانات استعمال کئے جاتے ہیں۔

مغربی موسیقی کا سارا نظام اسی ٹھاٹھ پر ہے۔ چونکہ انسانی آواز کی وسعت (Range Campass) مختلف گائیک کیلئے مختلف ہوسکتی ہے۔ اس وجہ سے اس موسیقی میں سپتک کی ہر سُر سے میجر سکیل بجانے کا رواج ہے۔ تاکہ سُر نویسی میں آسانی ہو۔ ہماری موسیقی کے برعکس مغربی موسیقی میں بنیادی سُر C (کھرج) ہے جس کی فریکونسی 240 ہے۔ تمام سازوں میں اس کا تعین کردیا گیا ہے۔ پیانو میں پہلا سفید پردہ C ہے۔ اس پردے سے میجر سکیل کیلئے بالترتیب سارے سفید پردے استعمال ہوتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کومل اور تیور سُر Flat & Sharp Notes

سپتک کے بیان میں بتایا گیا تھا کہ سپتک کو سات حصوں میں تقسیم کر کے اُن کے نام بالترتیب کھرج (سا)، رکھب (رے)، گندھار (گا)، مدھم (ما)، پنچم (پا)، دھیوت (دھا) اور نِکھاد رکھ لئے گئے ہیں۔ یہ تقسیم اِس طرح سے کی گئی ہے کہ ہر سُر، بنیادی سُر کھرج سے ایک خاص نسبت سے اُونچی ہے۔ (آواز کی اُونچائی فی سیکنڈ لہروں سے ماپی جاتی ہے)۔ اِسی طرح سپتک کی مزید تقسیم کی گئی ہے۔ جس سے سپتک بارہ حصوں میں (Semi Tones) میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اِن نئی سُروں کے نام بھی اِسی طرح رکھے گئے ہیں لیکن فرق کے ساتھ۔

کومل سُر		رے*	گا*	ما*		دھا*	نی*	
تیور سُر	سا	رے	گا	ما	پا	دھا	نی	سā
اُونچی آواز	۲۴۰	۲۷۰	۳۰۰	۳۲۰	۳۶۰	۴۰۵	۴۵۰	۴۸۰

سپتک

نی* دھا* ما گا* رے*

بلاول ٹھاٹھ: سا رے گا ما* پا دھا نی سā

مندرجہ بالا شکل سے واضح ہے۔ کہ سوائے کھرج (سا) اور پنچم (پا) کے باقی تمام سُروں کے دو دو رُوپ ہیں۔ اگر کسی ساز پر کسی سُر کے دونوں رُوپ بجائے جائیں تو بآسانی محسوس کیا جا سکتا ہے کہ اِن میں سے ایک سُر دوسرے سے اُونچی ہے۔ نچلی سُر کومل کہلاتی ہے اور اُونچی سُر تیور۔ چونکہ کھرج (سا) اور پنچم (پا) کے دو رُوپ نہیں ہوتے اِسلئے اِنہیں اچل یا قائم سُر کہتے ہیں۔ سپتک میں یہ بارہ سُر مندرجہ ذیل ترتیب سے ہوتے ہیں۔

(۱) کھرج (۲) کومل رکھب (۳) تیور رکھب (۴) کومل گندھار (۵) تیور گندھار (۶) کومل مدھم (۷) تیور مدھم (۸) پنچم (۹) کومل دھیوت (۱۰) تیور دھیوت (۱۱) کومل نِکھاد (۱۲) تیور نِکھاد۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سپتک کی یہ بارہ سُر، مختصراً یوں لکھی جاسکتیں ہیں۔(کومل سُروں کے اوپر * نشان دیا گیا ہے۔)

سا رے* رے ما* ما پا دھا* دھا نی* نی

یاد رہے کہ ہماری موسیقی میں اِن دونوں رُوپ میں سے ایک وقت میں صرف ایک رُوپ استعمال ہوتا ہے۔ اگر دونوں استعمال کرنے ہوں تو اِس طرح سے کہ آروہی (Ascending) میں تیور اور امروہی (Descending) میں کومل رُوپ۔ کومل تیور سُروں کو باری باری استعمال کر کے ۳۲ مختلف ابتدائی سرگم یا ٹھاٹھ بنائے جاسکتے ہیں۔ اِسی طرح سے کسی ٹھاٹھ میں سے کوئی ایک یا دو سُر چھوڑ دینے سے یا کسی سُر کے اضافہ سے یا سُروں کی چال تبدیل کر کے گانے بجانے کے لئے لاتعداد نئی سرگمیں بنائی جاسکتی ہیں۔ یہی اخذ شدہ نغماتی سرگم، راگ یا راگنی کہلاتی ہیں۔

جس طرح ہماری موسیقی میں بنیادی سرگم یا ٹھاٹھ، کلیان ہے۔ اِسی طرح مغربی موسیقی میں بنیادی ٹھاٹھ میجر سکیل (Major Scale) ہے جسے ہم بلاول ٹھاٹھ کہتے ہیں۔ اِن دونوں ٹھاٹھوں میں یہ فرق ہے کہ کلیان میں سب سُر تیور ہیں، جبکہ میجر یا بلاول میں مدھم کومل اور باقی سُر تیور ہیں۔ ہم پیانو کے کسی پردےKey کو ماں کر گا جاسکتے ہیں لیکن مغربی موسیقی میں یہ پیانو کے پہلے سفید پردے پر متعین ہے۔ اور اِس مقام سے اِس سکیل کیلئے تمام سفید پردے استعمال ہوتے ہیں۔ میجر سکیل کی درمیانی سُروں (سیاہ پردوں) کے اظہار کیلئے شارپ (Sharp) اور فلیٹ (Flat) کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

مغربی موسیقی کی سُر نویسی کا طریقہ کار

کوئی بھی نغمہ ہو وُہ آواز کی وسعت کے لحاظ سے کسی ساز کے کسی بھی پردے سے بجایا گایا جاسکتا ہے۔ چونکہ ہماری موسیقی کی بنیاد کلیان ٹھاٹھ پر ہے (سب تیور سُر) اپنے من پسند سُر سے گانے کیلئے اُس پردے سے ساز پر کلیان ٹھاٹھ کے سُر معلوم کر لیں۔ چونکہ تیور سُروں کے درمیانی سُر کومل ہوتے ہیں اِسلئے اپنے نغمے کا ٹھاٹھ دیکھ لیں۔ اِس کیلئے عام طور سے کھرج مان کر گائے جانے والے پردوں سے کلیان ٹھاٹھ کی مشق ہونی چاہیے۔ اِس کتاب کے صفحہ ۱۱ پر ہارمونیم کے بیان میں وضاحت سے لکھ دیا گیا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی سگنیچر ٹھاٹھ نشان (Key signature)

مغربی موسیقی کی سُرنولیپی Staff Notation کا اپنا طریق کار ہے۔ سٹاف نوٹیشن کی بُنیادی سکیل میجر سکیل Major Scale (بلاول) ہے۔ اور اِسی کی مدد سے سُرنولیپی کی جاتی ہے۔ مغربی موسیقی میں سازوں پر سات سُر C ,D, E وغیرہ کی صورت میں متعین کر دیئے گئے ہیں ہے۔ پیانو کی بورڈ کے پہلے سفید پردے سے میجر سکیل کیلئے سارے سفید پردے اِستعمال ہوتے ہیں۔ میجر سکیل کی درمیانی سُروں (سیاہ پردوں) کی نشان دہی کیلئے سپتک کے ہر سُر سے میجر سکیل نکال لی گئی ہے۔ اِس طرح سے ہر میجر سکیل میں کچھ سیاہ پردے شامل ہو جاتے ہیں۔ گلوکار نے سپتک کے جس پردے سے گانا ہو، نغمے کی نوٹیشن، اُس سُر کی میجر سکیل سے کی جاتی ہے۔ اور اِستعمال ہونے والے سیاہ پردوں کی نشان دہی کیلئے سٹاف کے شروع میں کلیف کے بعد فلیٹ، شارپ کی صورت میں لکھ لیا جاتا ہے۔ اِسی کو کی سگنیچر Key Signature کہتے ہیں۔ صفحہ ۴۲ پر عام اِستعمال ہونے والے کی سگنیچر دے دیئے گئے ہیں۔ اِن کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے۔ ہم اپنی کلاسکی موسیقی کے پہلے چھ ٹھاٹھوں کے راگوں کیلئے مغربی موسیقی کی چھ میجر سکیلز اِستعمال کر سکتے ہیں۔

ٹائم سگنیچر ۔ تال نشان (Time Signature)

مغربی موسیقی میں تال نظام ہماری موسیقی کے مقابلے بہت ہی سادہ ہے۔ سُرنولیپی میں ایک آوردBar میں تین یا چار ماترے ہوتے ہیں۔ لیکن چونکہ سُروں کی وقفہ کے لحاظ سے مختلف صورتیں ہیں اِسلئے اِن کے اِستعمال سے لئے کا تعین کیا جاتا ہے اور یہی سٹاف نوٹیشن کی خوبصورتی ہے۔ اُن کا عام مستعمل سُر کروچٹ کہلاتا ہے۔ (سٹاف پر ایک سیاہ چھوٹا گول دائرہ) جو ہمارا ایک ماترہ سُر ہے۔ عموماً 2/4 , 3/4 , 4/4 , 6/8 اعداد تال کے نام کے طور پر اِستعمال کئے جاتے ہیں۔ چار کا ہندسہ کروچٹ سُر کا اِستعمال ظاہر کرتا ہے اور اُوپر کا ہندسہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ ایک آوردBar (دو اُفقی لکیروں کے درمیان) کتنے کروچٹ سُر ہیں۔ آٹھ کا ہندسہ کروچٹ سُر کا آدھا وقفہ ادائیگی ظاہر کرتا ہے۔ جس کی ادائیگی سے لَے تیز ہو جاتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی سگنیچر ٹھاٹھ نشان (Key signature)

مغربی موسیقی کی سُر نویسی Staff Notation کا اپنا طریق کار ہے۔ سٹاف نوٹیشن کی بنیادی سکیل میجر سکیل Major Scale (بلاول) ہے۔ اور اسی کی مدد سے سُر نویسی کی جاتی ہے۔ مغربی موسیقی میں سازوں پر سات سُر C ,D, E وغیرہ کی صورت میں متعین کردیئے گئے ہیں ہے۔ پیانو کی بورڈ کے پہلے سفید پردے سے میجر سکیل کیلئے سارے سفید پردے استعمال ہوتے ہیں۔ میجر سکیل کی درمیانی سُروں (سیاہ پردوں) کی نشان دہی کیلئے سپتک کے ہر سُر سے میجر سکیل نکال لی گئی ہے۔ اس طرح سے ہر میجر سکیل میں کچھ سیاہ پردے شامل ہو جاتے ہیں۔ گلوکار نے سپتک کے جس پردے سے گانا ہو، نغمے کی نوٹیشن، اس سُر کی میجر سکیل سے کی جاتی ہے۔ اور استعمال ہونے والے سیاہ پردوں کی نشان دہی کیلئے سٹاف کے شروع میں کلیف کے بعد فلیٹ، شارپ کی صورت میں لکھ لیا جاتا ہے۔ اسی کو کی سگنیچر Key Signature کہتے ہیں۔ صفحہ ۴۲ پر عام استعمال ہونے والے کی سگنیچر دیئے گئے ہیں۔ ان کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے۔ ہم اپنی کلاسکی موسیقی کے پہلے چھ ٹھاٹھوں کے راگوں کیلئے مغربی موسیقی کی چھ میجر سکیلز استعمال کرسکتے ہیں۔

ٹائم سگنیچر ۔ تال نشان (Time Signature)

مغربی موسیقی میں تال نظام ہماری موسیقی کے مقابل بہت ہی سادہ ہے۔ سُر نویسی میں ایک آورد Bar میں تین یا چار ماترے ہوتے ہیں۔ لیکن چونکہ سُروں کی وقفہ کے لحاظ سے مختلف صورتیں ہیں اسلئے ان کے استعمال سے لَے کا تعین کیا جاتا ہے اور یہی سٹاف نوٹیشن کی خوبصورتی ہے۔ ان کا عام مستعمل سُر کروچٹ کہلاتا ہے۔ (سٹاف پر ایک سیاہ چھوٹا گول دائرہ) جو ہمارا ایک ماترہ سُر ہے۔ عموماً 2/4 , 3/4 , 4/4 , 6/8 اعداد تال کے نام کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ چار کا ہندسہ کروچٹ سُر کا استعمال ظاہر کرتا ہے اور اُوپر کا ہندسہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ ایک آورد Bar (دو اُفقی لیکیروں کے درمیان) کتنے کروچٹ سُر ہیں۔ آٹھ کا ہندسہ کروچٹ سُر کا آدھا وقفہ ادائیگی ظاہر کرتا ہے۔ جس کی ادائیگی سے لَے تیز ہو جاتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

اردو موسیقی کے مروّجہ ٹھاٹھ

ما^

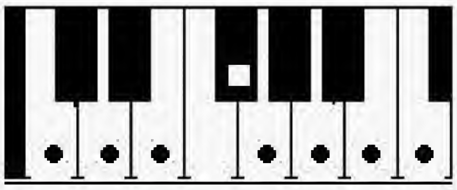

کلیان ٹھاٹھ

سا نی دھا پا گا رے سا

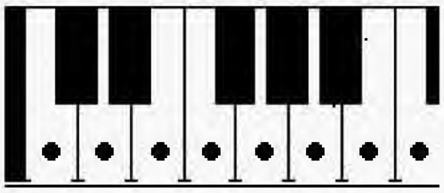

بلاول ٹھاٹھ

سا نی دھا پا ما* گا رے سا

نی*

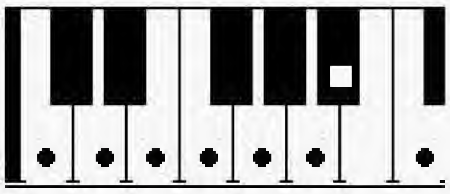

کھماج ٹھاٹھ

سا دھا پا ما* گا رے سا

نی* گا*

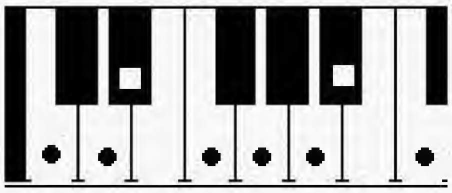

کافی ٹھاٹھ

سا دھا پا ما* رے سا

نی* دھا* گا*

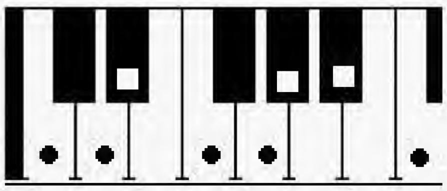

آساوری ٹھاٹھ

سا پا ما* رے سا

نی* دھا* گا* رے*

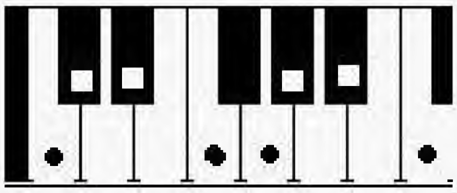

بھیروی ٹھاٹھ

سا پا ما* سا

دھا* رے*

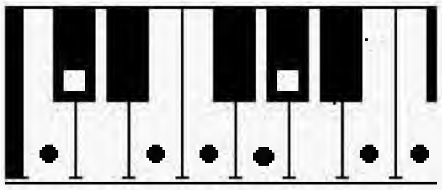

بھیروں ٹھاٹھ

سا نی پا ما* گا سا

دھا* ما^ رے*

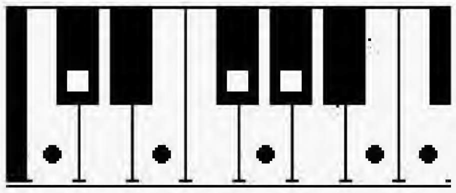

پوربی ٹھاٹھ

سا نی پا گا سا

دھا* ما^ گا* رے*

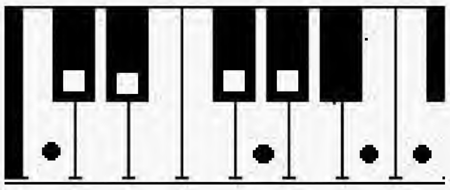

توڑی ٹھاٹھ

سا نی پا سا

ما^ رے*

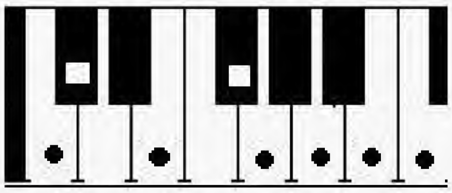

ماروا ٹھاٹھ

سا نی دھا پا گا سا

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹھاٹھ بھید

آپ اپنے ساز پر بلاول ٹھاٹھ بجائیں اور استعمال ہونے والی سُروں کو یاد رکھیں۔ اس کے بعد اسی ٹھاٹھ کی سُروں میں رکھب کو کھرج مان کر انہی سُروں کو بجائیں تار سپتک کی رکھب تک۔ آپ دیکھیں گے کہ نیا پیدا ہونے والا ٹھاٹھ کافی ہے۔ اسی طرح اگر ہم باقی سُروں کو باری باری کھرج مان کر نئے ٹھاٹھ معلوم کریں تو مندرجہ ذیل نتائج اخذ ہونگے۔

بلاول ٹھاٹھ۔ سا رے گا ما* پا دھا نی سا رے

کافی ٹھاٹھ ۔ سا رے گا* ما* پا دھا نی* سا رے

بھیروی ٹھاٹھ ۔ ۔ سا رے* گا* ما* پا دھا* نی* سا رے*

کلیان ٹھاٹھ ۔ ۔ ۔ سا رے گا ما پا دھا نی سا رے

کھماج ٹھاٹھ ۔ ۔ ۔ ۔ سا رے گا ما* پا دھا نی* سا رے

آساوری ٹھاٹھ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سا رے گا* ما* پا دھا* نی* سا

اسی طرح اگر ہم کافی، بھیروی، کھماج، اور آساوری کے سُروں سے ہم یہ عمل دوہرائیں تو ہم دیکھیں گے کہ مندرجہ بالا ٹھاٹھوں کی یہی ترتیب دہرائی جائے گی۔ یہی وہ بھید ہے۔ جس کی وجہ سے اچھے گائیک ایک راگ گاتے یا بجاتے ہوئے کسی دوسرے راگ کا رُوپ دکھا کر واپس اپنے راگ کی طرف لوٹ آتے ہیں گذشتہ امثال میں چونکہ نغمات کی سُر نویسی میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) میں کی گئی ہے۔ اس لئے نغمات کو یکسانیت

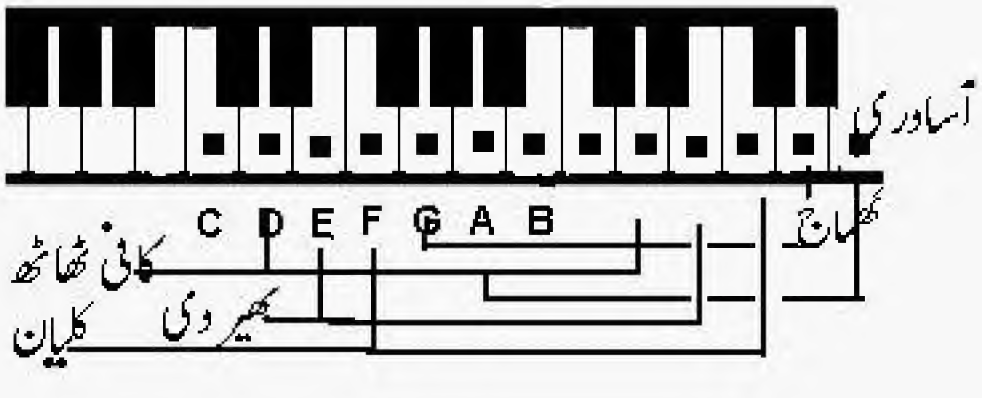

سے بچانے کیلئے کچھ نغمات بلاول کے دوسرے سُروں کو کھرج مان کر مختلف راگوں میں لکھے گئے ہیں۔ لیکن اُن کی سُر نویسی بلاول کے کھرج سے ہی کی گئی ہے۔ اگر انہیں نغمات کو بلاول کے کھرج (C) سے بجایا جائے تو کی بورڈ پر گندھار اور نکھاد کومل استعمال ہونگے۔ یعنی کی بورڈ پر دوسرا اور پانچواں سیاہ پردے استعمال ہونگے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

Musical Phrases

نغماتی جُملے

اگر چند نغماتی نقوش کو یکے بعد دیگرے گائیں، جائیں تو ان سے ایک نغماتی جُملہ پیدا ہوتا ہے۔ نغماتی نقوش کی طرح نغماتی جُملوں کے بھی کُلیات اخذ کئے جاسکتے ہیں جن سے مختلف راگوں میں لاتعداد نغماتی جُملے (میوزک انٹرول) ترتیب دئے جاسکتے ہیں۔ یاد رہے کہ اِس قسم کی مشق نغمہ سازی (Musical Composition) کی طرف پہلا قدم ہے۔ نغمہ سازی کیلئے ریاضیاتی ذہانت اور مشق چاہیے۔ جس طرح ریاضی میں ایک سوال حل کرنے کیلئے مختلف کلیات کو باری باری اِستعمال کیا جاتا ہے۔ اِسی طرح نغماتی جُملے بنانے میں بھی ایسی ہی کاوش کرنی پڑتی ہے۔ تاوقتیکہ ایک خوبصورت، ہم آہنگ اور رواں نغماتی جملہ تشکیل نہ پا جائے۔ مندرجہ ذیل چند نغماتی کلیات اور مثالیں دی گئی ہیں۔ کمپیوٹر پر اِن تمام امثال کا Midi رُوپ سُنیئے اور جانے کی کوشش کیجئے۔

نغماتی کُلیّہ نمبر۱

راگ	سا ـ ـ سا	سا سا سا ـ	سا سا ـ سا	سا سا سا ـ	سا سا ـ سا	سا سا ـ سا	سا سا سا سا	سا سا سا ـ
[بھاگ]	پا ـ ـ ما	پا دھا پا ـ	پا ما ـ پا	گا ما* گا ـ	سا گا ـ ما*	پا نی ـ دھا	پا ما گا ما*	گا رے سا ـ
[ایمن]	ما ـ ـ پا	ما رے گا ـ	نی دھا ـ نی	رے گا رے ـ	نی رے ـ ما	دھا نی ـ سا	نی دھا پا پا	گا رے سا ـ
[کھماج]	سا ـ ـ سا	گا ما* پا ـ	نی* دھا ـ نی*	ما* پا دھا ـ	سا نی ـ سا	دھا نی* ـ دھا	گا ما* پا دھا	گا ما* گا ـ
[ایمن]	سا ـ ـ نی	دھا ما پا ـ	گا رے ـ گا	نی رے گا ـ	پا ما ـ پا	رے گا ـ گا	پا ما ما گا	گا رے رے سا
[بھوپالی]	سا ـ ـ رے	گا پا دھا ـ	سا دھا ـ سا	دھا پا دھا ـ	سا سا ـ دھا	سا سا ـ گا	رے سا دھا پا	گا رے سا ـ
[شور نجنی]	سا ـ ـ رے	پا گا* پا ـ	دھا پا ـ دھا	گا* رے ـ گا*	سا دھا ـ پا	دھا سا ـ گا*	رے سا دھا پا	دھا رے سا

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

ٹھاٹھ بھید

آپ اپنے ساز پر بلاول ٹھاٹھ بجائیں اور استعمال ہونے والی سُروں کو یاد رکھیں۔ اس کے بعد اسی ٹھاٹھ کی سُروں میں رکھب کو کھرج مان کر انہی سُروں کو بجائیں تار سپتک کی رکھب تک۔ آپ دیکھیں گے کہ نیا پیدا ہونے والا ٹھاٹھ کافی ہے۔ اسی طرح اگر ہم باقی سُروں کو باری باری کھرج مان کر نئے ٹھاٹھ معلوم کریں تو مندرجہ ذیل نتائج اخذ ہونگے۔

بلاول ٹھاٹھ۔ سا رے گا ما* پا دھا نی سا رے

کافی ٹھاٹھ ۔ سا رے گا* ما* پا دھا نی* سا رے

بھیروی ٹھاٹھ ۔ ۔ سا رے* گا* ما* پا دھا* نی* سا رے*

کلیان ٹھاٹھ ۔ ۔ ۔ سا رے گا ما پا دھا نی سا رے

کھماج ٹھاٹھ ۔ ۔ ۔ ۔ سا رے گا ما* پا دھا نی* سا رے

آساوری ٹھاٹھ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سا رے گا* ما* پا دھا* نی* سا

اسی طرح اگر ہم کافی، بھیروی، کھماج، اور آساوری کے سُروں سے ہم یہ عمل دوہرائیں تو ہم دیکھیں گے کہ مندرجہ بالا ٹھاٹھوں کی یہی ترتیب دہرائی جائے گی۔ یہی وہ بھید ہے۔ جس کی وجہ سے اچھے گائیک ایک راگ گاتے یا بجاتے ہوئے کسی دُوسرے راگ کا رُوپ دکھا کر واپس اپنے راگ کی طرف لوٹ آتے ہیں گذشتہ امثال میں چونکہ نغمات کی سُر نویسی میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) میں کی گئی ہے۔ اس لئے نغمات کو یکسانیت سے بچانے کیلئے کچھ نغمات بلاول کے دوسرے سُروں کو کھرج مان کر مختلف راگوں میں لکھے گئے ہیں۔ لیکن اُن کی سُر نویسی بلاول کے کھرج سے ہی کی گئی ہے۔ اگر انہیں نغمات کو بلاول کے کھرج (C) سے بجایا جائے تو کی بورڈ پر گندھار اور نکھاد کومل استعمال ہونگے۔ یعنی کی بورڈ پر دوسرا اور پانچواں سیاہ پردے استعمال ہونگے۔

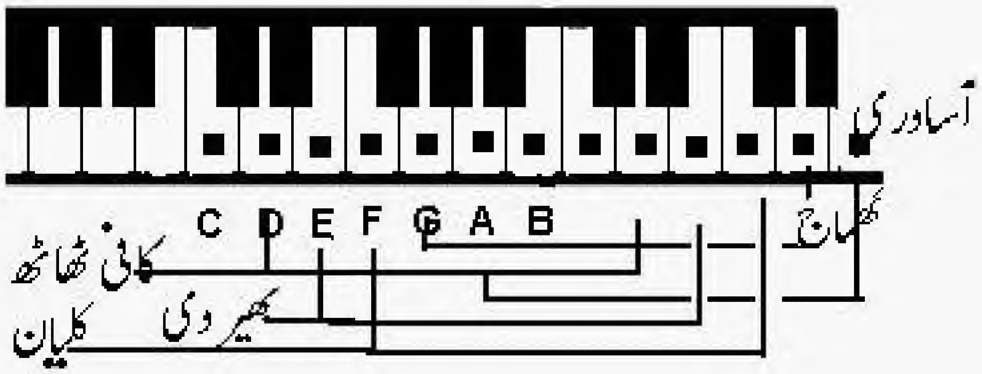

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نغماتی کُلیہّ نمبر ۴

راگ	سا۔سا۔	۔۔ساسا	سا۔سا۔	۔۔۔۔	سا۔سا۔	۔۔ساسا	سا۔۔سا	سا۔۔۔
[بھیروں]	سا۔ ما۔	۔۔ گا ما	رے۔گا۔	۔۔۔۔	دھا۔دھا۔	۔۔نی دھا	پا ۔۔ دھا	پا ۔۔۔
[کلاوتی]	سا۔ گا۔	۔۔ پاگا	پا۔ نی*۔	۔۔۔۔	دھاپا۔	۔۔ گاپا	گا۔ گا	سا۔۔۔
[شور نجنی]	سا۔ پا۔	۔۔ گا پا	گا۔ دھا۔	۔۔۔۔	پا۔ سا۔	۔۔سارے	سا۔رے	گا۔۔۔
[بھیروی]	سا۔ پا۔	۔۔ دھاپا	ما۔ پا۔	۔۔۔۔	پا۔ سا۔	۔۔نی دھا	پا۔ دھا	پا۔۔۔
	سا۔ ما۔	۔۔ پاپا	گا۔ ما۔	۔۔۔۔	سا۔ گا۔	۔۔ ماگا	سا۔رے	سا۔۔۔

نغماتی کُلیاّت ترتیب دینے کا طریقہ۔

(۱)۔ گذشتہ صفحات میں دیے گئے نغماتی کلیات کو جوڑ کر یا ترتیب تبدیل کر کے نئے کلیات بنائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً۔

ساسا۔سا	سا۔سا۔	سا۔سا۔	۔۔۔۔

اِس کی خانہ پُری سے ایک نیا نغماتی جُملہ ،،،،،

پادھاپا	ما۔ پا۔	دھا۔ پا۔	۔۔۔۔
ما گا۔ ما	سا۔ گا۔	نی ۔ سا۔	۔۔۔۔

(۲)۔ کسی نغماتی کلیہ میں نغماتی نقوش کی ترتیب تبدیل کر کے نیا کلیہ بنایا جاسکتا ہے۔ مثلاً پہلی مثال کے نغماتی کلیہ میں تبدیلی سے..........

سا۔سا۔	۔۔۔۔	ساسا۔سا	سا۔سا۔
گا۔ ما۔	۔۔۔۔	دھا پا۔دھا	گا۔ ما۔

(۳)۔ کسی من پسند دھُن کو کلیہ میں تبدیل کر کے اُس سے نئے نغماتی جُملے بنائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً

جیوے پاکستان کی دُھن سے مندرجہ ذیل کلیہ بنایا گیا ہے۔

سا سا۔	ساسا۔	ساساساسا	سا۔۔۔	ساساسا۔	ساساسا۔	ساساساسا	سا۔۔۔

نیا نغماتی جُملہ

گاما*۔	نی سا۔	پانی سارے	گا۔ ۔	پا ما*گا۔	ما*پا دھا۔	ما*گارے گا	سا۔۔۔
نی سا۔	نی*دھا۔	ما*پا ما* گا	رے۔۔۔	ما*ما*پا۔	نی نی سا۔	نی*دھا پادھا	پا۔۔۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

راگ

سات سُروں کی کسی سپتک میں کومل تیور سُروں سے بنا ہُوا ایک ایسا نغماتی نقش جسے کسی عملی مظاہرہ میں یا ترتیب موسیقی میں استعمال کیا جائے، اُس کا وجود بر قرار رہے اور پہچان لیا جائے تو ایسی نغماتی سپتھوں کو قدیم سنگیت گرنتھوں میں راگ کا نام دیا گیا ہے۔ یہ نام غالباً ہندو مذہبی گرنتھ رِگ وید کی وجہ سے مشہور ہوا جو ہندوؤں کی چار مذہبی کتابوں میں سے سب سے اول اور اہم ہے اور مناجات (دعا، التجا) پر مشتمل ہے۔ موسیقی ہندو مذہب میں شامل ہے اور عبادت کا اہم مجزو ہے۔ چونکہ مندروں میں دیوی دیوتاؤں کی ہر وقت عبادت ہوتی تھی مختلف اوقات کیلئے مختلف راگوں میں بھجن مختلف دیوتاؤں کیلئے مخصوص تھے اِسلئے مناجات بھی اُنہیں کے ناموں سے منسوب اور مشہور ہوئیں۔ بعینہ جس طرح پنجابی لوک موسیقی میں بعض دُھنیں ہیر اور سیف الملوک کے نام سے منسوب اور مشہور ہیں اور غالباً اِسی لئے اِن راگوں کا تصاویر کے ذریعے بھی اظہار کیا گیا۔

پس راگ حقیقت، میں ایک خاص تاثر لئے ایک نغماتی سپتک ہے جس میں ایک خاص تاثر لئے ایک نغماتی نقش یا نغماتی مجموعہ ہوتا ہے جس کی بنیاد پر سُروں کا پھیلاؤ اور کمپوزیشن کی جاتی ہے، موسیقی ترتیب دی جاتی ہے۔ ہمارے گذشتہ موسیقاروں نے نغماتی سپتکیں ترتیب دے کر اِن نغماتی نقوش کو قائم رکھنے کیلئے چند اصولوں کے تحت کچھ سُر مقرر کرلئے (وادی سموادی گرہ نیاس وغیرہ) جن پر اگر عمل کیا جائے تو ایک ترتیب شدہ نغمہ میں وُہ نغماتی نقش بر قرار رہتا ہے اور آسانی سے پہچان لیا جاتا ہے۔ کہ یہ فلاں راگ ہے۔ یہ گائیک پر منحصر ہے، کہ وہ کونسے سُر وادی سموادی مان کر کسی راگ کی کیسی صورت بناتا ہے۔ اور کس وقت گانا چاہتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں وُہ راگ کس طرح کمپوز کرتا کیسے ترتیب دیتا ہے۔ بھیروی راگنی کے وادی سموادی سُروں کے متعلق تین مت ہیں۔ مارواٹھاٹھ میں تین مختلف سُر وادی سموادی مان کر تین مختلف راگ ماروا، پُوریا اور سوھنی بنالئے گئے ہیں۔

مغربی موسیقی میں مختلف نظام ہے۔ اُس موسیقی میں ہمارے جیسا ٹھاٹھ راگ نظام نہیں۔

موسیقی میں نغمہ سازی کورڈ Chords کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ اور موسیقی ترتیب دی جاتی ہے۔

کتاب سارے گاما میں راگ بنانے کے طریقے دیئے گئے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دس بُنیادی ٹھاٹھ اور نغمات

سات سُروں کے کسی نہ کسی رُوپ کو لے کر الگ الگ جتنی سپتکیں بن سکتی ہیں، ٹھاٹھ کہلاتی ہیں۔ کسی ٹھاٹھ میں سے کوئی ایک یا دو سُر چھوڑ دینے سے یا کسی سُر کے اضافہ سے یا سُروں کی چال یا رُوپ تبدیل کر کے گانے بجانے کیلئے نئی نغماتی سپتکیں، راگ یا راگنی کہلاتی ہیں۔

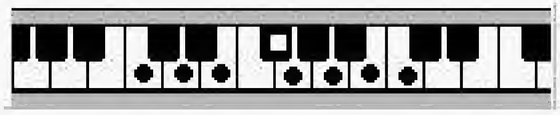

(۱)۔ ٹھاٹھ کلیان۔ تال کہروا

[ـ] | سا پا ـ ما | گا ـ ماگا | رے گا ـــ | ـــ نی دھا | نی رے ـ نی | رے ـ گا رے | نی سا | ـــــ | ـــــ |

| پاسا ـ نی | دھا ـ نی دھا | ما ـــ گا | ماپا دھانی | پا سا ـ نی | دھا ـ نی دھا | پا سا | ـــ | ـــــ |

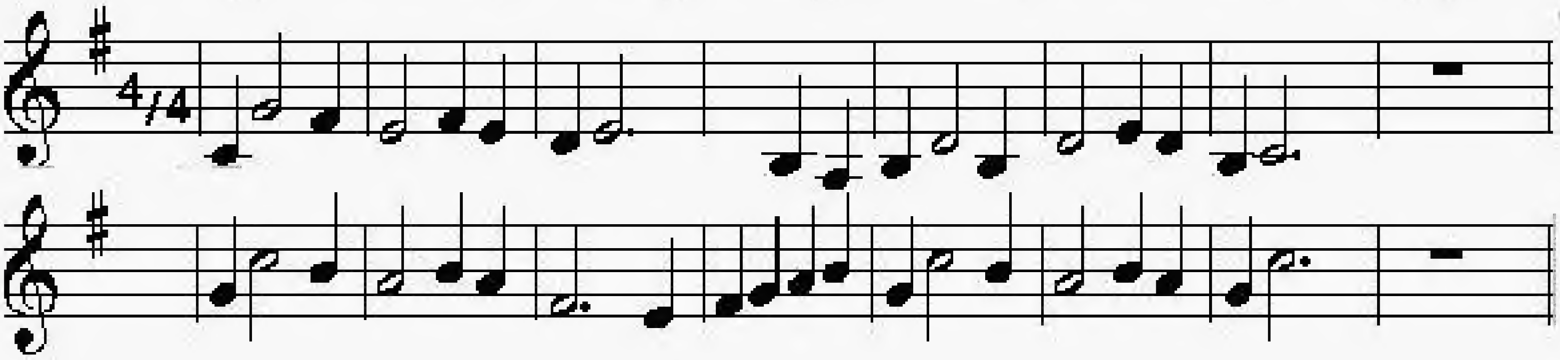

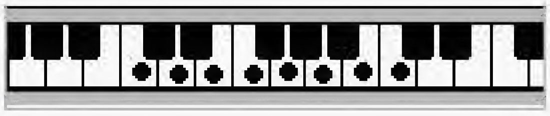

(۲)۔ ٹھاٹھ بلاول ۔ تال کہروا

[ما*] | گاما ـ گا | پا ـ سا پا | نی ـ دھا ـ | پا ـــ | رے گا ـ رے | گا ـ دھا گا | دھا ـ پا ـ | ما ـــ |

| پاگاگاگا | پاگاگاگا | سارے ـ سا | دھا ـــ | پا ـ ما ـ | گا ـ رے گا | پا ـ ما ـ | گا ـــ |
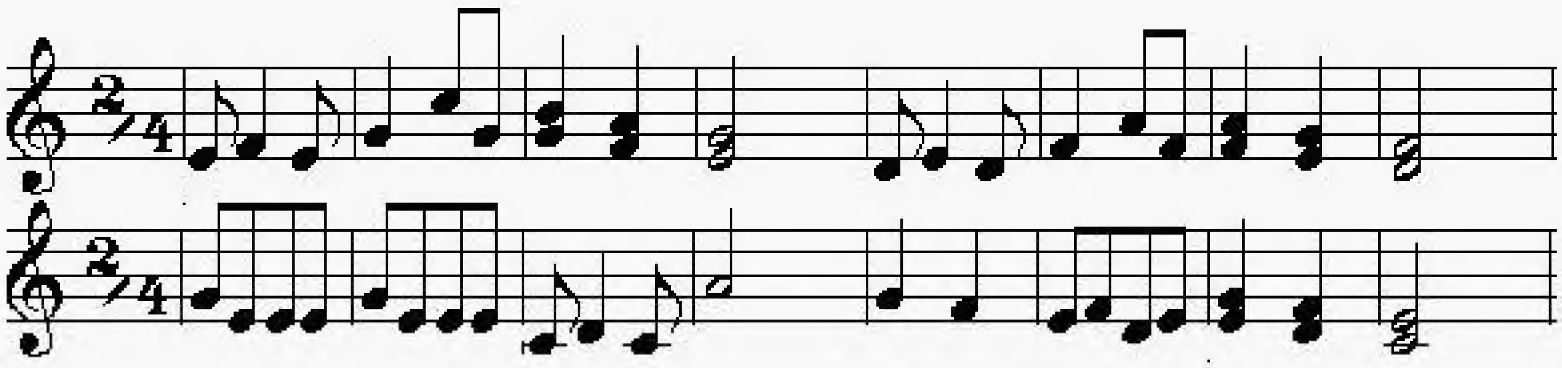
اِس نغمہ میں ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۵، اور ۱۶ Bars میں دو، دو سُر اکٹھے بجائے گئے ہیں، مثلاً (نی پا)، (دھاما)، (پاگا)، (مارے)، (گاسا)۔ ایسا استعمال نغمہ کی خوبصورتی بڑھا دیتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

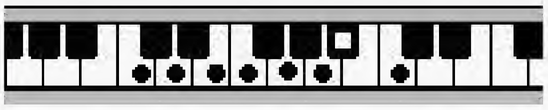

(۳)۔ ٹھاٹھ کھماج۔(تال دادرا)

[ما*نی*] | سا۔سا | گا ۔ گا | ما ۔ ما | پا ۔ ۔ | سا۔نی | دھا ۔ ما | پا ۔ ما | گا ۔ ۔ |

| نی^۔نی^ | سا ۔رے | نی^ سا نی | دھا پا دھا | سا۔نی | دھا ۔ ما | پا ۔ ما | گا ۔ ۔ |
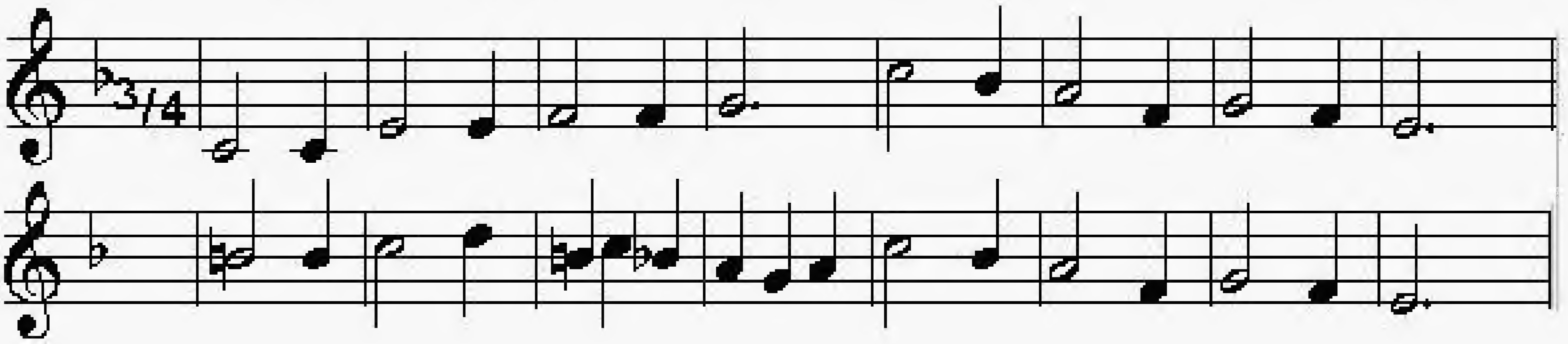
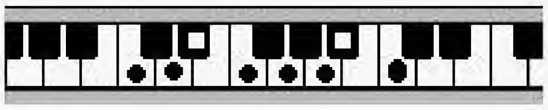

(۴) ٹھاٹھ کافی۔تال کہروا۔

[گا*ما*نی*] | پا سانی دھا | پا ما پانی | دھا ۔۔۔ | ۔۔۔۔ | مانی دھا پا | مارے مادھا | پا۔۔۔ | ۔۔۔۔ |

| رے گا رے ما | گا رے سا۔ | رے رے گا گا | ما ما پا۔ |

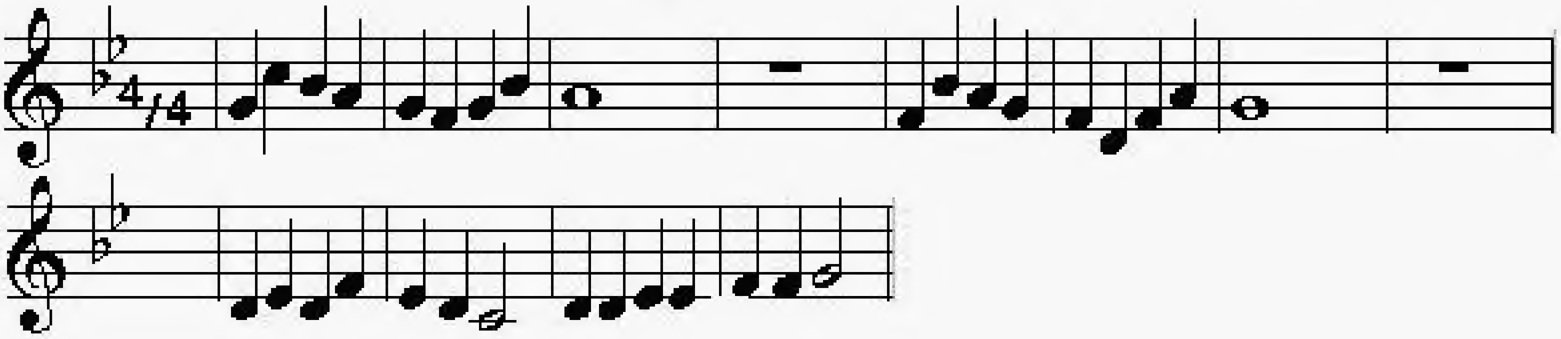

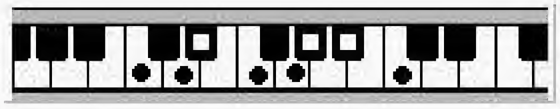

(۵)۔ ٹھاٹھ آساوری۔تال دادرا۔

[گا*ما*دھا*نی*] | سا ۔ رے | ما ۔ ما | پا ما دھا | پا ۔ ۔ | سا ۔دھا | پا ۔ دھا | ماپا ما دھا | پا ۔۔ |

| سا ۔رے | گا ۔رے | سانی رے | سا ۔۔ | نی ۔ دھا | پا ما پا | نی ۔دھا | پا ۔ ۔ |

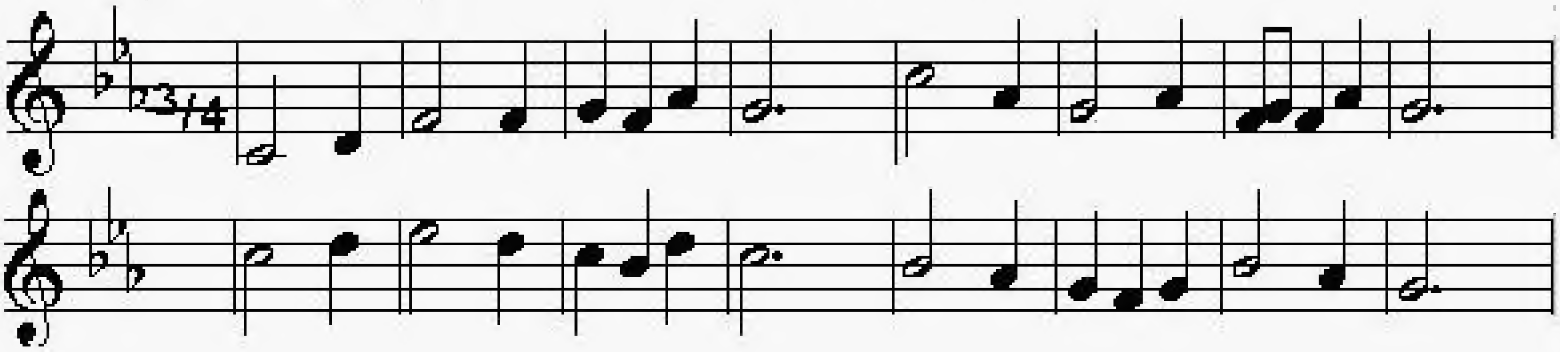

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

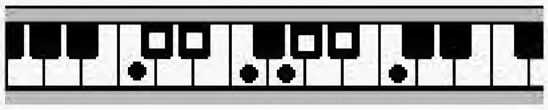

(۶)۔ ٹھاٹھ بھیروی۔ تال کہروا۔

[رے *گا* ما* دھا* نی*]

| پا دھا پا ما | پا دھا سا ۔ | پا دھا پا ما | پا ۔۔۔ | ما پا ما گا | ما پا نی ۔ | ما پا ما گا | ما ۔۔۔ |

| پا دھا پا ما | گا ۔۔۔ | ما پا ما گا | رے ۔۔۔ | سا ۔ رے ۔ | گا ۔ گا^ ۔ | گا رے گا رے | سا ۔۔۔ |
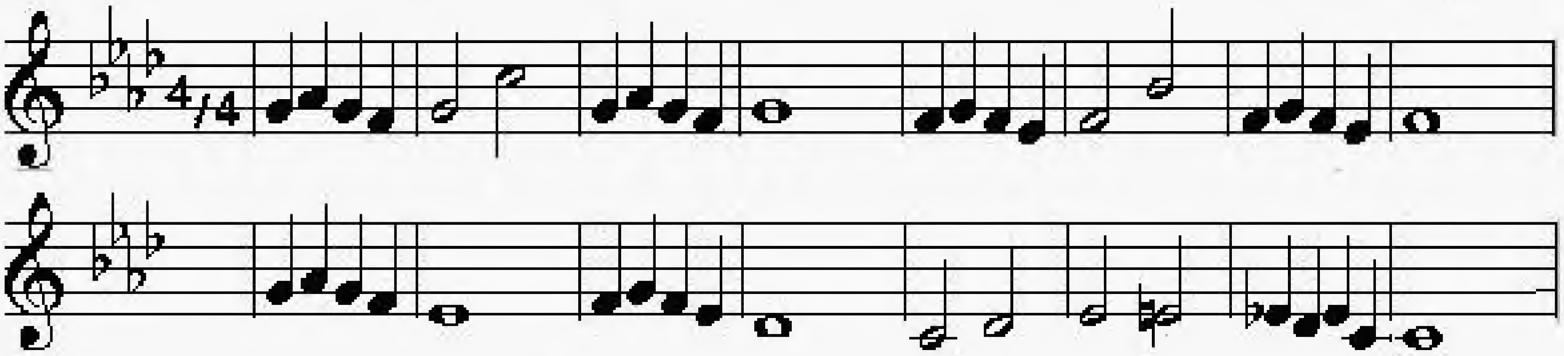
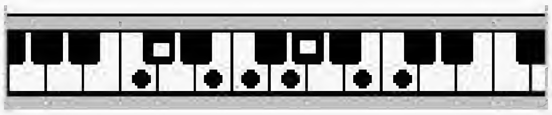

(۷)۔ ٹھاٹھ بھیروں۔ (تال۔ کہروا)

[رے *ما* دھا*] | رے ۔ سا ۔ | ۔ نی دھا نی | سا رے گا ما | گا رے سا نی |

| سا رے گا ما | پا دھا نی سا | نی دھا پا ما | گا رے سا نی |

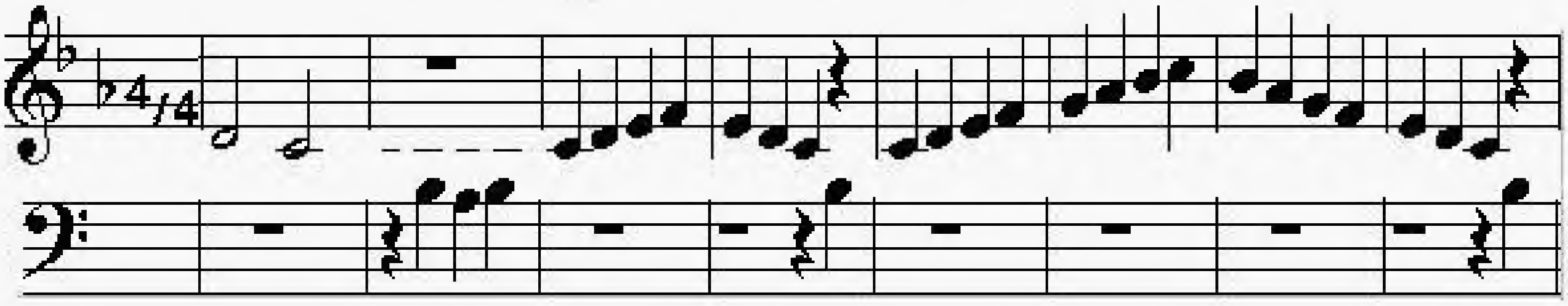

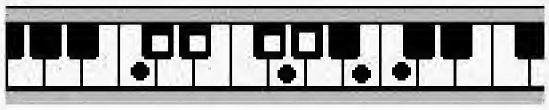

(۸)۔ ٹھاٹھ توڑی۔ تال کہروا۔ [رے *گا* دھا*]

| سا ۔ رے گا | +ما گا ما | سا ۔ رے گا | ++++ | ما ۔ پا دھا | +سا نی سا | ما ۔ پا دھا | ++++ |

| سا ۔ رے گا | +ما گا ما | سا ۔ رے گا | ++++ | سا سا نی نی | دھا دھا پا پا | ما ما گا گا | رے رے سا ۔ |
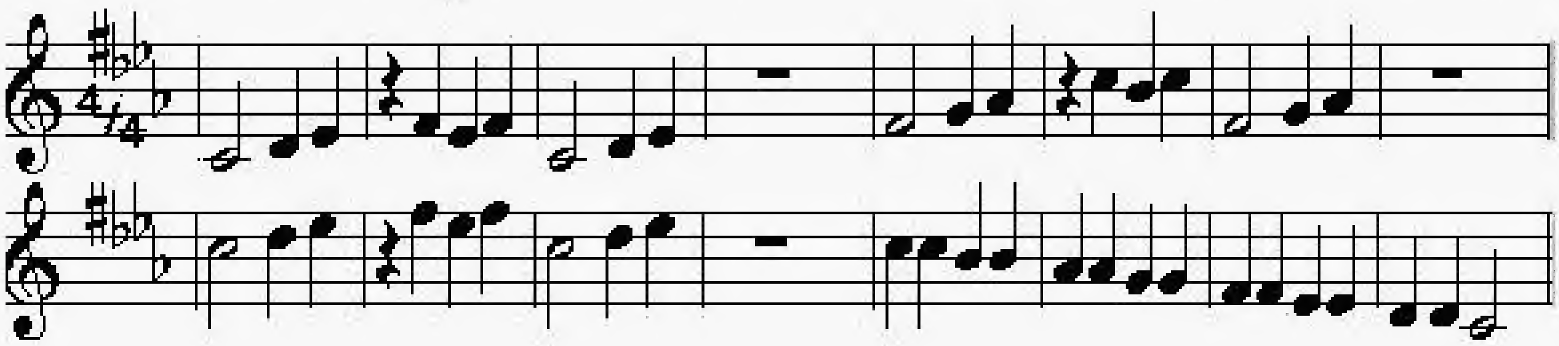
www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

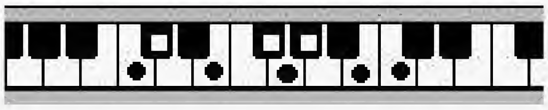

(۹)۔ ٹھاٹھ پوربی۔ تال کہروا۔ [رے* دھا*]

| پادھا پا۔ | ماگا ما۔ | گارے۔ما* | گا۔۔۔ | نی رے نی دھا | نی دھاپا۔ | گا۔ گا ما | گارے سا۔ |

| پا۔ ماگا | مادھانی۔ | سا۔ساسا | نی رے سا۔ | نی رے گارے | سانی دھاپا | نی دھاپاما | گارے سا۔ |

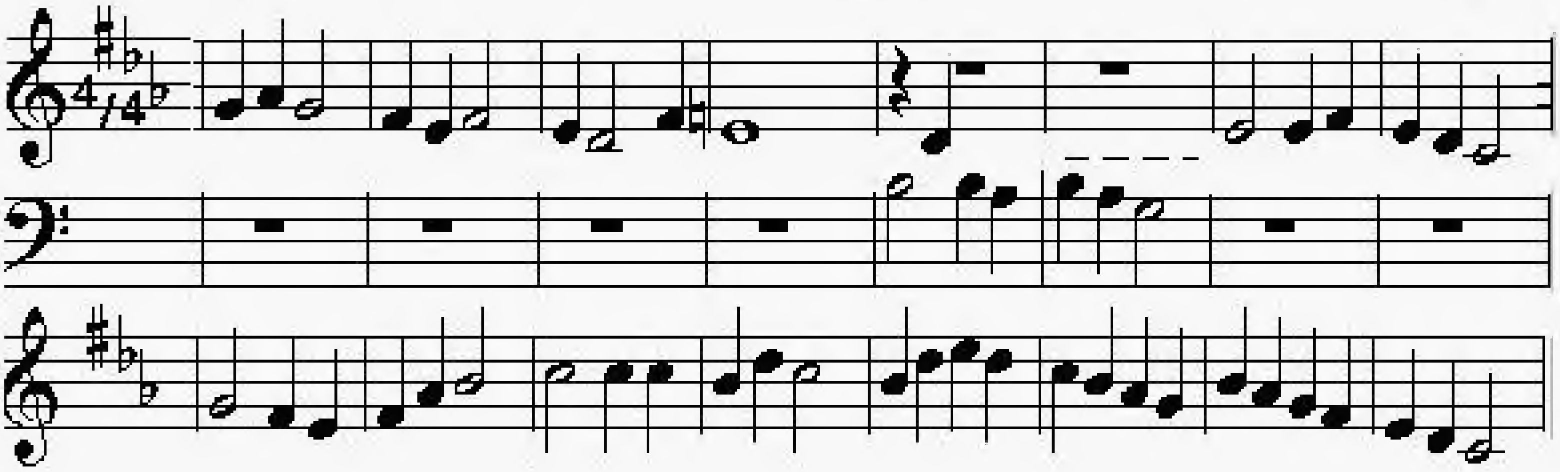

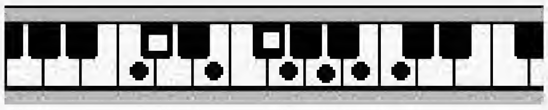

(۱۰)۔ ٹھاٹھ ماروا۔ [رے*]

| دھا۔ماگا | مارے گاما | رے۔۔۔ | سا۔۔۔ | دھا۔سا۔ | رے۔سا۔ | دھامادھارے | سا۔۔۔ |

| دھا۔ماگا | مادھامادھا | سا۔نی دھا | رے۔سا۔ | نی رے نی دھا | ماگامارے | گادھا ماگا | رے۔سا۔ |
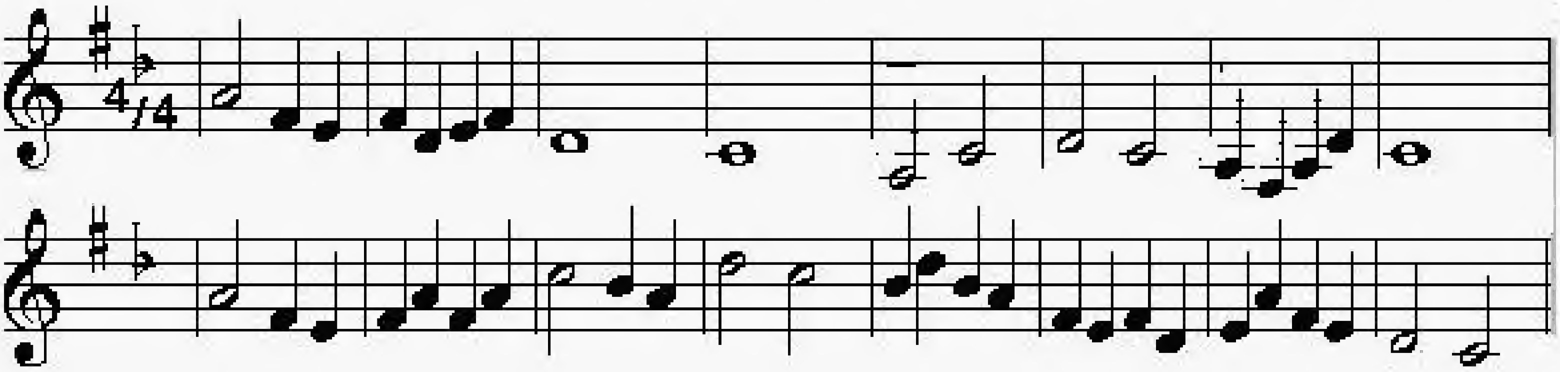
ٹھاٹھ بھید کی وجہ سے ہمارے صرف پہلے چھ ٹھاٹھ (کلیان، بلاول۔ کھماج، کافی، آساوری، بھیرویں) مغربی موسیقی کی Key Signatures کے تحت لکھے جا سکتے ہیں، باقی چار ٹھاٹھ (بھیروں، ٹوڑی، پوربی اور مارواٹھاٹھ) کیلئے مندرجہ بالا دی گئی کی سگنیچر کیز استعمال کی جا سکتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پنجابی لوک دُھن

(لٹھے دی چادر)　　تال۔ چلت دادرا۔ (6/8)

(استھائی)۔ کھِلتی کلی سے خوشبو چلی تیرے سنگ ساجنا۔ پیار سے سایہ کریں گاتی بہاروں کے سنگ ساجنا۔

(انترا)۔ تیرے دامن کو چھُو میں ہوائیں۔ تجھے شبنم کے آنسو بلائیں۔

[ما*]

سا۔سا ۔۔رے	گا ۔۔رے سا۔	سا۔سا ۔۔رے	گا۔۔رے سا۔	دھا۔دھادھا۔ ۔	نی سانی دھا پا ۔
کھل۔تی ۔۔ک	لی ۔۔سے۔ ۔	خوش۔ بُو۔۔چ	لی ۔۔ت رے۔	سن۔گ سا۔ ج	نا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
++ پا ۔ ۔ پا	دھا۔سا ساسا۔	سا۔رے سارے	گا ۔۔ رے سا۔	دھاسا سا سا۔سا	سا۔ ۔ ۔۔
++ پیا۔ رسے	سا۔یہ ک۔ریں۔	گا ۔ تی ۔ب ۔	ہا ۔۔روں کے۔	سن۔ گ سا ۔ج	نا۔ ۔ ۔۔

(انترہ)

++سا ۔رے۔	رے گاگا ۔۔گا	گا ۔ گا ۔ ۔ما	گا۔ ۔ رے سا۔
++تے۔رے۔	وا ۔ من ۔۔کو	چھُو۔میں ۔ ۔ ہ	وا ۔۔ ئیں۔۔
++ ت ۔جھے۔	ش ب نم ۔۔کے	آں۔سو۔۔ب	لا۔۔ئیں۔ ۔

پنجابی لوک دُھن

(ماہیا)　　تال کہروا۔

کانوں میں تیرے بالے۔

ہولے ہولے ساتھ چلیں اِک چاند کے دو بالے۔

[ما*]

++ سا رے	پا ۔ ما گا	ما ۔ گارے سارے	گا ۔ ۔ ۔ سا	سارے رے رے
++ کا نوں	نوں۔میں تے	رے ۔ با ۔	لے ۔ ۔ ۔	ہو لے ہو لے

ساگا رے گا رے سا	نی دھا ۔ دھا نی	سارے رے سا	گا رے سا نی	سا ۔ ۔ ۔	۔ ۔
سا ۔ تھ چ	لیں ۔ اِک	چاں۔ د کے	دو ۔ با ۔	لے ۔ ۔ ۔	۔ ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پنجابی لوک دُھن

(لنگ آجا پتن چناں دے۔) تال۔ کہروا

(استھائی)۔ باغوں کی یہ بہار لیئے جا۔ پھولوں کی یہ مہکار لیئے جا۔

(انترا) ۔ ہوئی آج ہوا ساون کی۔ مہمان میرے آنگن کی۔

میرے گیت لیئے جا میرا پیار لیئے جا۔ ساون کی ٹھنڈی پھوار لیئے جا۔

[گا*مانی*]					
	سا ـ	رے ـ ما ـ	دھا ـ دھا ـ	دھا پاپا دھا سا	نی ـ پادھا پا
	با ـ	غوں ـ کی ـ	یہ ـ ب ـ	ہا ـ ر لی ئے	جا ـ پھو ـ

گا ـ رے سا	سارے دھا نی	سا ـ رے سا سا	سا ـ	ما پا	گا ـ ما ما
لوں ـ کی ـ	یہ ـ م ہ	کا ـ ر لی ئے	جا ـ (انترہ)	ہ ئی	آ ـ ج ہ

دھا ـ نی دھا	سا سا سا ـ	++ سا سا	+ دھا سا سا	نی ـ دھاپا دھا	سا سا نی ـ
وا ـ سا ـ	ون کی ـ	++ م ہ	+ م ن ے	رے ـ آں ـ	گ ن کی ـ

دھا ما پا پا	گا ـ رے سا	رے سا دھا نی	سا سا سا ـ	ـ ـ سا سا	رے ـ رے ـ ما ما
ـ ـ م ہ	ما ـ ن م	رے ـ آں ـ	گ ن کی ـ	ـ ـ مے رے	گی ـ ت لی ئے

دھا ـ پا دھا	سا ـ سا نی نی	دھا ما پا ـ	گا گا رے سا	رے سا دھا نی	سا ـ سا سا سا
جا ـ مے را	پیا ـ ر لی ئے	جا ـ سا ـ	ون کی ـ	ٹھن ـ ڈی پھ	وا ـ ر لی ئے

پوٹھوہاری لوک گیت

(سی میری وار)

(استھائی)۔ میں گاؤں میرا دِل گائے۔ مجھے جھولنا جھلاؤ۔

(انترا) ۔ آؤ میری ہجولی بہنو۔ پھولوں کا تم گہنا پہنو۔

دِل کی لگی ہونٹوں پر آئے۔ مجھے جھولنا جھلاؤ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

[گا*ما*دھا*نی*]	پا سا۔ سا ۔ ۔	سا ۔۔سا رے۔	گا ۔ ۔ ما ۔ ۔	گا ۔ ۔رے سا۔	رے۔گا ما۔ گا
چلت داورا	میں ۔۔ گا ۔ ۔	دُن ۔۔۔ے را۔	دِل۔۔ گا ۔ ۔	ئے۔۔ مُ جھے۔	جُھ ۔ل نا۔جُھ
رے سا۔سا۔ ۔		۔ ۔سا پا پا پا	پا ۔ ۔ پا پا ۔	۔۔ پا دھا پادھا	ما پا ۔ ما گا ۔
لا ۔ ۔ دُ ۔ ۔	(انترا)	۔ ۔آ ۔ دُ ے	ری۔ ۔ ہ م ۔	۔۔ جو ۔ لی۔	ب ہ ۔نو ۔ ۔
۔ ۔ پا ما ما ۔	گا ۔۔ رے سا۔	رے گا۔ ما گا ۔	رے سا۔ سا۔۔	پا پا پا سا سا ۔	سا۔۔ سا رے۔
۔ ۔ پُھو۔لوں۔	کا۔۔ ت م۔	گ ہ ۔ نا ۔	پ ہ۔ نوں ۔۔	دِ ل کی ۔ ل ۔	گی ۔ ۔ ہوں۔۔
		گا ما ۔ ما ما ۔	گا ۔۔رے۔سا	رے۔گا ماگا گا	رے سا ۔سا ۔۔
		ٹھوں۔۔پ ر۔	آ ۔ئے۔ م جھے	جُھو ۔ل نا۔جُھ	لا ۔ ۔ دُ ۔۔

سندھی لوک دُھن

(استھائی)۔ میٹھے نغمے میری پائیل کے دیکھو سُر کے پُھول کھلائیں۔

(انترا)۔ کوئی کلی جس دم مسکائے۔ من میرا تتلی بن جائے۔

کلیوں سے پیار کروں۔باتیں ہزار کروں۔دیکھو کم کم کھلتی جائیں۔

[ما*نی*]	++ گا ما	پا دھا نی دھا	پا ما پا دھا	پا پا ما ما	گا ۔ گا گا
تال۔کہروا۔	++ می ۔	ٹھے ۔ ن غ	مے ۔ مے ری	پا ۔ ئی ل	کے ۔ دے کھو
+ ماپا ما گا	رے گا ما گا	رے سا سا ۔	رے سا نی سا	گا ماپا ما گا	رے گا ما گا
+سُر کے ۔	پُھو ۔ ل کھ	لا ۔ ئیں ۔	ہو ۔ ۔ ۔	۔سُر کے ۔	پُھو ۔ ل کھ
رے سا سا ۔	۔ ۔	+ سا سا سا	دھا نی۸سا سا	+رے گا سا سا	دھا نی دھا پا
لا ۔ ئیں ۔	۔ ۔ (انترا)	+ کو ئی ک	لی ۔ جِ س	۔ دم مُ س	کا ۔ ئے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دھاپادھانی دھانی^	سا - - -	+ سا سا سا	دھانی^سا رے	+رے گا سا سا	دھا نی پا -
- - - -	- - - -	+ م ن ے	را - تِ ت	+ لی ب ن	جا - ئے -

+ پا دھا نی	دھا پاپا ما ما	+ ما پا دھا	پا ما ما گا گا	+ رے گا گا	- ماپا ما - گا
+کل یوں سے	پیا - ر ک روں	+ با تیں ہ	زا - ر ک روں	+ دے - کھو	- کم ک - م

رے گا ما گا	رے سا - -	- -
کھ ل تی -	جا - ئے -	- -

پشتو لوک دھن

تال۔ چلت دادرا۔

(استھائی)۔ آؤ ساتھیو وطن کے گیت گاتے چلیں۔ آنگنوں میں پیار کے دیئے جلاتے چلیں۔

(انترا)۔ سبز کھیتوں کو یہ گدگداتی ہوئی۔ غنچہ گل کی چادر اڑاتی ہوئی۔

اِس ہوا کی چال سے قدم ملاتے چلیں۔

[گا* ما* نی*] +++ دھا - نی	نی سا سا سا - سا	سا سا رے سا - نی	رے - رے - - سا	نی - - رے - رے	
+++ آ - ؤ	سا - تھی یو - و	طن کے گی - ت	گا - تے - - چ	لیں - - آن - گ	

ما گا گا گا - ما	رے گا رے سا - سا	رے - رے - - سانی	نی - -	+++ گا - ما	پا - - ما گا
نوں - میں پیا - ر	کے - دی ے - ج	لا - تے - - چ	لیں - - (انترہ)	+++ سب - ز	کھے - - توں کو -

ما - - گا رے -	گا - - رے - سا	سا - - گا - ما	پا - ما گا - گا	ما - گا رے - رے	گا - - رے - سا
یہ - - گد گ -	دا - - تی - ہو	ئی - - غ ن چ	ئے - گ ل - کی	چا - د ر - ا	ڑا - - تی - ہو

ما - - دھا دھا نی	سا - سا سا - سا	سا - رے سا سا نی	رے - رے - - سا	نی - -
ئی - - اِ س ہ	دا - کی چا - ل	سے - ق د م -	لا - تے - - چ	لیں - -

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پشتو لوک دُھن

(ماتہ پہ سرُ وستر گو کتل مہ کوہ)۔ تال کہروا۔

(استھائی)۔ اب کے برسات میں جو گاؤں میرے جانا بادل، میری دُعائیں برسانا بادل۔

(انترا)۔ کھیتوں باغوں پہ یوں جا کے چھانا، جیسے لگا ہو اک شامیانہ،

موتی پھوار سے ساری فضا چمکانا بادل، میری دُعائیں برسانا بادل۔

[گا*ما*نی*]	+ ما دھا نی	سا ۔سا سا سا	سا سا سا سا	رے رے سا نی	+ نی رے گا
	+اب کے بر	سا ۔ت میں جو	گا ؤں مے رے	جا نا با دل	+ مے ری دُ

ما ۔ گا رے	سا سا سا سا		+ سا گا ما	پا ۔ ما گا	+ گا ما گا
عا ۔ ئیں بر	سا نا با دل	(انترہ)	+ کھے توں با	غوں ۔ پہ ۔	+یوں جا کے

رے سا سا ۔	+ سا گا ما	پا ۔ ما گا	+ گا ما گا	رے سا سا ۔	+ ما دھا نی
چھا ۔ نا ۔	+ جے سے ل	گا ۔ ہو ۔	+ اِک شا می	یا ۔ نہ ۔	+ مو تی پھ

سا ۔سا سا سا	سا سا سا سا	رے رے سا نی
وا ۔ رے سے سا	ری فِ ضا چم	کا نا با دِل

سندھی لوک دُھن

۔ تال۔ کہروا۔

(استھائی)۔ پُھول پُھول گاؤں میں تو پُھول پُھول گاؤں۔

میں تو ڈال گھوموں۔ میں تو پات پات گھوموں۔ ہو تتلی بن کے پُھولوں پہ لہراؤں۔

(انترا)۔ گلشن گلشن نرم ہوائے لہرائے۔ باغوں میں شام ڈھلے گُل کی مہکار چلے۔ میں تو ڈال ڈال،،،

[ما*نی*]	سا سا رے گا رے گا	سا سا دھا پا	سا سا رے گا رے گا	سا سا دھا دھا	پا پا دھا نی دھا نی
	پُھول پُھو۔ ل۔	گا ؤں میں تو	پُھول پُھو۔ ل۔	گا ؤں میں تو	ڈال ڈا۔ ل۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پا پا دھا دھا	پا پا دھا پاپا	گا رے ۔ رے	گاگا ما دھا پا	سا سا سا رے	سا سا ۔ رے
گھومُوں میں تو	پاٹ پا ۔ ت	جُھومُوں ۔ ہو	تِت لی بن کے	پُھولوں پہ لہ	راوُں ۔ لہ
سا ۔ دھا پا		+ پا پا پا	پا پا دھا نی دھا نی	پا پا دھا نی	پا ۔ پا پا
را ۔ وُں ۔	(انترہ)	+ گُل ش ن	گ ُل ش ۔ ن ۔	ن ر م ہ	وا ۔ ل ہ
دھا سا پا ۔	++++	+ ما ما پا	دھا ۔ دھا پا پا	ما گا سا رے	گا ۔ گا رے سا
را ۔ ئے ۔	++++	+ باغوں میں	شا ۔ م ڈھلے	۔ گُل کی مہ	کا ۔ ر چ لے

میں توڑاں ڈال گھومُوں،،،،

سِندھی لوک دُھن

تال۔ چلت دادرا۔

ہے جمالو واہ واہ جمالو۔

وُہ اُٹھیں ریشمی گھٹائیں ۔ ہے جمالو۔ وُہ چلیں شبنمی ہوائیں ۔ ہے جمالو۔

ہے جمالو واہ واہ جمالو۔

[ما*]	سا ۔ سا سا ۔	سا ۔ پا ۔ پا ۔	پا ۔ دھا پا ما ۔	گا ۔ دھا دھا دھا ۔	پا ۔ دھا پا ما ۔
	ہے ۔ ج ما ۔ ۔	لو ۔ ۔ ۔ واہ	واہ ۔ ج ما ۔	لو ۔ وہ اُٹھیں ۔	رے ۔ ش می گھ
گا ۔ ۔ رے سا ۔	پا ۔ سا سا سا ۔	رے ۔ دھا دھا دھا	پا ۔ دھا پا ما ما	گا ۔ ۔ رے سا ۔	پا ۔ سا سا ۔ ۔
ٹا ۔ ۔ ئیں ۔ ۔	ہے ۔ ج ما ۔	لو ۔ وہ چ لیں ۔	ش ب ن می ہ	وا ۔ ۔ ئیں ۔ ۔	ہے ۔ ج ما ۔
رے ۔ ۔ ۔ ۔	سا ۔ سا سا ۔	نی سا نی دھا پا ۔	پا ۔ دھا پا ما پا	دھا ۔ ۔ ۔ ۔	
لو ۔ ۔ ۔ ۔	ہے ۔ ج ما ۔	لو ۔ ۔ ۔ ۔	ہے ۔ ج ما ۔	لو ۔ ۔ ۔ ۔	

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بلوچی لوک دُھن

تال۔ چلت داورا۔

(استھائی)۔ چلا جا گائے چلا جا۔ میرے من گائے چلا جا۔
نئے موسم کی اداؤں پہ تو لہرائے چلا جا۔

(انترا)۔ میرے آنگن کی بہاریں۔ مجھے رہ رہ کے پکاریں۔ یہ مجھے پھول جو ماریں میرا صدقہ یہ اتاریں۔
نئے پھولوں کی شگوفوں کی قسم کھائے چلا جا۔

[رے*]	++پا ماگارے	سا۔ ساسا سا۔	سا۔ پا ماگا رے	سا۔ ساسا سا۔	سا۔ پا پا پا۔
	++چ لاجا۔	گا۔ئے چ لا۔	جا۔مے رے م ن	گا۔ئے چ لا۔	جا۔ ن ئے مو۔

دھانی۔دھا پا ما	پادھا۔پا ماگا	ماپا۔ ماگارے	گا۔
سم کی۔ ادا۔	ؤں پا۔ تو ل ہ	رائے۔چ لا۔	جا۔

++ پا ماگارے
++مے رے آ۔

(انترہ)

سا سا۔سا سا۔	سا۔ پا ما گارے	ساسا۔ سا سا۔	سا۔ پا پا پا۔	دھانی۔دھا پا ما	گا۔ پا ماگارے	
گن کی۔ب ہا۔	ریں۔م جھے ر ہ	رہ کے پُ کا۔	ریں۔م جھے یہ۔	پُھو۔ل جو ما۔	ریں۔مے را ص د	
سا۔ سا ساسا۔	سا۔ پا پا پا۔	دھانی۔دھا پا ما	پا دھا پا ما گا۔	ماپا۔ ماگارے	گا۔	
قہ۔ یہ اُ تا۔	ریں۔ن ئے پھو۔	لوں کی۔ش گو۔	فوں۔کی ق سم۔	کھائے۔چ لا۔	جا۔	

چلا جا گائے چلا جا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

پشتو لوک دُھن

(پہ دے باڑہ کے،،) پشتو تال۔ تنگرہ

(استھائی)۔ ٹھنڈی ہوائیں، یہ ریشمی گھٹائیں، دھرتی کے گیت گائیں۔

(انترا)۔ میرے وطن کو چومتے ہیں یہ ریشمی اجالے۔ درخت مل کے جھومتے ہیں، ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے۔
میٹھی صدائیں، کھیتوں سے اُڑ کے آئیں، جذبات کو جگائیں۔

[ما*]	++ پا دھا۔ پا۔ ++ ٹھن ڈی۔ ہ۔	سا۔ ۔ ۔۔سارے وا۔ ئیں ۔۔ یہ۔	گا۔رے گا۔سا۔ رے۔ش می۔گھ۔	گا۔رے ۔سارے ٹا۔ ئیں ۔۔ یہ۔
گا۔رے گا۔ سا۔ رے۔ش می۔ گھ۔	گا۔رے ۔۔سارے ٹا۔ئیں ۔۔دھ ر	گا۔ پا گا۔رے سا تی۔کے گی۔ت۔	سا۔ ۔رے سادھاپا گا۔۔ ئیں۔۔۔	
(انترہ)	++ پا پا۔ ما^۔ ++م رے۔ و۔	پا پا دھا پا ما ۔ ما طن کو چو ۔ ۔م	ماپا ما گا۔سارے تے۔ہیں۔۔ یہ۔	
گا۔ پا گا ۔ رے سا رے۔ش می۔ا	سا۔ ۔ سا۔ ۔۔ جا۔ ۔ لے۔۔۔	++ پا پا۔ ما^۔ ++ و رخ۔ت۔	پا۔ دھا پاپا ۔ ما م ل کے جھو۔ ۔م	
ما پا ما گا۔سارے تے۔ہیں ۔ ۔ ہا۔	گا۔ پا گا۔رے سا تھوں۔میں ہا۔۔ تھ	سا۔ ۔ سا۔ ۔۔ ڈا۔ ۔ لے۔ ۔۔	++ پا دھا۔ پا۔ ++ می ٹھی۔ص۔	
سا۔ ۔ ۔۔سارے دا۔ئیں ۔۔کھے۔	گا۔رے گاگا سا۔ توں۔سے اُ ڑ کے۔	گارے رے۔سارے آ۔ ئیں ۔۔ کھے۔	گا۔رے گا۔ ۔سا توں ۔سے اُڑ کے۔	
گارے۔ ۔۔سارے آئیں۔ ۔۔ ج ذ	گا ۔ پا گا۔سا سا با ۔ ت کو ۔ ۔ج	سا ۔۔رے سادھاپا گا۔ ۔ئیں ۔ ۔۔		

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

[گا*ما*دھا*نی*]	پا سا۔ سا ۔ ۔	سا ۔۔سا رے۔	گا ۔ ۔ ما ۔ ۔	گا ۔ ۔رے سا۔	رے۔گا ما۔ گا
چلت داورا	میں ۔۔ گا ۔ ۔	ڈوں ۔۔۔ے را۔	دِل۔۔ گا ۔ ۔	ئے ۔۔ مُ جھے۔	جُھ ۔ل نا۔جُھ
رے سا۔سا۔ ۔		۔ ۔سا پا پا پا	پا ۔ ۔ پا پا ۔	۔۔ پا دھا پادھا	ما پا ۔ ما گا ۔
لا ۔ ۔ ڈ ۔ ۔	(انترا)	۔ ۔آ ۔ ڈ ے	ری۔ ۔ ہ م ۔	۔۔ جو ۔ لی۔	ب ہ ۔نو ۔ ۔
۔ ۔ پا ما ما ۔	گا ۔۔ رے سا۔	رے گا۔ ما گا ۔	رے سا۔ سا۔۔	پا پا پا سا سا ۔	سا۔۔ سا رے۔
۔ ۔ پُھو۔لوں۔	کا۔۔ ت م۔	گ ہ ۔ نا ۔	پ ہ۔ نوں ۔۔	دِل کی ۔ ل ۔	گی ۔ ۔ہوں۔۔
		گا ما ۔ ما ما ۔	گا ۔۔رے۔سا	رے۔گا ماگا گا	رے سا ۔سا ۔۔
		ڈھوں۔۔پ ر۔	آ ۔ ئے۔ م جھے	جُھو ۔ل نا۔جُھ	لا ۔ ۔ ڈ ۔۔

سندھی لوک دُھن

(استھائی)۔میٹھے نغمے میری پائیل کے دیکھو سر کے پھول کھلائیں۔

(انترا)۔ کوئی کلی جس دم مسکائے۔ من میرا تتلی بن جائے۔

کلیوں سے پیار کروں۔باتیں ہزار کروں۔دیکھو کم کم کھلتی جائیں۔

[ما* نی*]	++ گا ما	پا دھا نی دھا	پا ما پا دھا	پا پا ما ما	گا ۔ گا گا
تال۔کہروا۔	++ می ۔	ٹھے ۔ ن غ	مے ۔ ے ری	پا ۔ ی ل	کے ۔ دے کھو
+ ماپا ما گا	رے گا ما گا	رے سا سا ۔	رے سا نی سا	گا ماپا ما گا	رے گا ما گا
+'سر کے ۔	پُھو ۔ ل کھ	لا ۔ ئیں ۔	ہو ۔ ۔ ۔	۔'سر کے ۔	پُھو ۔ ل کھ
رے سا سا ۔	۔ ۔	+ سا سا سا	دھا نی۸سا سا	+رے گا سا سا	دھا نی دھا پا
لا ۔ ئیں ۔	۔ ۔(انترا)	+ کو ئی ک	لی ۔ جِ س	۔ دم مُ س	کا ۔ ئے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملّی نغمہ

شاعر : مسرورؔ انور

موسیقار : سُہیل رعنا

سوھنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے۔

تیرا ہر اِک ذرّہ ہم کو اپنی جان سے پیارا۔ تیرے دم سے شان ہماری تجھ سے نام ہمارا۔

جب تک ہے یہ دُنیا ساری ہم دیکھیں آزاد تجھے۔

[ما*نی*]	رے گا گا رے	سا نی^ سا ـ	رے ـ گا ـ	ما ـ پا ـ	پا دھا پا نی
تال۔کہروا	سو ہ نی ـ	دھ ر تی ـ	ال ـ لہ ـ	ر ـ کھے ـ	ق د م ق
نی دھا پا دھا	ما ـ ـ ـ	گا ـ رے ـ	رے گا ما پا	پا رے رے سا	سا ـ سا سا
د م آ ـ	با ـ ـ ـ	ـ ـ د ـ	ق د م ق	د م آ ـ	با ـ د ت
	گا رے ـ ـ	رے گا ما پا	پا رے رے سا	سا ـ سا سا	سا ـ ـ ـ
	جھے ـ ـ ـ	ق د م ق	د م آ ـ	با ـ د ت	جھے ـ ـ ـ
رے ما ما گا	رے سا سا رے	پا ـ پا ـ	ما^ ـ پا ـ	+ ما^ما^ پا	دھا نی دھا پا
تے ـ را ـ	ہ ر اِ ک	ذر ـ رہ ـ	ہم ـ کو ـ	+ ا پ نی	جا ـ ن سے
پا ـ ـ ـ	رے ما رے ـ	رے ما ما گا	سا سا رے ـ	پا ـ پا پا	ما^ ـ پا ـ
پیا ـ ـ ـ	را ـ ـ ـ	تے ـ رے ـ	د م سے ـ	شا ـ ن ہ	ما ـ ری ـ
+ ما^ ما^ پا	دھا نی دھا پا	پا ـ ـ ـ	نی^دھا نی^ـ	ـ نی^ نی^ نی^	نی^ ـ نی^سا̄
+ ت جھ سے	نا ـ م ہ	ما ـ ـ ـ	را ـ ـ ـ	ـ جب ت ک	ہے ـ یہ ـ
نی^ سا̄ نی^سا̄	نی دھا دھا پا	رے رے گا ـ	ما دھا پا دھا	ما ـ ما ما	گا ـ رے ـ
دُ ن یا ـ	سا ـ ری ـ	ہ م دے ـ	کھیں ـ آ ـ	زا ـ د ت	جھے ـ ـ ـ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملی نغمہ

شاعر : صہبا اختر — موسیقار : سہیل رعنا

میں بھی پاکستان ہوں، تو بھی پاکستان ہے۔ تو تو میری جان ہے تو میرا ایمان ہے۔
کہتی ہے یہ راہِ عمل آؤ ہم سب ساتھ چلیں۔ مشکل ہو یا آسانی، ہاتھ میں ڈالے ہاتھ چلیں۔
دھڑکن ہے پنجاب اگر دل اپنا مہران ہے۔

[۔]
تال۔ کہروا

سا سا سا رے	گا گا پا ۔	گا گا رے رے	گا رے سا ۔
میں بھی پا کس	تا ن ہوں ۔	تو بھی پا کس	تا ن ہے ۔
گا گاپا پا پا	دھا ۔ پا ۔	گا گاپا پا پا	پا ۔ پادھا پادھا
تو تو۔ مے ری	جا ۔ ن ۔	تو مے را ای	مان۔ ہے ۔
پا سا ۔ دھا	پا گا رے سا		
----	----		

(انترہ)

پا پا دھا پا	سا سا سا سا۔	پا پا دھا پا	سا سا سا سا ۔	پا پا پا رے	رے رے رے رے۔
کہ تی ہے یہ	را ہ م ل۔	آ ؤ ہم سب	سا تھ چ لیں	مش کل ہو یا	آ سا نی ۔
رے رے سا دھا	سا سا سا سا	سا سا رے سا	گا ۔گا گا گا	۔رے سا دھا	پا گا پادھا پادھا
ہاتھ میں ڈالیں	ہا تھ چ لیں۔	دھڑ کن ہے پن	جا ۔ب ا گر	----	----
پا سا ۔ ۔	سا سا رے سا	گا ۔گا گا گا	سا سا رے سا دھا	پا ۔ پادھا پادھا	
----	دھڑ کن ہے پن	جا ۔ب ا گر	دل اپ نا مہ	را ن ہے ۔	
	پا سا ۔ دھا	پا گا رے سا			
	----	----			

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پشتو لوک دُھن

(ماتہ پہ سرُو ستر گو کتل مہ کوہ)۔ تال کہروا۔

(استھائی)۔ اب کے برسات میں جو گاؤں میرے جانا بادل، میری دُعائیں برسانا بادل۔

(انترا)۔ کھیتوں باغوں پہ یوں جا کے چھانا، جیسے لگا ہو اک شامیانہ،

موتی پھوار سے ساری فضا چمکانا بادل، میری دُعائیں برسانا بادل۔

[گا*ما*نی*]	+ ما دھا نی	سا۔سا سا سا	سا سا سا سا	رے رے سا نی	+ نی رے گا	
	+اب کے بر	سا۔ت میں جو	گا ؤں مے رے	جا نا با دل	+ مے ری دُ	
ما۔ گا رے	سا سا سا سا		+ سا گا ما	پا ۔ ما گا	+ گا ما گا	
عا۔ ئیں بر	سا نا با دل	(انترہ)	+ کھے توں با	غوں ۔ پہ ۔	+یوں جا کے	
رے سا سا۔	+ سا گا ما	پا ۔ ما گا	+ گا ما گا	رے سا سا ۔	+ ما دھا نی	
چھا ۔ نا ۔	+ جے سے ل	گا ۔ ہو ۔	+ اِک شا می	یا ۔ نہ ۔	+ مو تی پھ	
سا۔سا سا سا	سا سا سا سا	رے رے سا نی				
وا۔ر سے سا	ری ف ضا چم	کا نا با دل				

سندھی لوک دُھن

۔ تال۔ کہروا۔

(استھائی)۔ پھول پھول گاؤں میں تو پھول پھول گاؤں۔

میں تو ڈال گھوموں۔ میں تو پات پات گھوموں۔ ہو تتلی بن کے پھولوں پہ لہراؤں۔

(انترا)۔ گلشن گلشن نرم ہوائے لہرائے۔ باغوں میں شام ڈھلے گُل کی مہکار چلے۔ میں تو ڈال ڈال،،،

[ما*نی*]	سا سا رے گا رے گا	سا سا دھا پا	سا سا رے گا رے گا	سا سا دھا دھا	پا پا دھا نی دھا نی
	پھول پھو۔ ل۔	گا ؤں میں تو	پھول پھو۔ ل۔	گا ؤں میں تو	ڈال ڈا۔ ل۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملّی نغمہ

شاعر: مسرور انور　　　موسیقار: خلیل احمد

جُگ جُگ جیوے میرا پیارا وطن۔ لب پہ دُعا ہے دِل میں اُمنگ۔

اللہ رہتی دُنیا تک، رکھے سلامت شان تیری۔

تیرے دم سے ہم زِندہ، ہم سے ہے پہچان تیری۔ تُجھ پہ نِچھاور تن من دھن۔

[ما* نی*]	سا سا سا سا	سا سا سا سا	رے دھا نی سا	رے ۔ ۔ ۔	سا گا گا رے
تال۔ کہروا	ج گ ج گ	جی ئے مے را	پیا ۔ را و	طن ۔ ۔ ۔	ل ب پہ دُ
	رے ما ما گا	پا ما گا رے	سا سا نی دھا	سا سا سا نی	رے سا ۔ +
	عا ۔ ہے ۔	د ل میں اُ	من گ ہو ۔	ج گ ج گ	جی ئے ۔ +
(انترہ)	گا ۔ ما گا	رے سا سا ۔	نی سا رے سا	نی سا دھا ۔	دھا رے ۔ دھا
	ال ۔ لا ہ	ر ہ تی ۔	دُ نی یا ۔	ت ک ۔ ۔	ر کھے ۔ س
	رے ۔ گا گا	ما گا رے سا	سا ۔ ۔ ۔	گا ۔ ما گا	رے سا سا ۔
	لا ۔ م ت	شا ۔ ن ت	ری ۔ ۔ ۔	تے ۔ رے ۔	د م سے ۔
	نی سا رے سا	نی سا دھا ۔	دھا رے رے ۔	گا ۔ گا گا	ما ۔ ۔ ۔
	ہ م زن ۔	دہ ۔ ۔ ۔	ہ م سے ۔	ہے ۔ پ ہ	چا ۔ ن ت
	ما ۔ ۔ ۔	دھا دھا دھا دھا	دھا پا نی نی	دھا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔
	ری ۔ ۔ ۔	ت جھ پہ نِ	چھا ۔ و ر	ہے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔
	دھا دھا دھا دھا	دھا ۔ پا نی	پا ما ما رے	سا ۔ نی دھا	
	ت جھ پہ نِ	چھا ۔ و ر	ت ن م ن	دھ ۔ ن ۔	

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملی نغمہ

شاعر: امجد اسلام امجد — موسیقار: خلیل احمد

خوشبو نے چھیڑا ساز تو جیسے دھرتی جاگ اٹھی۔ سفر ہوا آغاز تو جیسے دھرتی جاگ اٹھی۔

موسم کے ہر روپ سے اچھی تیری دھوپ اور چھاؤں۔

دنیا کے دامن میں کہیں نہ ایسے شہر اور گاؤں۔ تو نے دی آواز تو جیسے دھرتی جاگ اٹھی۔

[ما*نی*]	دھا دھا دھا دھا	سا دھا دھا نی	سا ۔ سا سا	سا ۔ سا ۔	ما ما ما ما
تال۔کہروا	خو ش بو نے	چھے ۔ ڑا ۔	سا ۔ ز تو	جے ۔ سے ۔	دھ ر تی ۔

	گا رے سا سا	رے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔	ما ما ما ما	گا ۔ گا ۔
	جا ۔ گ ا	ٹھی ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔	س ف ر ہو	وا ۔ آ ۔

رے ۔ رے رے	سا ۔ سا ۔	پا پا پا ۔	دھا پا ما گا	ما ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔
غا ۔ ز تو	جے ۔ سے ۔	دھ ر تی ۔	جا ۔ گ ا	ٹھی ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔

	گا پا ما گا	رے سا سا سا	سا نی٩ سا نی	نی ۔ نی ۔	دھا ۔ دھا نی
(انترہ)	مو ۔ س م	کے ۔ ہ ر	رو ۔ پ سے	ا ۔ چھی ۔	تے ۔ ری ۔

نی رے رے سا	سا ۔ سا ۔	۔ ۔ ۔ ۔
دھوپ او ر	چھا ۔ وں ۔	۔ ۔ ۔ ۔

(اگلے مصرے کی طرز بھی یہی ہے۔)

پا ۔ پا ۔	گا ۔ ما ۔	پا ۔ ۔ دھا	ما پا ما ۔	ما ۔ ما ۔	گا ۔ گا ۔
تو ۔ نے ۔	دی ۔ آ ۔	وا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔	تو ۔ نے ۔	دی ۔ آ ۔

رے ۔ رے رے	سا ۔ سا ۔	پا پا پا ۔	دھا پا ما گا	ما ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔
وا ۔ ز تو	جے ۔ سے ۔	دھ ر تی ۔	جا ۔ گ ا	ٹھی ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملی نغمہ

شاعر : ذیشان ساحل　　　موسیقار : جاوید اللہ دِتا

اپنے گھر کے آنگن میں نئے گلاب تلاش کریں۔ ماضی حال اور مستقبل کے کھوئے خواب تلاش کریں۔

دھرتی کی روشن مٹی سے جگ کو جگمگ کر ڈالیں۔

کوئی نیا سورج بن جائے یا مہتاب تلاش کریں۔

[ما*گا*نی*]	سا سا سا ۔	سا سا رے گا	ما ۔ ما گا^	ما ۔ ۔ ۔	نی نی ۔ دھا
تال۔کہروا	اپ نے ۔	گھ ر کے ۔	آں ۔ گ ن	میں ۔ ۔ ۔	ن ئے ۔ گُ
	نی ۔ ما ما	پا ۔ پا پا	پا ۔ ۔ ۔	دھا* ۔ دھا* ۔	دھا*دھا*رے ما
	لا ۔ ب ت	لا ۔ ش ک	ریں ۔ ۔ ۔	ما ۔ ضی ۔	حا ل او ر
	پا پا پا ما	پا ما گا رے	نی ۔ رے ما	نی ۔ نی ما	پا ۔ پا پا
	م س ت ق	ب ل کے ۔	کھو ۔ ئے ۔	خوا ۔ ب ت	لا ۔ ش ک
	ما گا رے سا				پا ما گا ما
	ریں ۔ ۔ ۔			(انترہ)	دھ ر تی ۔
	پا ما گا ما	نی پا پا دھا*	ما پا پا ۔	نی نی رے ۔	ما ما نی دھا*
	کی ۔ رو ۔	ش ن م ۔	ٹی ۔ سے ۔	ج گ کو ۔	ج گ م گ
	پا پا پا ۔	پا ۔ ۔ ۔	نی ۔ نی دھا	نی ۔رے ما	دھا دھا دھا پا
	ک ر ڈا ۔	لیں ۔ ۔ ۔	کو ۔ ئی ن	یا ۔ سُو ۔	ر ج ب ن
	دھا ۔ دھا ۔	نی ۔ رے ما	نی ۔ نی ما	پا ۔ پا پا	ما گا رے سا
	جا ۔ ئے ۔	یا ۔ ما ہ	تا ۔ ب ت	لا ۔ ش ک	ریں ۔ ۔ ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملّی نغمہ

شاعر : کلیم عثمانی　　　موسیقار : نثار بزمی

یہ وطن تُمہارا ہے، تُم ہو پاسباں اِس کے۔ یہ چمن تُمہارا ہے تُم ہو باغباں اِس کے۔
یہ چمن کے پھولوں پر رنگ و آب تُم سے ہے۔ اِس زمیں کا ہر ذرّہ آفتاب تُم سے ہے۔
یہ فضا تُمہاری ہے، بحر و بر تُمہارے ہیں۔ کہکشاں کے یہ جادے رہگزر تُمہارے ہیں۔

[ما*]	++ پا پا	سا ۔ ۔ پا	سا ۔ گا ۔	رے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ رے سا
تال۔ کہروا	یہ و	طن ۔ ۔ تُم	ہا ۔ را ۔	ہے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ تُم ہو

رے گا ۔ رے	گا پا رے رے	سا ۔ ۔ ۔	۔ ۔	
پا ۔ ۔ س	باں ۔ اِ س	کے ۔ ۔ ۔	۔ ۔	(اگلے مصرعے کی طرز بھی یہی ہے)

	++ سا رے	گا ۔ ۔ رے	رے ما ما گا	گا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ سا رے
(انترہ)	++ یہ چ	من ۔ ۔ کے	پھو ۔ لوں ۔	پر ۔ ۔ ۔	۔ ۔ رن گ و

گا ۔ ۔ رے	رے ما ما گا	گا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ گا ما	پا ۔ ۔ پا	پا دھا دھا پا
آ ۔ ۔ ب	تُ م سے ۔	ہے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ یہ فِ	ضا ۔ ۔ تُم	ہا ۔ ری ۔

پا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ گا ما	پا ۔ ۔ پا	پا دھا دھا پا	پا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ پا سا̄
ہے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ بح رو	بر ۔ ۔ تُم	ہا ۔ رے ۔	ہیں ۔ ۔ ۔	۔ ۔ کہ کہ

نی ۔ ۔ دھا	پا ۔ دھا پا	ما ۔ ۔ ۔	۔ ۔ گا ما	دھا ۔ ۔ ما	پا ۔ رے ۔
شاں ۔ ۔ کے	یہ ۔ جا ۔	دے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ رہ گُ	زر ۔ ۔ تُم	ہا ۔ رے ۔

سا ۔ ۔ ۔	۔ ۔
ہیں ۔ ۔ ۔	۔ ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملی نغمہ

شاعر : صہبا اختر　　　　موسیقار : نثار بزمی

یہ مہر ماہتاب ہیں، اُجالا جب تلک رہے۔ جیئے میرا وطن جیئے۔
لبوں پہ ایک تازگی، دلوں میں سب خوشی رہے۔ جو گود ہے بھری رہے، جو مانگ ہے سجی رہے۔
نظر نظر جلے رہیں، سہاگ رات کے دیئے۔

[ما* نی*]	+ + پا	پا ۔دھا پا ۔ ما	پا ۔دھا پا پا ۔پا	پا ۔ نی دھا ۔ پا	ما ۔ گا رے ۔گا
چلت داورا	++ یہ	مہ ۔رو ما ۔ ہ	تا ۔ ب ہیں ۔اُ	جا ۔ لا ج ب ت	لک ۔ رہے ۔جی
سا ۔ ۔رے	گا ۔ ۔رے	ما ۔ ۔ پا	گا ۔ ۔ ۔ ۔		
ئے ۔ ۔م	را ۔ ۔ و	طن ۔ ۔جی	ئے ۔ ۔ ۔		

++ پا	سا ۔ ۔رے	گا ۔ما دھا ۔ پا	گا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔دھا	ما ۔ ۔ ۔ما
(استرہ) ++ل	بوں ۔ ۔پہ	اے ۔ک تا ۔ ز	گی ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔ و	لوں ۔ ۔میں
پا ۔ دھا پا ۔نی	دھا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔سا	سا ۔نی^سا ۔نی^	سا ۔نی^ دھا ۔سا	سا ۔نی^سا ۔نی^
سب ۔خوشی ۔ر	ہے ۔ ۔	۔ ۔ ۔جو	گو ۔دے ۔بھ	ری ۔ر ہے ۔جو	ماں ۔گ ہے ۔س
سا ۔نی^دھا ۔پا	نی ۔دھا پا ۔ما	گا ۔رے سا ۔پا	پا ۔دھا پا ۔ما	پا ۔دھا پا ۔ پا	پا ۔نی دھا ۔پا
جی ۔رہے ۔جو	ماں ۔گ ہے ۔س	جی ۔رہے ۔ن	ظر ۔ن ظر ۔ج	لے ۔رہیں ۔سُ	ہا ۔گ را ۔ت
ما ۔ گا رے ۔گا	سا ۔ ۔ ۔رے	گا ۔ ۔ ۔ ما	پا ۔ ۔ ۔ما	گا ۔ ۔ ۔ ۔	
کے ۔دیے ۔ج	ئے ۔ ۔ ۔مے	را ۔ ۔ ۔ و	طن ۔ ۔ ۔جی	ئے ۔ ۔ ۔	

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملّی نغمہ

شاعر : طائر پرواز　　　موسیقار : نثار بزمی

نئے دِنوں کی مسافتوں کو اُجالنا ہے۔

وفا سے آسودہ ساعتوں کو سنبھالنا ہے۔ اُمیدِ صبحِ جمال رکھنا ہے۔ خیال رکھنا۔

یہ دُھوپ اِس کی، یہ چھاؤں اِس کی، ہماری دولت۔ یہ خاک پاک اِس کی، اپنی عزت ہے اپنی عظمت۔

[ما*]	+ سا پا دھا	سا ـ سا ـ	+ سا پا دھا	سا ـ سا ـ	سا سا رے سا
تال۔ کہروا	+ ن ئے دِ	نوں ـ کی	+م سا ف	توں ـ کو ـ	اُ جا ـ ل
دھا پا پا ـ	+ گا گا گا*	گا ـ گا ـ	ـ پا پا پا	پا پا پا ما	ما ماپا دھا دھا
نا ـ ہے ـ	+ اُ جا ل	نا ـ ہے ـ	ـ اُ می د	صُ ب ح ـ	ج ما ـ ل
ما ما ما ـ	ـ ما گا سا	رے رے رے ـ	ـ ـ ـ پا	سا سا سا نی	سا ـ ـ نی
رکھ نا ـ	ـ خ یا ل	ر کھ نا ـ	ـ ـ ـ خ	یا ل ر کھ	نا ـ ـ خ
رے رے رے سا	سا ـ ـ سا	گا ـ ـ ـ	ـ پا رے رے	سا ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ
یا ل ر کھ	نا ـ ـ خ	یا ـ ـ ـ	ـ ل ر کھ	نا ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ
(انترہ)	+ پا پا پا	دھادھا دھادھا	+ پا پا پا	دھادھادھا دھا	
	+ یہ ڈھو پ	اُ س کی ـ	+ یہ چھا ؤں	اُ س کی ـ	
پا پا دھا پا	ما ـ ما ما	+ گا رے سا	سا ـ گا ـ گا	+ سا پا دھا	سا ـ سا ـ
ہ ما ـ ری	دو ـ ل ت	+ ہ ما ری	دو ـ ل ـ ت	+ ن ئے دِ	نوں ـ کی ـ
+ سا پا دھا	سا ـ سا ـ	سا سا رے سا	دھا پا پا ـ	+ گا گا گا*	گا ـ گا ـ
+ ل طا ف	توں ـ کو ـ	اُ جا ـ ل	نا ـ ہے ـ	+ اُ جا ل	نا ـ ہے ـ

انترے کے دونوں مصرعوں کی دُھن ایک جیسی ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملّی نغمہ

شاعر : صہبا اختر   موسیقار : سُہیل رعنا

میں بھی پاکستان ہوں، تو بھی پاکستان ہے۔ تو تو میری جان ہے تو میرا ایمان ہے۔
کہتی ہے یہ راہِ عمل آؤ ہم سب ساتھ چلیں۔ مُشکل ہو یا آسانی، ہاتھ میں ڈالے ہاتھ چلیں۔
دھڑکن ہے پنجاب اگر دِل اپنا مہران ہے۔

[۔] تال۔کہروا	سا سا سا رے میں بھی پا کس	گا گا پا ۔ تا ن ہوں ۔	گا گا رے رے تو بھی پا کس	گا رے سا ۔ تا ن ہے ۔
	گا گاپا پا پا تو تو۔ مے ری	دھا ۔ پا ۔ جا ۔ ن ۔	گا گاپا پا پا تو مے را ای	پا ۔ پادھا پادھا مان۔ ہے ۔
	پا سا ۔ دھا ----	پا گا رے سا ----		

(انترہ)

پا پا دھا پا کہ تی ہے یہ	سا سا سا سا۔ را ہِ م ل۔	پا پا دھا پا آ ؤ ہم سب	سا سا سا سا۔ سا تھ چ لیں	پا پا پا رے مُش کل ہو یا	رے رے رے رے۔ آ سا نی ۔
رے رے سا دھا ہاتھ میں ڈالیں	سا سا سا سا ہا تھ چ لیں۔	سا سا رے سا دھڑ کن ہے پن	گا۔گا گا گا جا۔ب ا گر	۔رے سا دھا ----	پا گا پادھا پادھا ----
پا سا ۔ ۔ ----	سا سا رے سا دھڑ کن ہے پن	گا۔گا گا گا جا۔ب ا گر	سا سا رے سا دھا دل اپ نا مہ	پا۔ پادھا پادھا را ن ہے ۔	
	پا سا ۔ دھا ----	پا گا رے سا ----			

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قومی ترانہ

شاعر۔ حفیظ جالندھری

موسیقار۔ ایم۔اے، چھاگلہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارض پاکستان مرکزِ یقین شاد باد

پاک سر زمیں کا نظام قوتِ اخوتِ عوام
قوم ملک سلطنت پائندہ تابندہ باد شاد باد منزلِ مُراد

پرچم ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ استقبال سایۂ خُدائے ذُوالجلال

[ما*]

سا - - سا پا - - ک	گا - - ما سر - - ز	پا - - پا می - - ن	دھا - - ما شا - - د	پا - - - با - - -	- - - - - - - -	- - - - - - - -	- - - پا - - - د
سا - - سا کش - - و	پا - - پا رِ - - ح	دھا - - دھا سی - - ن	ما - - گا شا - - د	ما - رے - با - - د	- - - - - - - -	- - - - - - - -	- - - - - - - -
گا - - گا تو - - نِ	ما - - رے شا - - نِ	گا - پا - عز - م -	دھا - نی - عا - لی -	سا - - سا شا - - ن	نی - دھا - ار - ض -	پا - ما - پا - کس -	گا - - گا تا - - ن
پا - - پا مر - - ک	ما - - گا زِ - - ی	ما - - ما قی - - ن	گا - - رے شا - - د	سا - - - با - - -	- - - - - - - -	- - - - - - - -	- - - سا - - - د

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سا - - سا	رے - - ما	گا* - - گا*	رے - - نی*	سا - - -	- - - -	- - - -	- - - -
پا - - ک	سر - - ز	می - - ن	کا - - نِ	ظا - - -	- - - -	- - - -	- - م -
رے - - گا*	ما - - پا	دھا* - - دھا*	نی - - نی	سا̄ - - -	- - - -	- - - -	- - - -
قوّ - - و	تِ - - ا	عُ - - و	تِ - - ع	وا - - -	- - - -	- - - -	- - م -
ما - - ما	پا - - پا	نی - - نی	سا̄ - - -	رے̄ - گا̄* -	رے̄ - سا̄ -	رے̄ - نی -	سا̄ - - سا̄
قو - - م	مُل - - ک	سل - - ط	نت - - -	پا - ئن -	وا - تا -	دن - وا -	با - - د
پا - - پا	ما - - گا	ما - - ما	گا - - رے	سا - - -	- - - -	- - - -	- - - سا
شا - - د	با - - د	من - - ز	ل - - م	را - - -	- - - -	- - - -	- - - د
سا - - سا	گا - - ما	پا - - پا	دھا - - ما	پا - - -	- - - -	- - - -	- - پا -
پر - - چ	مِ - - س	تا - - رہ	ئے - - ہ	لا - - -	- - - -	- - - -	- - ل -
سا̄ - - سا̄	پا - - پا	دھا - - دھا	ما - - گا	ما رے - -	- - - -	- - - -	- - - -
رہ - - ب	رِ - - ت	رق - - قی	و - - ک	ما - - -	- - - -	- - - -	- - ل -
گا - - گا	ما - رے -	گا - پا -	دھا - نی -	سا̄ - - سا̄	نی - دھا -	پا - ما -	گا - - گا
تر - - ج	ما - ن -	ما - ضی -	شا - ن -	حا - ل -	جا - نِ -	اِس - تق -	با - - ل
پا - - پا	ما - - گا	ما - - ما	گا - - رے	سا - - -	- - - -	- - - -	- - سا -
سا - - یہ	ئے - - ع	وا - - ئے	ذُول - - ج	لا - - -	- - - -	- - - -	- - ل -

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کورڈ سسٹم

Chord System

اگر کچھ سُر یکے بعد دیگرے بجائے جائیں تو نغمہ پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اگر کچھ سُر اکٹھے ایک ساتھ بجائے جائیں مثلاً (سا گا پا) اور ان سے خوشگوار تاثر پیدا ہو تو یہ عمل ہم آہنگی Harmony کہلاتا ہے۔ لے یا تال Rhythm ایک نغمہ کو توازن میں رکھتی ہے۔ ہم آہنگی کسی نغمہ کو مزید پالش کرتی ہے اور دلکشی پیدا کرتی ہے۔

کورڈ سسٹم مغربی موسیقی کی ہم آہنگی Harmony کی اساس ہے جس کے بغیر وہ نامکمل ہے۔ اور ایک یہی خاصیت ہے جس کی وجہ سے پوری دُنیا میں روشناس ہوئی یہ بہت نفیس سحر انگیز عمل ہے جس کی وجہ سے ایک نغمہ مزید نکھر جاتا ہے۔ اس کا استعمال دو طریق سے ہوتا ہے۔ سنگت Accompaniment اور نغمہ کی ہم آہنگ موسیقی Counter Music کے طور پر۔

اگر دو یا زیادہ انٹرول کو (تین یا زیادہ سُروں کو) اکٹھا ایک ساتھ بجایا جائے۔ اور سماعت پر خوشگوار اثر پیدا ہو تو سُروں کا ایسا مجموعہ کورڈ کہلاتا ہے۔ کورڈ بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جس سُر پر کورڈ بنانا ہو، اُس سے اگلے طاق سُر لیتے جائیں۔ اس سے مزید میجر (دو ٹون) یا مائنر انٹرول (ڈیڑھ ٹون) بنتے جائیں گے۔

(۱) سا گا پا **C5**

C E G

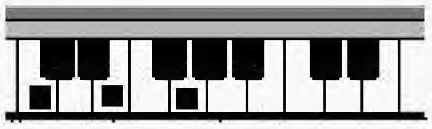

(۲) سا گا پا نی **C7**

C E G B

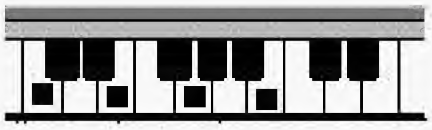

(۳) سا گا پا نی رے **C9**

C E G B D

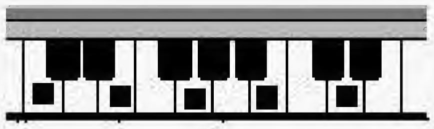

کورڈ کی مثال ایک عمارت جیسی ہے جس پر مزید منزلیں تعمیر کی جا سکتی ہیں۔ اسی طرح اگر ہم 5th کے اُوپر ایک دوسرا انٹرول رکھ دیں تو 7th کورڈ بن جائے گا۔ علی الھذ القیاس۔

جس سُر پر کورڈ بنایا جاتا ہے۔ وُہ کورڈ کا بنیادی سُر Root کہلاتا ہے اور اُسی کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ چونکہ کورڈ ایک سُر چھوڑ کر بنایا جاتا ہے۔ اس سے سُروں کے درمیان ڈیڑھ ٹون یا دو ٹون کے فاصلے کے انٹرول بنتے ہیں۔ اس طرح کسی کورڈ میں سُروں کی ترتیب ۱، ۳، ۵، ۷، ۹ ... وغیرہ کی صورت میں ہی ہوتی ہے۔ تین سُروں کے کورڈ میں دو انٹرول ہونگے۔ جُوں جُوں ایک سُر کا اضافہ کرتے جائیں گے انٹرول بڑھتے جائیں گے۔ کورڈز سپتک کی کسی بھی سُر سے بنائے جا سکتے ہیں۔ اور اسی کے نام سے پہچانے جاتے ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مثلاً مندرجہ ذیل 7th کورڈز

سا گا پا نی

C7= C E G B

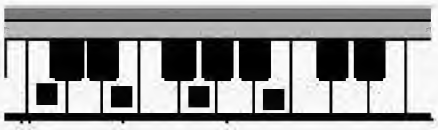

رے ما دھا سا

D7= D F# A C#

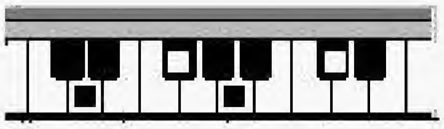

گا دھا* نی گا

Em7= E G# B D#

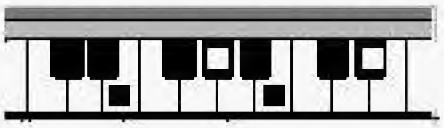

مندرجہ بالا تمام میجر کورڈز ہیں کیونکہ 5th میجر کورڈ کے آگے میجر انٹرول رکھے گئے ہیں۔

کورڈ کی مزید اقسام

میجر کورڈ Major Chord .... (دو ٹون انٹرول + ڈیڑھ ٹون انٹرول)

مائنر کورڈ Minor Chord .... (ڈیڑھ ٹون انٹرول +دو ٹون انٹرول)

میجر انٹرول (دو،ٹون) اور مائنر انٹرول (ڈیڑھ ٹون) کی آمیزش سے کورڈ کی مزید چار قسمیں بنتی ہیں۔ مندرجہ ذیل یہ چار قسم کے کورڈز ٹونک C پر بنائے گئے ہیں۔

Augmented	Diminshed	Minor	Major	نام کورڈ
1+3+5#	1+3b + 5b	1+3b +5	1+3+5	سُر نمبر
ساگادھا*	ساگا*ما	ساگا*پا	سا گا پا	سا
C E Ab /G#	C Eb G	C Eb G	C E G	C
رے ما نی*	رے ما*دھا*	رے ما*دھا	رے ما دھا	رے
D F# Bb	D F Ab	D F A	D F# A	D
گادھا*سا	گا پا نی*	گا پا نی	گا دھا* نی	گا
E Ab C	E G Bb	E G B	E Ab B	E

یہاں مختصر تعارف دیا گیا ہے تفصیل کیلئے کتاب کلاسیکی اردو موسیقی پڑھیے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مروّجہ راگ

(۱) نغماتی سراپا۔ راگ ایمن

[۔] سا۔۔، نی رے گا۔۔، مارے گا۔، پاماگا۔، مادھانی۔۔، دھانی سا ۔۔،
سا ۔۔، نی رے گا ۔۔رے سا ۔۔نی دھاپا۔، دھاپاما۔۔رے گا۔۔، نی رے۔۔سا۔۔،

(۲) نغماتی سراپا۔ راگ بلاول

[ما*] سا۔۔رے گا۔۔مارے گا پاماگا۔۔، گا پا۔، نی۔دھانی سا ۔۔،
سا ۔۔نی دھا۔پا۔، ما گا۔، ما رے گا پا۔ما۔گا۔، مارے۔۔سا۔،

(۳) نغماتی سراپا۔ راگ کھماج

[ما*نی*] نی۸سا گا۔، ما۔پا۔دھا، گا ما پا دھا نی۸ ۔۔ ، پانی۸سا۔۔، سا۔نی دھا۔۔پا۔، گا ما پا دھا،
گا پا ما گا۔، رے سا۔، گا ما پا ۔۔،

(۴) نغماتی سراپا۔ راگ کافی

[گا*ما*نی*] ساسارے رے گا گا ما ما پا۔۔، ،ما پانی دھانی دھا پا۔۔، ما پا دھا نی سا ۔
پانی۸سارے گارے۔۔، گارے سا۔، نی دھا۔ پا۔ رے ماپادھا گارے۔۔، گارے۔سا۔،

(۵) راگ آساوری کا نغماتی سراپا۔

[گا*ما*دھا*نی*] سا۔رے۔ ما۔ما پا۔، ما پا نی دھا۔ نی دھا۔۔پا۔، ما۔ پادھا ماپا گا۔۔رے۔سا۔،
رے۔ما پا۔، ماپا دھا۔سا ۔۔، نی سارے گارے سا ۔، سارے نی دھانی دھا۔۔پا۔۔ما۔ پادھاماپا گا۔رے۔سا۔

(۶) نغماتی سراپا۔ راگنی بھیروی

[رے*گا*ما*دھا*نی*] سا۔۔رے نی سا گا ما پا۔، گا ما دھا نی سا ۔رے گا رے گارے سا ،رے سانی دھا۔
نی دھاپا۔، گاماپادھاپا۔ ماگا رے۔گا۔ رے۔سا۔ دھا نی دھا پا۔۔، گا ۔ رے ۔ گا رے سا۔۔،

(۷) نغماتی سراپا۔ راگ توڑی

[رے*گا*دھا*] سارے گا۔۔ما رے گا۔، ماپا۔، ما۔دھا۔نی۔۔سا ۔، سا نی دھا۔پا، ما دھا ما ۔
رے۔گارے سا۔، نی ۔دھا، نی۔ سا۔رے گا۔۔رے۔گا۔۔رے۔۔سا۔۔،

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۸) نغماتی سراپا۔ راگ بھیروں

[رے*ما*دھا*] سا۔، نی سا دھا۔ ،دھانی دھاسا۔ رے۔ رے۔ سا۔، سارے گا۔ ما۔، گا ما پا۔ ، گا مادھا۔ دھا۔ نی۔ سا۔ رے۔ رے۔ سا۔، سا۔ نی سادھا۔ پا۔، ما۔ گا ما رے۔ سا۔

(۹) نغماتی سراپا۔ راگ درباری

[گا*ما*دھا*نی*] نی سا رے۔، رے دھا۔، نی۔ پا۔، ماپا۔، دھا۔ دھا۔ نی رے۔ سا۔ نی سارے گا۔ ما پا۔، ماپا دھا۔ نی۔ رے۔ سا۔۔، نی سارے، دھا۔ نی۔ پا۔، ما پا۔ گا۔، ما رے۔ سا۔

(۱۰) نغماتی سراپا۔ راگ باگیسری

[گا*ما*نی*] سا۔، نی دھا۔ نی سا۔ ما۔، گا۔ ما۔ دھا۔، پا دھا نی نی دھا۔، ما دھانی سا۔، دھا نی ساما۔ گاما گا رے سا۔ ، رے نی دھا۔، ما پا دھا ، گا۔ ، ما۔ گا۔ رے۔ سا۔، نی دھانی ساما۔ ،

(۱۱) نغماتی سراپا۔ راگ مالکونس

[گا*دھا*نی*] سا۔ نی سا دھانی سا۔ ما۔، گا ما نی دھا۔، نی سا۔، سا۔ نی دھانی دھا ما۔ گا ماگا۔ سا۔

(۱۲) نغماتی سراپا۔ راگنی سوھنی

[رے*] سا۔ گا۔ ، ما دھا۔، نی سا۔، سارے سارے سا۔، نی سا۔ نی دھانی دھا۔ ما۔ گا ۔، ماگارے سا۔ ،

(۱۳) نغماتی سراپا۔ راگ تلک کاموو

[ما*] پا نی سا رے گا۔، سارے ما پا۔، پا دھا ما پا سا۔، سا۔ پادھا ما۔ گا۔، سارے گا۔ سا۔ ،

(۱۴) نغماتی سراپا۔ میاں کی ملہار

[گا*ما*نی*] سا۔ رے گا۔ مارے۔ سا۔، نی دھا۔ نی پا۔، ما پا نی۔ دھا نی۹۔ سا۔، رے ما رے پا۔، ما پا۔، نی۔ دھا نی۹۔ سا۔، سا۔ نی دھا نی پا۔، ما پا ، ماگا۔ ماگا۔ مارے۔ سا۔ ،

(۱۵) نغماتی سراپا۔ راگ بہار

[گا*ما*نی*] سا۔، ما۔ ، پا گا۔ ما۔ نی۔ دھا۔، نی۸۔ سا۔، رے نی۸ سا۔ سارے گا۔ ما رے سا۔ نی۸ سا نی دھا۔ نی۸ سا۔ نی۔ پا۔، ماپا گا۔ مارے۔ سا۔، ما۔ پا گا۔ ما۔ نی۔ دھا۔ نی۹۔ سا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۱۶) نغماتی سراپا۔ راگ بہاگ

[ما*] سا۔نی پا نی ۔سا ۔، گا ۔سا۔، گا ما پا ۔، نی سا ۔۔،سا نی ۔۔دھا پا۔۔،ما^پا۔گا ما گا ۔سا۔،

(۱۷) نغماتی سراپا۔ راگ کیدارا

[ما*] سا۔، ما ۔ ۔ ماگا پا۔۔، ما^پا۔ دھا ۔نی۔سا ۔۔۔، رے سا ۔۔ما ۔۔۔رے۔سا ۔۔

سا۔نی دھا۔پا۔، ما^ پا دھا نی* دھا پا ۔، دھا ۔ ما۔۔ رے۔سا۔۔،

(۱۸) نغماتی سراپا۔ راگ دیس

[ما* نی*] سا۔نی^سارے۔، ما ما۔ پا۔، نی^سا۔، نی^ سارے نی دھا پا۔ دھا ماگا رے ۔۔ گا۔سا۔

(۱۹) نغماتی سراپا۔ راگنی جے وتی

[ما*نی*] سا۔، نی^سا۔دھانی پا۔، گارے۔۔، گا*رے سا۔، نی^سا۔، دھا۔نی گارے۔۔ ،

گا۔، گا ما دھا نی سا۔، نی^سارے نی۔دھانی پا۔ماگا مارے گا*رے۔، ما۔گارے۔گا*رے۔سا۔

(۲۰) نغماتی سراپا۔ راگ بھوپالی

[گا*ما*نی*] سا۔دھا دھا سا۔۔رے سا۔،سارے گا۔، رے گاسارے پا۔گا۔،گا پا دھا سا۔رے سا۔،

سارے گا۔رے سا۔،سا۔دھا پا ۔،رے گاسارے پا۔گا۔رے گارے سا۔۔رے دھا دھا سا۔،

(۲۱) نغماتی سراپا۔ راگ بھیم پلاسی

[گا*ما*نی*] سارے نی۔سا ماگا۔، ما پا۔، نی دھا پا۔، ما پا نی۔ پا نی سا ۔۔،

پا نی سا ۔، گا رے سا ۔، سانی دھا پا ۔، ما پا گا۔ ما۔ پا۔ ، گا ما گا رے۔سا۔،

(۲۲) راگنی پیلو کا نغماتی سراپا

[گا*ما*نی*] سا۔۔، نی^۔دھا*۔پا۔۔، ما پا۔نی^۔۔سا۔۔، نی^سا گا^۔ما پا۔، نی^۔سا ۔۔،

نی^سا رے گا رے گا ۔۔سا رے نی^سا ۔۔نی ۔ دھا۔ پا۔، ما پا گا۔ سا۔۔نی۔ سا۔،

(۲۳) نغماتی سراپا۔ راگنی للت

[رے*ما*دھا*] نی رے۔سا۔، نی رے گا ما۔، گا ما ما^۔ما۔، گا ما ۔دھا سا ۔۔، نی رے نی

دھا ۔۔، ما^دھا ما^ما۔، گا ما ما^۔گا ۔، گارے گا ما^گارے سا۔، نی رے گا ما۔، گا ما ما^۔ ما۔،

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملّی نغمہ

شاعر: صہبا اختر

موسیقار: نثار بزمی

یہ مہر ماہتاب ہیں، اُجالا جب تلک رہے۔ جیئے میرا وطن جیئے۔

لبوں پہ ایک تازگی، دِلوں میں سب خوشی رہے۔ جو گود ہے بھری رہے، جو مانگ ہے سجی رہے۔

نظر نظر جلے رہیں، سُہاگ رات کے دیئے۔

[ما*نی*]	+ + پا	پا ـ دھا پا ـ ما	پا ـ دھاپا پا ـپا	پا ـ نی دھا ـ پا	ما ـ گا رے ـ گا
چلت وادورا	++ یہ	مہ ـ ـرو ما ـ ہ	تا ـ ب ہیں اُ	جا ـ لا ج ب ت	لک ـ رہے ـ جی
سا ـ ـ ـ رے	گا ـ ـ ـ رے	ما ـ ـ ـپا	گا ـ ـ ـ ـ		
ئے ـ ـ م	را ـ ـ و	طن ـ ـ جی	ئے ـ ـ ـ		

++ پا	سا ـ ـ ـ رے	گا ـما دھا ـ پا	گا ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ دھا	ما ـ ـ ـ ما
(امترہ) ++ل	بوں ـ ـ پہ	اے ـ ک تا ـ ز	گی ـ ـ	ـ ـ ـ ـ د	لوں ـ ـ میں
پا ـ دھا پا ـ نی	دھا ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ سا	سا ـ نی^سا ـ نی^	سا ـ نی^ دھا ـ سا	سا ـ نی^سا ـ نی^
سب ـ خوشی ـ ر	ہے ـ ـ	ـ ـ ـ جو	گو ـ دہے ـ بھ	ری ـ رہے ـ جو	ماں ـ گ ہے ـ س
سا ـ نی^دھا ـ پا	نی ـ دھاپا ـ ما	گا ـ رے سا ـپا	پا ـ دھا پا ـ ما	پا ـ دھا پا ـ پا	پا ـ نی دھا ـ پا
جی ـ رہے ـ جو	ماں ـ گ ہے ـ س	جی ـ رہے ـ ن	ظر ـ ن ظر ـ ج	لے ـ رہیں ـ سُ	ہا ـ گ را ـ ت
ما ـ گا رے ـ گا	سا ـ ـ ـ رے	گا ـ ـ ـ ما	پا ـ ـ ـما	گا ـ ـ ـ ـ	
کے ـ دیے ـ ج	ئے ـ ـ ـ مے	را ـ ـ ـ و	طن ـ ـ ـ جی	ئے ـ ـ ـ	

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

موسیقی کی پہلی کتاب

(تعارف)

کوئی بھی فن ہو اُس وقت تک محفوظ نہیں ہو سکتا جب تک کہ اُس کا بقاعدہ سکرپٹ اور واضح قاعدے قانون نہ ہوں۔ مغربی موسیقی جو ایک عالمی زبان ہے، جس کی اپنی ایک الگ ڈکشنری اور انداز تحریر ہے، صدیوں پُرانا موسیقی کا سرمایہ اپنے دامن میں محفوظ کئے ہوئے ہے۔ آج Mozart کی Queen of Night اور Summer night on the River بالکل اُسی طرح بجائی جا رہی ہیں جیسے ۱۵ے۱ میں اُس نے compose کی تھیں۔

مغربی موسیقی میں تعلیم کا اپنا انداز ہے، ہمارے موسیقاروں کی اپنی سوچ ہے۔ جبکہ مصنف نے ایک نئے انداز میں نغماتی کلیات کی بنیاد پر مثالیں اور مشقیں دے کر اسے الجبرا کی طرز کا ایک مضمون بنادیا ہے۔ منسلکہ کمپیوٹر CD اِس کی افادیت میں مزید اِضافہ کرتی ہے۔

برصغیر کی موسیقی کو اُردو زبان میں لکھنے میں وہی انداز دیا جو مغربی موسیقی کا ہے۔ Bar ,Key Signature, اور Beat کی تقسیم ، Cadence بنانے کے طریقے Four Part Harmony اور Expression کی واضح علامات نہ صرف ایک Score Writer بلکہ ایک Conductor کیلئے بہت سا مواد اور فائدہ مہیا کرتے ہیں۔ یہ بنیادی عناصر نہ صرف ہماری موسیقی بلکہ مغربی موسیقی کو سمجھنے کیلئے بہت فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ مزید یہی عناصر مشرقی اور مغربی موسیقی کی بنیادی تعلیم حاصل کرنے کیلئے بہت مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ اِسکے ساتھ ساتھ مروجہ موسیقی کی علامات کا مغربی موسیقی میں دُرست Ter-minology دینا بڑی بات ہے۔ اب جبکہ مغربی موسیقی، ہماری موسیقی پر غالب آتی جارہی ہے، اور Westren Musical Key-boards جو کہ تمام تر مغربی موسیقی کی تھیوری پر ڈیزائن کئے جارہے ہیں، ٹریک بنانے والے کمپوزر کیلئے اِس کتاب کی اہمیت کو اور بڑھا دیتے ہیں۔ مشق کیلئے مشرقی انداز کے ساتھ Score Order خاصی تعداد میں دیا گیا ہے۔

اُمید ہے اِس کتاب کو بہ نظر استحسان دیکھا جائے گا۔

لیفٹیننٹ (ر)۔ سید طاہر رضا زیدی

MBAC,BMC,(ASM)

آفیسر اِنچارج، پاکستان ایئر فورس (آرکیسٹرا)

سابقہ آفیسر اِنچارج نیوی سکول آف میوزک، ایڈوائیزر، پاکستان ایئر فورس سکول آف میوزک،

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں